اعلانِ جہاد

اسامة بن محمد بن لادن

4102

(اردو ترجمہ)

87379

حقوق الطّبع محفوظة لصلاح الدين المجاهد

للنشّر والتّوزيع

اسلامک فرنٹ

١٤٢٢هـ

Marfat.com

فهرس

(۱)

مشرکوں کو جزیرۃ عرب سے نکال دو ۷
ہماری دعوت صرف خیرخواہی اور اصلاح کی خاطر ہے ٦۷
سعودیہ' یمن میں کمیونسٹوں کی طرف مائل ہے ۸۲
جزیرہ نمائے عرب میں کمیونزم کے اثرات ۸۹
علمائے قرآن' مصائب و آلام کے مقابل ۹۲
حکومت سعودیہ اسلام اور علمائے اسلام سے جنگ پر ۹٤
دین میں پستی کی کوئی گنجائش نہیں ۹۸
مجلس ضرار ۱۰۰
امیر سلمان اور صدقات رمضان ۱۰٦
اسلام اور علمائے اسلام سے حکومت سعودیہ کی جنگ ۱۱۲
علماء انبیاء کے وارث ہیں ۱۱۷
اسلام میں علماء کا مقام ۱۱۷
علماء ۱۱۹
علماء کی فرماں برداری اور تعظیم کا دائرہ ۱۲۲
علماء کی کوتاہیاں بیان کرنے کا شرعی طریقہ ۱۲٤
اس قسم کے حالات میں اصلاح کا اصل طریقہ ۱۲٦

Marfat.com

امیر سلطان اور ھوائی سفر کے ادارے ۱۲۹
سعودیہ کے فرماں روا ملك فھد کے نام کھلا خط ۱۳۳
آپ کے خلاف شریعت فیصلے ۱۳٤
اختلاف کی دوسری وجه ۱۳۷
عسکری صورت حال ۱٤۳
مسئله بوسنیا اور خادم الحرمین کی دھوکه دھی ۱٤٤
حرفِ آخر ۱٤۷

(۲)

امریکی پالیسی کے خلاف بنیادی نقطه نظر ۱۵۳
دھشت گرد کون ھے ۱۵۸
دھماکے یا ردِ عمل ۱٦۱
ھماری جد و جھد اور امریکی پروپیگنڈا ۱٦۵
ھمارے ارادے مضبوط ھیں ۱٦۸
ھم موت سے نھیں ڈرتے ۱٦۹
فتاوی جھاد اور ھمارا دینی فریضه ۱۷۲
افغانستان پر حمله ۱۷۵
تیل کا بحران ۱۷۹
دنیا کا نمبر ایك دھشت گرد ۱۸۰
بنیادی نظریه ۱۸۵

Marfat.com

(ا)

بلادِ حرمین پر قابض عیسائی امریکیوں کے خلاف جہاد کا اعلان

Marfat.com

Marfat.com

مشرکوں کو جزیرۃ عرب سے نکال دو

[stamp]

پیغام

تمام عالم خصوصاً جزیرہ عرب کے مسلمان
بھائیوں کے نام

ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره' ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادی له واشهد ان لااله الا الله وحده لا شریک له واشهد ان محمداً عبده ورسوله

بے شك تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں' اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے برے اعمال سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں- جس کو اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا- "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریك نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

یایھاالذین امنو اتقو اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون (یا یھا الناس اتقو ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منھا زوجھا وبث منھما رجالا کثیراً ونساء واتقو اللہ الذی تساء لون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا (یا یھا الذین امنوا اتقو اللہ وقولوا قولا سدیدا۔ یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزاً عظیماO

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جس طرح کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم مسلمان ہوکر ہی مرنا۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو، اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ کامیاب و کامران ہوگا۔

تمام تعریفات اس اللہ کے لئے ہیں جس کا فرمان ہے کہ:

ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الہ باللہ علیہ توکلت والیہ انیب (ہود: ۸۸)

ترجمہ: اور میں تو اصلاح کرنا چاہتا ہوں جہاں تک بھی میرا بس چلے اور یہ جو کچھ میں کرنا چاہتا ہوں

Marfat.com

اس کا سارا انحصار اللہ کی توفیق پر ھے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور ھر معاملہ میں اسی کی طرف رجوع کرتا ھوں۔ تمام تعریف اللہ جل جلالہ کے لئے جس نے فرمایا کہ

کنتم خیر امہ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر و تومنون باللہ (آل عمران: ۱۱۰)

ترجمہ: تم بہترین امت ھو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی' تم نیکی کا حکم کرتے ھو' برائی سے روکتے ھو اور اللہ پر ایمان لاتے ھو۔

اور لاکھوں درود و سلام حضرت محمدؐ پر جنھوں نے فرمایا:

ان الناس اذا رأو الظالم فلم یأخذوا علیٰ یدہ او شک ان یعمھم اللہ بعقاب منہ

(رواہ الو دائود و الترمذی' وانسائی)

ترجمہ: جب لوگ ظالم کو دیکھتے ھیں اور اس کے ھاتھ کو نھیں پکڑتے یعنی اس کو ظلم سے نھیں روکتے' قریب ھے کہ اللہ اس جرم کی سزا میں ان کو اندھا کر دے۔

اما بعد:

یھود و نصاری اور ان کے جلسوں کے ساتھ اتحاد کے سبب مسلمانوں پر ظلم و زیادتی اور رنج و الم کے جو پھاڑ ٹوٹے وہ کسی سے پوشیدہ نھیں۔ وہ کسی سے ڈھکے

Marfat.com

چھپے نہیں۔ ان کے خون حقیر ترین اور انتہائی سستے ہو گئے اور ان کے مال و دولت دشمنوں کے لئے لوٹ مار کا سامان بن گئے۔ ہائے افسوس! کہ عراق اور فلسطین میں ان کا خون بہایا گیا اور لبنان میں ہونے والی قتل و غارت گری کی بھیانک اور ہولناک تصویر ہمیشہ عقل و فکر پر قبضہ جمائے ہوئے ہے۔ اسی طرح تاجکستان' برما' کشمیر' آسام' فلپائن' فلسطین' صومالیہ' ارئیریا' چیچنیا اور بوسنیا ھرزیگوینیا میں بھی قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے اور ان ممالک کو مسلمانوں کے لئے ذبح خانے بنا دیا گیا ہے جس کو دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اس کی ہولناکی سے وجود لرزہ بر اندام ہو جاتے ہیں۔ یہ سارا منظر ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے تمام دنیا کے سامنے ہے اس کے باوجود ظالم اقوام متحدہ (امریکہ کی لونڈی) کے سائے میں امریکہ اور اس کے حلیفوں کی واضح سازش کے ذریعہ سے کمزور لوگوں کو اسلحہ کے استعمال سے روکا جا رہا ہے۔ کمزور لوگوں کو بے دست و پا کیا جا رہا ہے اور اب اہل اسلام کو پتہ چل گیا ہے کہ اقوام متحدہ کا مرکزی مقصد صلیبی یہودی بھائی چارے کو مستحکم کرنا ہے۔ امت مسلمہ ہر جگہ قتل و غارت گری کا شکار ہے اور حقوق انسانی کے تمام نعرے فراڈ اور جھوٹا پروپیگنڈہ ہیں۔

Marfat.com

ان تمام مصائب اور چیرہ دستیوں کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں پر جو بہت بڑی ناگہانی مصیبت وارد ہوئی- وہ ہے "بلادِ حرمین پر غاصبانہ قبضہ" جو کہ اسلام کا قلعہ' وحی کے اترنے کی جگہ اور منبع رسالت ہیں- اسی میں تمام مسلمانوں کا قبلہ وکعبہ شریف ہے اور یہ سب کچھ امریکہ اور اس کے حلیفوں کے عیسائی لشکروں کی بدولت ہوا- "ولا حول ولا قوۃ الا باللہ"-

اس تمام صورت حال کے پیش نظر جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں (اور جو کہ) تمام دنیا اور خصوصاً عالم اسلامی میں پیدا ہونے والی واضح بیداری کے پیش نظر آج ایک لمبے عرصہ کے بعد آپ سے ملاقات کر رہا ہوں اور علماء اسلام اور داعیین عظام کے خلاف امریکہ کی قیادت میں ظالم صلیبوں کے حملے نے اس ملاقات کو واجب کر دیا ہے- وہ ڈرتے نہیں کہ علماء اپنے بزرگوں مثلاً ابن تیمیہ اور عز بن عبدالسلام کے ساتھ رشتہ استوار کرتے ہوئے اور ان کی پیروی کرتے ہوئے امت مسلمہ کو ان کے خلاف ابھاریں گے- اس یہودی صلیبی اتحاد نے سچے علماء اور باعمل داعیانِ اسلام کو قید کرنے اور ان کو قتل کرنے کا کام سر انجام دیا- (ولا نزکی علی اللہ احدا)

Marfat.com

مثلاً شیخ مجاہد عبداللہ عزام کا قتل اور شیخ مجاہد احمد یاسین کو نبی کریم کے شہر میں‌اور شیخ مجاہد عمر عبدالرحمن کو امریکہ میں قید و بند کی صعوبتوں میں مبتلا کرنا وغیرہ۔

اسی طرح امریکہ کے اشارے پر وقتاً فوقتاً بہت سے علماء، داعیین اور نوجوانوں کو بلادِ حرمین میں قید کیا جاتا رہا۔ ان میں اہم ترین شیخ سلمان العودۃ اور شیخ سفر الحوالی اور ان کے بھائی ہیں۔ "ولا حول ولا قوۃ الا باللہ"۔

اور اس ظلم میں اور اضافہ ہوا کہ ہمیں مسلمانوں کی حمایت میں آواز بلند کرنے سے روکا گیا اور پاکستان، سوڈان اور افغانستان کی طرف ھجرت کرنے پر مجبور کر دیا گیا اور (یہی ھجرت) اتنی لمبی غیر حاضری کا سبب بنی۔ لیکن بفضل اللہ خراسان میں کوہ ھندو کش کی چوٹیوں پر (امن کی خواہش مند) پر امن جماعیت القاعدۃ کا قیام وجود میں آیا۔ جس نے سب سے بڑی بے دین عسکری قوت پر کاری ضرب لگائی اور اس کا غرور خاک میں ملا دیا۔ (بفضل اللہ) اور تمام بڑی بڑی عسکری قوتیں مجاہدین کے نعرہ "اللہ اکبر" کے سامنے بھاگ کھڑی ہوئیں، نادیدہ ہو گئیں، معدوم ہو گئیں۔

اور بالکل یہی معاملہ آج کل افغانستان میں درپیش

Marfat.com

ہے اور ہم اس ظلم کو ختم کرنے کے لئے سر گرداں ہیں جو یہودی صلیبی اتحاد کی بدولت امت مسلمہ پر وارد ہوا ہے- خصوصاً جب سے بلادِ حرمین اور مدینۃ الرسولؐ کو یرغمال بنایا گیا ہے اور ہم اللہ سے مدد کی امید کرتے ہیں اور وہی حامی و ناصر ہے-

آج کل ہم عالم اسلامی اور خصوصاً بلاد حرمین پر وارد ہونے والے مصائب کی اصلاح کے رستے تلاش کرنے کے لئے مذاکرات' محنت اور کوشش کرتے ہیں- ہم چاہتے ہیں کہ ان رستوں کی نشاندھی کر دیں جس کے ذریعے معاملات ان کے اہلوں (اصلوں) تک پہنچ جائیں اور مستحقین کو ان کے حقوق مل جائیں- دینی اور دنیاوی امور میں بڑے بڑے خطرات اور مسائل نے تمام لوگوں کو اپنی گرفت میں لیا ہوا ہے- تمام لوگوں کو مسائل کا سامنا ہے- شہریوں کو بھی اسی طرح مسائل درپیش ہیں جس طرح کہ عسکری لوگوں اور عدالتوں کو درپیش ہیں- ملازم پیشہ لوگوں کو بھی اسی طرح مصائب کا سامنا ہے جس طرح کہ تاجروں کو ہے-

چھوٹوں' بڑوں' یونیورسٹی اور سکولوں کے طلباء کو بھی اسی طرح مصائب کا سامنا ہے جس طرح یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل بے روزگار لوگوں کو ہے اور وہ

Marfat.com

لاکھوں کی تعداد میں ھیں- بلکہ معاشرہ میں اکثریت انھی کی ھے-

اھل صنعت کو بھی اسی طرح مسائل در پیش ھیں جس طرح کہ اھل زراعت کو ھیں- شھروں اور ان کے مضافات میں رھائش پذیر لوگوں کو بھی اسی طرح مسائل کا سامنا ھے جس طرح کہ خانہ بدوشوں اور دیھاتیوں کو ھے اور ھر آدمی تقریباً ان تمام مسائل اور مصائب کی شکایت کرتا ھے اور اب بلاد حرمین میں ایك ایسی چنگاری نے جنم لے لیا ھے جو اس روکے ھوئے پانی کی مانند ھے جو پھٹنے کے قریب ھے- پس وہ کفر و فساد کی جڑوں کو کھوکھلا کر دے گی' اکھاڑ دے گی-

ریاض اور الخوبر میں ھونے والے دھماکے (انقلابات) بھی اسی امڈنے والے سیلاب کا نتیجہ تھے جو کہ دشمنی' مسلسل ظلم و زیادتی' قھرو غضب' ذلت و رسوائی اور فقرو فاقہ کی وجہ سے جنم لیتا ھے-

لوگوں کو ان کے معاشی معاملات میں بھت زیادہ مشغول کر دیا گیا ھے- اقتصادی بد حالی' قیمتوں کا اتار چڑھائو قرضوں کی کثرت اور یہ تمام باتیں زبان زد عام ھیں- جیلوں کا بھرنا' یہ تمام لوگوں کی معمول کی گفتگو ھے- ملازم پیشہ لوگ اپنے محدود علاقے میں رھتے

Marfat.com

ہوئے اپنے لاکھوں اور کروڑوں ریال کے قرضے کی بات کرتے رہیں گے اور بین الاقوامی کرنسیوں کے مقابلہ میں ریال کی گرتی ہوئی قیمت خرید سے وارد ہونے والی رسوائی کے متعلق شکایت کریں گے۔ اسی طرح بڑے بڑے ماہر تاجر اور ایجنٹ حضرات بھی حکومت پر اربوں' کھربوں کے قرضے کے متعلق گفتگو کریں گے۔ اہل وطن کے حکومت پر قرضوں کی مقدار ۳٤۰ ہزار ملین ریال ہو گئی ہے۔ جس میں سودی کاروبار کی وجہ سے آئے دن اضافہ ہو رہا ہے۔ تو بیرونی (خارجی) قرضے تو بہت دور کی بات ہے اور لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں' سوال کرتے ہیں کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی پٹرول پیدا کرنے والی سب سے بڑی حکومت ہیں۔ بلکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ غیر شرعی قوانین اور نظام ظلم کے سامنے خاموش رہنے کی وجہ سے ہم پر اللہ کا عذاب ہے۔ ان میں اہم ترین شریعت کے مطابق فیصلہ کرنا' بندوں کے شرعی حقوق ادا نہ کرنا' امریکی غاصبین کے لئے بلاد حرمین کو جائز قرار دینا اور انبیاء کے وارث سچے علماء کو ظلم و زیادتی سے جیلوں میں بند کرنا۔ جیلوں تک پہنچا دینا' یہ ہے وہ مصیبت جس کے متعلق امور دینیہ کے ماہر شیوخ علماء اور داعیین نے پہلے سے ہی کر دیا تھا۔ اسی طرح ہی

Marfat.com

دنیاوی امور کے ماہرین' تجار' اقتصادی ماہرین اور وجیہ لوگوں نے پیشن گوئی کی- ہر جماعت نے اپنے موقف کے جلد حصول کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں اور تمام لوگ اس بات پر متفق ہو گئے' تمام لوگوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلاد حرمین ایك بھیانك مصیبت اور ہولناك اندھیروں کی طرف جا رہے ہیں جس کا انجام اللہ ہی جانتا ہے اور ماہر تاجروں نے اس کی وضاحت یوں کی کہ یقیناً بادشاہ بلاد حرمین کو ٦٠ سال پیچھے دھکیل رہا ہے' "ولا حول ولا قوۃ الا باللہ" اسی طرح بہت زیادہ امراء قوم کے غموں میں شریك ہیں اور بلاد حرمین کو لاحق خطرات' فسادات اور مصائب کا اپنی خاص مجالس میں اظہار کرتے ہیں اور اگر قانون نافذ کرنے والے امراء نے اپنے ذاتی مصالح کی وجہ سے بے رغبتی کا مظاہرہ کیا تو وہ بلاد حرمین کو تباہ کر دیں گے اور اپنے ہاتھوں سے اس نظام کی دھجیاں اڑا دیں گے (ریزہ ریزہ کر دیں گے)-

اس کے کئی اسباب ہیں ان میں سے اہم ترین مندرجہ ذیل ہیں-

١- ان کا اسلامی شرعی احکام کو ترك کر دینا اور ان کو وضعی قوانین میں بدل دینا اور بھیانك انداز میں سچے علماء اور صالح

Marfat.com

نوجوانوں کے مدمقابل کھڑا ھو جانا- (ولا نزکی علی الله احدا)

۲- دوسرا سبب: بلاد حرمین کی حمایت سے عاجز آ جانا اور ان کو ایك لمبے عرصے کے لئے اسلام دشمن امریکی صلیبی قوتوں کے حوالے کر دینا- (ان کے لئے جائز بنا دینا)

اپنے تمام پھلوئوں اور خصوصاً اقتصادی پھلو کے اعتبار سے یھی ھماری مصیبت کا بنیادی سبب ھے اور یہ ان کی فوجوں پر بھت زیادہ بجٹ خرچ کرنے کا نتیجه ھے اور یہ نتیجه ھے اس سیاست کا جو انھوں نے بلاد حرمین پر مسلط کی ھے- خصوصاً "پٹرول کی سیاست" حتی که پٹرول نکالنے کی مقدار اور اس کی قیمتوں کا بھی تعین کر دیا گیا ھے اور ملك کی اقتصادی مصلحتوں کو نظر انداز کر دیا گیا ھے- اسی طرح یہ اسلحه کی خریداری پر بھت زیادہ بجٹ خرچ کرنے کا نتیجه ھے- اسی طرح یہ نتیجه ھے امریکه کی اس دادا گیری کا جو پورے نظام پر چھائی ھوئی ھے اور لوگ ایك دوسرے سے سوال کرتے ھیں که اس وقت نظام کے وجود کا کیا فائدہ؟

ھر ایك جماعت نے خطرات کی تلافی اور اپنے موقف کے جلدی حصول کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر

Marfat.com

دیں؟ انھوں نے جب چھپ کر اور علانیہ' نثر میں اور شعر میں' اکٹھے اور اکیلے لوگوں کو نصیحت کی اور درخواستوں پر درخواستیں بھیجیں' میمورنڈم پر میمورنڈم کروائے حتی کہ ہر ممکن حربہ استعمال کیا اور ہر ایك باأثر آدمی کو اپنی اصلاحی تحریك میں شامل کیا اور انھوں نے بڑے بڑے مفاسد اور برائیوں سے روکنے اور لوگوں کی اصلاح کے لئے اخوت' بھائی چارہ' رفق و نرمی' اور حکمت اور احسن انداز کو اختیار کیا تا کہ دین کے اہم بنیادی مسائل اور اہل وطن کے شرعی حقوق پامال نہ ہوں۔

لیکن افسوس صد افسوس انھوں نے نہ صرف نظام میں رکاوٹیں پیدا کیں بلکہ اس کا مذاق اڑایا اور اس کے ساتھ استہزاء کیا اور معاملہ صرف بے وقوف بنانے کی حد تك نہیں بلکہ سابقہ مخالفتیں بڑی بڑی برائیوں اور مصائب کا سبب بنیں اور یہ سارا کچھ بلاد حرمین میں ہو رہا ہے اور وہاں نہ تو خاموشی کی کچھ قدر کی گئی اور نہ ہی ناراضگی کو کچھ اہمیت دی گئی۔

اور جب معاملہ حد سے تجاوز کر گیا اور اسلام کے اہم معاملات میں رخنہ اندازی کی گئی (اہم معاملات کو توڑا گیا) تو اس کے مقابلہ میں علماء اور داعیان کرام کی

Marfat.com

ایک بہت بڑی جماعت کھڑی ہو گئی۔ جن کے سینے تنگ ہو چکے تھے اور گمراھی کی آوازوں سے جن کے کان بھرے ہو چکے تھے اور ظلم کے پردوں سے جن کی آنکھیں دھندلا چکی تھیں اور فساد کی بُو سے جن کے ناک قوت شامہ سے عاری ہو چکے تھے۔

چاروں طرف انکار کی آوازیں گونجنے لگیں۔ موقف کے حصول اور خطرات کی تلافی کے لئے داعیانہ اصلاحی آوازیں بلند ہونے لگیں اور سینکڑوں صاحب مرتبت' تاجر' مسئول اور پڑھے لکھے لوگ ان کے ساتھ مل گئے۔ انھوں نے بادشاہ کی طرف درخواستیں لکھیں اور اصلاح کے مطالبات پر مبنی ریفرنڈم کروائے اور ۱۴۱۱ھ میں خلیجی جنگ کے موقع پر بادشاہ کے سامنے ایک ایسی درخواست پیش کی گئی جس میں چار سو اہم شخصیات کے دستخط موجود تھے اور ان کا مقصد ملکی حالات کی اصلاح اور ظلم و زیادتی کا خاتمہ تھا۔ لیکن ان کی نصیحتوں کو نظر انداز کر دیا گیا اور ناصحین کا مذاق اڑایا گیا اور ملکی حالات برابر تباھی کی طرف بڑھتے رہے۔

ان ناصحین نے ۱۴۱۳ھ میں دوبارہ ریفرنڈم کروائے' درخواستیں اور یادداشتی خطوط بادشاہ کو بھیجے اور

Marfat.com

مصلحانہ معلوماتی یادداشت اور شرعی حدود کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے بیماری کی تشخیص کی اور اس کے لئے دوا تجویز کی۔ یعنی مسائل کی نشاندھی کی اور ان کا حل پیش کیا اور نظام سے متعلق اھم مسائل اور نظام کی خرابی میں اثر انداز ھونے والے عوامل زیر بحث لائے گئے اور قیادت و معاشرہ کی اصلاح میں مدد گار عوامل کی نشاندھی کی گئی۔ جیسا کہ علماء کرام' داعیان عظام' شیوخ' تاجر' صاحب مرتبت' یونیورسٹیوں کے اساتذہ' جانبدار اور غیر جانبدار حضرات وغیرہ۔

مختلف تنظیموں نے شہروں میں اللہ کی شریعت کی مخالفت کرتے ہوئے جائز اور ناجائز فرق مٹانے پر علم حق بلند کیا اور میڈیا (*Media*) خاص شخصیات و افراد کی تطھیر کا ذریعہ بن گیا اور حقائق کو مٹانے اور اھل حق حضرات کے حالات و واقعات اور بیانات کو توڑ مروڑ کر بیان کرنے کا آلہ کار بن گیا تو اس صورت حال میں صحیح اقدامات اٹھانے کی بجائے امت کے معاملات پر آہ و زاری کی گئی اور مسلمانوں کے دین کو بگاڑنے اور فحاشی عام کرنے کے لئے دشمنوں کے منصوبوں کا نفاذ کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ھے۔

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین امنوا لھم

Marfat.com

عذاب الیم فی الدنیا والاخرة' واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور ۱۹)

ترجمہ: جو لوگ چاھتے ھیں کہ ایمان والے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں درد ناك سزا کے مستحق ھیں- اللہ جانتا ھے اور تم نھیں جانتے-

حقوق العباد اور ملك کے اھم مصادر (معاملات) کے متعلق خواہ مخواہ بحث چھیڑ دی گئی- جس نے اداری نظام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور استحکام بے بس ھو گیا اور فساد پھیل گیا-

اقتصادی اور مالی حالت بگڑ گئی اور اس کا انجام بھت بھیانك ھوا- اسی طرح سودی قرضوں کی اوٹ لے کر حکومت (مملکت) کی پیٹھ میں خنجر گھونپ دیا گیا اور خاص شخصیات کے احترام میں فضول مال خرچ کر کے امت کے احوال کو ختم کر دیا (تباہ کر دیا) علاوہ ازیں قوم پر فیسیں' ڈیوٹی ٹیکس اور اس کے علاوہ دوسرے بھت سے ٹیکس بڑھا دئیے گئے- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے متعلق ارشاد فرمایا تھا جس نے زنا کیا' توبہ کی اور اس پر حد قائم کر دی گئی:

لقد تابت توبة لو تابها صاحب مکس لغفرله (رواہ احمد)

Marfat.com

ترجمه: اس نے ایسی توبہ کی ھے کہ اگر ٹیکس لینے والا بھی ایسی توبہ کرتا تو اس کو بخش دیا جاتا۔

تو اس سے پتہ چلتا ھے کہ ٹیکس لینا زنا سے بھی بڑا گناہ ھے' لیکن اس کے باوجود بعض لوگ صاحب مکس (Tax) کے لئے دعائیں کرتے ھیں اور بڑے سے بڑے سود کی مشروعیت کا اعلان کرتے ھیں اور یہ کفر ھے۔

ولا حول ولا قوة الا بالله

اور ضروریات زندگی کے اجتماعی داخلی مسائل کھل کر سامنے آ گئے اور ریفرنڈموں کے بعد ان میں اضافہ ھو گیا اور تیزی آ گئی۔ خاص طور پر زندگی کے اھم عنصر پانی کا مسئلہ۔

فوجی افرادی قلت' تعداد میں کمی' قیادت کا عاجز آ جانا اس قسم کے مسائل لشکر کو درپیش تھے اور خلیج کی لڑائی نے ان کو کھول کر بیان کر دیا اور ان پر اس قدر بھاری رقم خرچ کی گئی جو سمجھ سے بالا تر ھے اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں اور واضح طور پر حکومتی اور عدالتی سطح پر ھونے والے ریفرنڈموں میں بہت سارے شرعی احکام کو ملتوی کر کے وضعی قوانین کو اپنایا گیا اور اگر ملک کی خارجہ پالیسی کی طرف نظر دوڑائیں تو انکشاف ھو گا کہ ان کا مقصد مسلمانوں کے فیصلوں اور

87379

Marfat.com

ترجیحات کو نظر انداز کر کے ان کو سوا کر کے دشمنوں کی مدد کرنا ہے- اور یہی نہیں' اس کے علاوہ بہت سارے مسائل ہیں- اسی طرح روسی' اشتراکی اور ان کے علاوہ دوسرے بہت سارے دشمن' جنوبی یمن میں ہم سے کوئی زیادہ دور نہیں اور یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ خود ساختہ قوانین کا نفاذ اور مسلمانوں کے خلاف کفار کی مدد کرنا نواقض اسلام میں شامل ہے- جس طرح کہ اہل علم نے اس بات پر زور دیا ہے- اللہ تعالی کا فرمان ہے:

ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولٰئک ھم الکافرون (المائدہ: ۴۴)

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں

اسی طرح فرمان الٰہی ہے-

فلا وربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی انفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما (النساء : ۶۵)

ترجمہ: نہیں (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان

Marfat.com

لیں- پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں- بلکہ سر بسر تسلیم کریں-

باوجودیکہ ان درخواستوں اور یادداشتوں (Memorandums) میں نرم عبارت' اچھے اشارے کنایے' عمدہ اور اعلیٰ اسلوب اور سچا اور سیدھا مضمون استعمال ھوا' اسلام میں نصیحت کی اھمیت' حکمرانوں کے لئے اس کی ضرورت اور ان پر دستخط کرنے والوں کے مرتبہ و مقام کو مد نظر رکھا گیا-

لیکن پھر بھی اس کا کچھ فائدہ نہ ھوا- اس کے مضمون کو رد کر دیا گیا اور اس پر دستخط کرنے والوں کو بے وقوف سمجھا گیا اور انھیں قید و بند کی صعوبتوں میں ڈال دیا گیا-

اسی طرح تمام لوگوں کو صحیح اصلاحی راستے پر چلانے اور وحدت بلاد اور ان کے مال و جان کی حفاظت کے لئے صالحین کرام اور داعیان عظام کی دلی کیفیت کھل کر سامنے آئی- پس یہ کیسا نظام ھے جو اصلاح کے صحیح راستوں کو بند کرتا ھے اور لوگوں کو اسلحہ اٹھانے پر مجبور کرتا ھے اور لوگوں کے لئے ظلم ختم کرنے اور عدل قائم کرنے کا صرف یھی راستہ باقی رہ گیا ھے اور امیر سلطان اور امیر نایف نے بغیر سوچے سمجھے اس مسئلہ کو

Marfat.com

ھوا دی جو ایسے داخلی انتشار کا باعث بنا' جس نے ہر رطب و یابس کو نگل لیا- بلاد حرمین میں اندرونی فتنے بھڑك اٹھے اور حکومتی فوج نے اس اصلاحی تحریك کو ناکام بنانے کے لئے لشکر کشی کی- قوم کے نوجوان آپس میں لڑ لڑ کے مر گئے اور سب سے بڑا دشمن علاقے میں باقی رہ گیا- وہ (دشمن) ھے نظام تحفظ میں شامل "امریکی یھودی اتحادی" جس نے امت کی اقتصادی اور فوجی قوت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے اپنی سیاست نافذ کی-

اس شخص نے وزیر داخلہ امیر نایف کو مشورہ دیا کہ ملکی عوام اس کی بد چلنی اور قوم سے بغاوت کی وجہ سے اس کو پسند نہیں کرتی تو اس کو اس کے منصب سے ھٹا دیا گیا- لیکن اس نے گناہ و زیادتی پر تعاون کے لئے امیر نایف کی چاپلوسی کی اور قوم کے بھترین نوجوانوں سے جیلوں کو بھر دیا- اس پر آنکھوں سے آنسو جاری ھو گئے اور وہ مائیں زار و قطار رونے لگیں جن کے بیٹوں کو ظلم و زیادتی اور جھوٹے پروپیگنڈے سے قید و بند کی صعوبتوں میں ڈال دیا گیا- کیا نظام مملکت یہ چاھتا ھے کہ عوام الناس اور فوجی حضرات آپس میں لڑ لڑ کے مر جائیں جس طرح بعض پڑوسی ممالك میں ھوا- بلاشبہ امریکی اسرائیلی اتحادی دشمن کی سیاست ھے اور (نوجوانوں کو قید کرنا)

Marfat.com

اس سیاست سے حاصل شدہ اولیں فائدہ ہے۔ لیکن بفضل الٰہی عامۃ الناس اور عسکری قوتوں کی اکثریت ان لوگوں کی خبیث پلاننگ (*Planning*) سے آگاہ ہو گئی ہے اور وہ تیار ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو مارنے اور ایک وکیل کی حیثیت سے سعودی نظام مملکت میں اسرائیلی امریکی اتحادی دشمن کی سیاست کے نفاذ کے لئے آلہ کار نہیں بنیں گے چنانچہ تمام لوگ اس بات پر متفق ہیں کہ کوئی مخالف باقی نہیں رہنے دیں گے۔ لہٰذا اس مرکزی دشمن پر ضرب کاری لگانا ضروری ہے' جس نے امت مسلمہ کو مختلف چکروں میں ڈال رکھا ہے اور مملکت کو چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ جب کبھی کسی ملک میں کوئی اصلاحی تحریک جنم لیتی ہے تو یہودی صلیبی اتحادی اپنے ایجنٹ حکمرانوں کو اس تحریک کو ناکام بنانے اور اس کے خاتمے کے لئے ابھارتے ہیں' جائز و ناجائز تمام ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں اور اس کو ختم کرنے کے لئے جگہ جگہ خونریز تصادم کرتے ہیں۔

بسا اوقات وہ وزارت داخلہ میں اپنے پیدا کردہ مجنوں نیز کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل لوگوں کو مسلط کر دیتے ہیں تاکہ وہ اس اصلاحی تحریک سے متعلق عوام کو تشویش میں مبتلا کر دیں اور ان

Marfat.com

کو اس اعلیٰ مشن سے جدا کر دیں۔ بسا اوقات وہ مذاکرات کی میز پر اس اصلاحی تحریک سے وابستہ علماء اور صالحین کو پھسلانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ ان کی تمام طاقت کچل دی جائے اور کفر ہمیشہ کے لئے سایہ فگن رہے۔ فروعی مسائل پر مناقشے ہوتے ہیں اور ایك اللہ کی عبادت اور شریعت کے مطابق فیصلوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور ان مناقشات اور تردیدات کی وجہ سے حق اور باطل آپس میں ملتبس ہو جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ اکثر شخصی دشمنیوں کی صورت میں نکلتا ہے۔ لوگ فرقوں میں بٹ جاتے ہیں۔ کچھ ادھر اور کچھ ادھر۔ جس کی وجہ سے امت میں مزید تقسیم ہوتی ہے۔ کمزوری میں اضافہ ہوتا ہے اور اسلام کے اہم مسائل پس پشت چلے جاتے ہیں۔ بس وزارت داخلہ کے نافذ کردہ ان شیطانی حیلوں سے آگاہی ضروری ہے۔ اس صورت حال میں جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں درست اقدام ہے' جس پر اہل علم اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی زور دیا ہے۔ وہ ہے عالم اسلامی پر کفر کے بڑھتے ہوئے تسلط کے خلاف پورے عالم اسلام کا متحد ہو جانا اور اگر بڑے خطرے سے بچنے کے لئے چھوٹا خطرہ برداشت کرنا پڑے تو کوئی بات نہیں کیونکہ اس کے خلاف اقدامات کرنے سے

Marfat.com

مسائل تو پیش آئیں گے اور بلاشبہ ایمان کے بعد سب سے اھم فریضہ غاصب امریکی دشمن کو بھگانا ھے اور اس پر کوئی چیز مقدم نہیں ھے جیسا کہ اھل علم اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے فرمایا ھے :

"حرمت اور دین کے دفاع کے لئے لڑنا (جنگ کرنا) باالاجماع واجب ھے' اور ایمان کی سلامتی کے لیے سب سے اھم فریضہ اس دشمن کو پچھاڑنا ھے جو دین و دنیا میں فساد برپا کرنے کے لئے گھات لگائے ہوئے ھے- اس کے لئے کسی قسم کی کوئی شرط نہ لگائی جائے بلکہ جس قدر ھو سکے دفاع کیا جائے-" (کتاب الاختیارات العلمیة ملحق باالفتاوی الکبری: ٤/٦٠٨)

اس گھات لگائے ہوئے دشمن کو پچھاڑنا صرف اسی صورت میں ممکن ھے جب چھوٹے بڑے' امیر غریب تمام مسلمان جمع ھو جائیں اور چھوٹے چھوٹے اختلافی مسائل سے صرف نظر کریں- کیونکہ اس صورت حال میں چھوٹے چھوٹے اختلافات سے صرف نظر کرنے کا نقصان اس نقصان کی نسبت بہت تھوڑا ھے جو کہ بڑے کفر کے اسلامی ممالك پر تسلط سے ھو گا- شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اس صورت حال کی وضاحت فرمائی اور اس عظیم بنیاد سے آگاہ فرمایا جس کا لحاظ رکھنا ضروری ھے- چھوٹی

Marfat.com

چھوٹی تکلیفیں برداشت کر کے بڑے بڑے خطرات سے بچنے کے لئے محنت و مشقت کرنا ضروری ھے اور حملہ آور دشمن کے خلاف جہاد نہ کرنا جائز نہیں- مسلمانوں اور مجاھدین کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ھے' اگرچہ ان میں فاجر لوگ بھی شامل ھیں-

امام ابن تیمیہ نے تاتاریوں کے حالات اور اللہ کی شریعت میں ھونے والی تبدیلیوں کا تذکرہ کرتے ھوئے فرمایا کہ "کفار سے برسر پیکار مجاھدین سے مکمل موافقت کرنا اعلاء کلمۃ اللہ' اقامت دین' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ھے- اگرچہ ان (مجاھدین) میں ایسے لوگ بھی ھوں جن کی نیتوں میں بگاڑ ھو یا وہ گنھگار ھوں- کیونکہ وہ مملکت اور ریاست کی حفاظت کے لئے جہاد کرتے ھیں- پس چھوٹی چھوٹی برائیوں کے خلاف جنگ کرنا اور بڑی برائیوں کو چھوڑ دینا اسلام کے لئے نقصان دہ ھے- لھذا چھوٹی چھوٹی مصیبتیں برداشت کر کے بڑے بڑے خطرات کے خلاف دفاعی جنگ کرنا ضروری ھے اور یھی اسلام کا بنیادی اور جامع اصول ھے' جس کا لحاظ رکھنا ضروری ھے- اسی لئے اھل سنت و الجماعت کا یہ اصول ھے کہ ھر نیك اور فاجر کو ساتھ ملا کر جہاد کیا جائے

Marfat.com

کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دین کو فاجر آدمی اور ایسی اقوام سے مضبوط کرتا ھے جن کا کوئی حصہ نہیں ھوتا' جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق خبر دی کیونکہ جب فاجر حکمرانوں اور فوجیوں کے ساتھ مل کر لڑائی نہ کی جائے تو دو امور میں سے ایك لازم آتا ھے : یا تو جہاد ترك ھو جاتا ھے اور اس سے ان لوگوں کو فوقیت مل جاتی ھے جو دین و دنیا کے لئے زیادہ خطرناك ھیں یا فاجر حکمران کے ساتھ مل کر جہاد کیا جاتا ھے تو اس سے دو فائدے حاصل ھوتے ھیں- بڑے خطرات سے حفاظت ھو جاتی ھے اور اسلام کے کلی احکام کا نفاذ نہ سہی' اکثر احکام کا نفاذ ھو جاتا ھے- پس اس صورت حال اور اس جیسے دوسرے حالات میں اسی اصول کو مدنظر رکھنا ضروری ھے اور خلفاء راشدین کے بعد اکثر جنگیں اسی اصول کے تحت ھوئیں- مجموعہ الفتاوی (۲۸:۵۶)

علاوہ ازیں بڑے بڑے مفاسد عام ھو گئے اور بڑی بڑی برائیاں اس قدر پھیل گیئں کہ صاحب سماعت اور صاحب بصارت ھی نہیں' اندھے اور بہرے بھی ان کے وجود کا انکار نہیں کر سکتے- حتی کہ انھوں نے ظلم عظیم کی صورت اختیار کر لی اور وہ ھے اللہ کے ساتھ شریك ٹھہرانا اور اللہ کی شریعت میں لوگوں کی مداخلت-

Marfat.com

فرمان الٰهی هے–

واذا قال لقمان لانه وهو یعظه یا بنی لا تشرک باالله ان الشرک لظلم عظیم (لقمان : ۱۳)

ترجمه: یاد کرو جب لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کر رها تها تو اس نے کها' بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریك نه کرنا– حق یه هے که شرك بهت بڑا ظلم هے–

خود ساخته وضعی قوانین نے سود اور اس کے علاوه دوسرے محرمات کو جائز قرار دے دیا اور بلاد حرمین هی نهیں' مسجد حرام کے پاس بهی یه کام کیا گیا– یهاں تك که الله سے دشمنی کرتے هوئے اور اس سے جنگ کا اعلان کرتے هوئے حرمین شریفین میں بهی سودی بنکوں کا وجود عمل میں لایا گیا–

ارشاد هے :

"واحل الله البیع و حرم الربو" (الآیة البقره ۲۷۵)

ترجمه: اور الله نے بیع (خرید و فروخت) کو حلال کیا هے اور سود کو حرام کیا هے–

الله نے اپنی کتاب میں سود خور کے لئے ایسی وعید کا اعلان کیا هے جو کسی اور کے لئے بیان نهیں کی–

الله سبحانه وتعالیٰ کا فرمان هے :

یا یها الذین امنوا اتقو الله و ذروا مابقی من الربا– ان

Marfat.com

کنتم مومنین- فان لم تفعلوا فاذ نوا بحرب من الله ورسوله (البقرۃ ۲۷۸-۲۷۹)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہوئے' اللہ سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو- اگر واقعی تم ایمان لائے ہو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر آگاہ ہو جائو کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے-

یہ سزا تو ہے سود خور مسلم کی لیکن اس شخص کا کیا حشر ہوگا جو اللہ کا شریك اور مد مقابل بن کر اس کی حرام کردہ چیزوں کو بندوں کے لئے حلال کر دے-

ان تمام باتوں کے علاوہ ہم دیکھتے ہیں کہ دولت کے لالچ سے بڑے بڑے علماء کرام اور داعیان عظام کے پائوں بھی ڈگمگا جاتے ہیں اور یہ دولت انہیں بڑی سے بڑی برائی اور بڑے سے بڑے کفر کی طرف لے جاتی ہے -

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

اس صورت حال میں ضروری ہے کہ تمام لوگ بلاد حرمین میں خیمہ زن بڑے کفر اور گھات لگائے ہوئے دشمن کے خلاف امت کو ابھارنے اور تیار کرنے کے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں- لہذا دین و دنیا میں فساد برپا کرنے والے اس دشمن کو پچھاڑنا ایمان کے بعد سب سے اہم

Marfat.com

فریضہ ھے اور وہ (دشمن) ھے– بلاد حرمین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رھائش پر قابض امریکی اسرائیلی اتحادی اور امت مسلمہ کو داخلی انتشار سے بچانے کے لئے ایسا کرنا ضروری ھے– ورنہ اس کے بہت سارے نتائج سامنے آئیں گے اور ان میں اہم ترین مندرجہ ذیل ھیں :

١– انسانی طاقتوں کا کچومر نکالنا کیونکہ زیادہ تر مسلم قومیں ان قربانیوں اور مصائب کا شکار ھیں :

٢– مالی قوتوں کا استحصال–

٣– ملکی بنیادی اساس کی تباھی–

٤– معاشرہ میں بگاڑ–

٥– پٹرول کی صنعت کی تباھی کیونکہ خلیجی ممالك میں امریکی صلیبی بری' بحری' فضائی اور عسکری قوتوں کا وجود بہت بڑا خطرہ اور نقصان کا باعث ھے– پٹرول کی حفاظت پورے عالم کے لئے انتہائی اھم ھے– تاھم ان کا وجود اھل وطن پر کھلی جارحیت اور ان کے دین و شریعت اور عزت پر زیادتی ھے اور یھی زیادتی ان کو غاصب دھشت گردوں کے خلاف

Marfat.com

جہاد کے لئے ابھارے گی۔ بلاشبہ علاقے میں جنگ چھڑنے سے پٹرول کے جلنے کا خطرہ ہوگا جو کہ خلیجی ممالك اور بلاد حرمین کے اقتصادی کارخانوں کے لئے بہت بڑا نقصان ہوگا۔ بلکہ عالمی معیشت کے لئے بہت بڑا خطرہ ہوگا۔ ہم کچھ دیر سوچتے ہیں اور پھر اپنے مجاہد بھائیوں کو تیار کرتے ہیں کہ وہ اس دولت کی حفاظت کریں اور اسے جنگ کی نظر نہ کریں کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے عطا کی گئی بہت بڑی اقتصادی قوت اور اسلام کا عظیم سرمایہ ہے۔ ہم بڑی سختی سے ڈرا رہے ہیں کہ امریکہ جنگ کے خاتمے پر اس عظیم اسلامی سرمائے کو جلا دے گا' اس خوف سے کہ کہیں یہ سرمایہ شرعی لوگوں کے پاس نہ آ جائے اور اس وجہ سے پورے یورپ اور مشرق وسطیٰ میں اقتصادی نقصان ہوگا۔ خصوصاً جاپان کا جو کہ پٹرول سے سب سے زیادہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔

Marfat.com

٦- بلاد حرمین کی تقسیم اور شمالی علاقے پر اسرائیل کا قبضہ یہاں بلاد حرمین کی تقسیم کا معاملہ ہے تو وہ صلیبی یہودی اتحاد کا سب سے بڑا مقصد ہے- کیونکہ اس طرح کی حکومت کا وجود اور صحیح اسلامی حکومت کے ماتحت قوتوں کا وجود فلسطین میں یہودی قیادت کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے اور بلاد حرمین وحدت عالم اسلامی کی بہت بڑی مثال ہیں کیونکہ ان تمام مسلمانوں کا قبلہ و کعبہ شریف موجود ہے- اسی طرح بلاد حرمین کو عالم اسلامی میں اہم اقتصادی پوزیشن حاصل ہے اور یہاں سے پورے عالم کو پٹرول سپلائی ہوتا ہے- اسی طرح حرمین کے باشندے اپنے آبا و اجداد یعنی صحابہ کرام کے دین پر قائم ہیں اور امت کا کھویا ہوا مقام واپس لانے اور نئے سرے سے اعلاء کلمة اللہ کے لئے امن کو نمونہ سمجھتے ہیں (مزید یہ کہ انسانی آبادی میں اضافہ اور اللہ کے راستے میں یمن سعید میں لڑائی طے

Marfat.com

کی-)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ھے :

یخرج من عدن أبین اثنا عشر الفا ینصرون اللہ ورسولہ وھم من بینی وبینھم (رواۃ احمد' صحیح سند کے ساتھ)

ترجمہ: اور علاقے میں چھپے یھودی صلیبی اتحادیوں کا وجود اسلام کے لئے بھت بڑا خطرہ ھے-

۷- امریکی غاصبانہ قوتوں کے وجود سے داخلی انتشار کی شاخیں پھوٹتی ھیں جو بھت بڑا خطرہ ھیں- لھٰذا عالم کفر کی بیخ کنی کے لئے ان قوتوں پر لشکر کشی ضروری ھے-

وطن کی حفاظت اور امن قائم کرنے والی مسلح قوتوں میں شامل ھمارے بھائی (حفظھم اللہ) اسلام اور مسلمانوں کا ذخیرہ ھیں-

اے توحید کے علمبردارو' عقیدہ کے محافظو اور ان اسلاف کے جانشینو' جنھوں نے ھدایت کو پوری دنیا میں پھیلا دیا- اے سعد بن ابی وقاص' مثنیٰ بن حارثہ شیبانی اور قعقاع بن عمرو التیمی اور دوسرے صحابہؓ کی اولادو! تم اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے جھاد کرنے والی جماعت میں شامل ھو کر غاصب دشمن کے مقابلے میں کھڑے ھو جائو'

Marfat.com

حوض اسلام سے فائدہ حاصل کر لو اور دین کی کوھان کو بچا لو۔ کیونکہ اس نظام نے میزان الٹے کر دئیے ھیں۔ مفاھیم و مطالب بدل دئیے ھیں' امت کو رسوا کر دیا ھے اور دین کی نافرمانی کی ھے۔

اس وقت بھی امت نے اظہار تاسف نہ کیا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رھائش اور مسلمانوں کے قبلہ اول (بیت المقدس) پر چڑھائی کی گئی اور اسے واپس لانے کے لئے کوئی کوشش نہ کی۔ حتیٰ کہ قبیلے اور خاندان ختم ھو گئے اور ان کی جگہ نئے قبیلوں اور خاندانوں نے لے لی اور مسجد اقصیٰ یھودیوں کے سپرد کر دی گئی۔ اس وقت سے لے کر آج تک امت مسلمہ کے زخموں سے خون رس رھا ھے۔ سعودی نظام مملکت نے مسلمانوں کو ایک اور تکلیف پھنچائی کہ ان کے باقی ماندہ مقدس مقامات مکہ مکرمہ اور مسجد نبوی میں جاذب نظر عورتوں کو داخل کر دیا (کہ وہ لوگوں کو گمراہ کریں) اور بلاد حرمین کو صلیبیوں کے لئے مباح قرار دے دیا اور یہ بھی کوئی تعجب کی بات نھیں' بادشاہ نے صلیب گلے میں لٹکا لی۔ ملک کے چاروں اطراف کو دشمن کے لئے کھول دیا اور امریکی لشکر کی بنیادوں کو مضبوط بنا دیا اور ان کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنے لگا۔

Marfat.com

آپ حضرات دشمن کی اس موجودگی کے مقاصد‘ اس کا حجم اور اس سے وارد ہونے والے خطرات سے بخوبی واقف ہیں- اس بادشاہ نے امت سے خیانت کی اور مسلمانوں کے مقابلہ میں کفار کا والی بنا اور ان کی مدد کی - بلاشبہ یہ نواقص اسلام میں شامل ہیں- جزیرہ عرب کو صلیبیوں کے لئے جائز قرار دینا اس فرمان کی بھی مخالفت ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر مرگ پر وصیت فرمائی کہ :

اخرجو المشرکین من جزیرۃ العرب (رواۃ البخاری)

ترجمہ: مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دو-

اور فرمایا :

لئن عشت انشاء اللہ لاخرجن الیہود و النصاری من جزیرۃ العرب (صحیحہ الجامع الصغیر)

ترجمہ: اگر زندگی نے ساتھ دیا تو ان شاء اللہ میں یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا-

اور یہ دعوی درست نہیں ہے کہ ملکی دفاع کے لئے صلیبی قوتوں کا بلاد حرمین میں موجود رہنا انتہائی ضروری ہے- خاص طور پر عراق میں ہونے والی ہولناک تباہی کے بعد جس کا شکار عوام الناس اور فوجی حضرات بنے اور تباہی نے مسلمانوں اور ان کی اولاد کے خلاف

Marfat.com

یهودی صلیبیوں کے بغض و عناد کو واضح کر دیا ہے- لہذا اب اس دعوے کی بنیاد ختم ہو گئی اور اس کے ارکان باطل ہو گئے ہیں- خاص طور پر امام کفر امریکہ کے پے درپے بیانات کی وجہ سے- خصوصاً امریکی وزیر دفاع ولیم هیری کا بیان جو ریاض اور الخوبر میں ہونے والے دھماکوں کے بعد شائع ہوا کہ "امریکی مصالح کی حفاظت اور نگرانی کے لئے بلاد حرمین میں رہنا ضروری ہے"-

شیخ سفر الحوالی نے ستر صفحات پر مشتمل ایک کتاب لکھی ہے اور اس میں غاصب امریکی فوجیوں کے بلاد حرمین میں وجود سے پیدا ہونے والے خطرات کے متعلق دلائل و براہین دئیے ہیں- لہذا مذکورہ دعویٰ ایک اور دھوکہ ہے اور حکمران مسلمانوں کو فریب دینا چاہتے ہیں جس طرح اس سے قبل فلسطینی مجاہدین کو فریب میں مبتلا کیا گیا جو بعد میں مسجد اقصیٰ کے چھن جانے کا باعث بنا- لہذا ١٣٤٥ھ بمطابق ١٩٣٦ء میں فلسطین کے مسلمان مجاہدوں نے برطانوی جارحیت کے خلاف علم جہاد بلند کیا- برطانیہ مجاہدین اور جہاد کے سامنے بھاگ کھڑا ہوا- لہذا شیطانوں نے برطانیہ کو وحی کی کہ فلسطین کے مجاہدوں سے صرف اور صرف ملک عبدالعزیز کے ذریعہ ہی چھٹکارا ممکن ہے جو کہ مجاہدوں کو

Marfat.com

دھوکہ دینے کی صلاحیت رکھتا ھے۔

نو ملك عبدالعزیز اس کام کے لئے اٹھ کھڑا ھوا اور اپنے وفد مجاھدین کے لشکروں کی طرف بھیجے۔ انھوں نے بادشاہ کا عھد پھنچایا کہ اگر مجاھدین جھاد روك دیں تو برطانوی فوجی چلے جائیں گے اور مجاھدین کے تمام مطالبات پورے کر دئیے جائیں گے۔ اس طرح سے ملك عبدالعزیز مسلمانوں کے پھلے قبلہ کے چھن جانے کا باعث بنا۔ اس نے مسلمانوں کے مقابلہ میں عیسائیوں کی مدد کی اور مسجد اقصیٰ کو آزاد کرانے کے لئے برسر پیکار مجاھدین کو رسوا کیا اور ناکام بنا دیا۔

بالکل اسی طرح آج کل وہ ملك فھد کو گھیرے ھوئے ھیں کہ وہ مسلمانوں کو ایك اور دھوکہ دے تا کہ مسلمانوں کے بچے کھچے مقدس مقامات بھی چھن جائیں۔ انھوں نے امریکیوں کے خلاف فتویٰ دینے والے علماء کو جھٹلا دیا اور غاصب امریکیوں کے خلاف اٹھنۓ والے بڑے بڑے علماء اور اسلامی قیادتوں کا ایك کنونشن بلایا اور کھا کہ اب معاملہ آسان ھو گیا ھے لھٰذا امریکی فوجیں چند مھینوں بعد یھاں سے نکل جائیں گی۔ لیکن اس بات کو گزرے سات سال کا عرصہ ھو چکا ھے لیکن نظام حکومت ان کو نکالنے سے عاجز ھے۔ جبکہ وہ قوم کے سامنے اپنی

Marfat.com

عاجزی کا اعتراف بھی نہیں کرتے' بلکہ قوم اور عوام الناس کو مسلسل جھٹلاتے آ رہے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ امریکی عنقریب نکل جائیں گے۔ ہائے افسوس! مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا اور عقل مند آدمی وہ ہے جو دوسرے سے عبرت حاصل کرے۔

بجائے اس کے کہ وہ حکمران مجاہدین کی مدد کرتے اور ان کا ساتھ دیتے' انہیں ذلیل و رسوا کیا گیا اور ان کے مشن سے روکا گیا۔

ولا حوله ولا قوة الا بالله

ہم ان فوجیوں' سیکورٹی کے اہل کاروں اور محافظوں کو نصیحت کرتے ہیں جن کو حکومت نے لوگوں پر زیادتی کرنے پر مجبور کیا ہوا ہے اور ان پر دباؤ ڈالا ہے کہ وہ (اہل کار) اس حدیث قدسی کو یاد کریں۔ فرمایا :

من عادیٰ لی ولیا فقدا ذنقه با الحرب (رواة البخاری)

ترجمہ: جس نے میرے دوست سے دشمنی رکھی اسے خبردار کرتا ہوں کہ میں اس سے لڑوں گا۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

یجی الرجل اخذاء بید الرجل فیقول یا رب هٰذا قتلنی

Marfat.com

فیقول اللہ لہ لم قتلتہ فیقول- قتلتہ لتکون العزة لک- فیقول فانها لی ویجی الرجل اخذا بید الرجل فیقول ای رب ان ھذا قتلنی' فیقول اللہ لم قتلتہ فیقول لتکون العزة لفلان فیقول انها لیست لفلان فَیَبُؤ باثمه

رواه النسائی بسند صحیح -

وفی لفظ عن النسائی ایضاً-

یجیی المقتول یوم القیٰمة متعلقاء بقاتله فیقول الله فیم قتلت ھٰذا فیقول فی ملک فلان

ترجمہ: قیامت کے دن آدمی ایك آدمی کو ھاتھ پکڑ کر لائے گا اور کھے گا- یا اللہ اس نے مجھ کو قتل کیا- اللہ فرمائیں گے تو نے اس کو کیوں قتل کیا- وہ جواب دے گا' میں نے اس کو قتل کیا تا کہ تیرا دین غالب ھو- اللہ فرمائے گا' میری رضا کی خاطر ایسا کیا- ایك اور آدمی ایك آدمی کو ھاتھ سے پکڑ کر لائے گا اور کھے گا کہ اے اللہ اس نے مجھے قتل کیا - اللہ فرمائے گا' تو نے اس کو کیوں قتل کیا- وہ جواب دے گا فلاں شخص کی خاطر میں نے اس کو قتل کیا- اللہ فرمائے گا' یہ فلاں کے لئے نھیں- پس وہ اپنے گناہ کے ساتھ لوٹے گا-

اور نسائی کی روایت میں یہ الفاظ ھیں :

کہ مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کے ساتھ آئے گا-

Marfat.com

الله فرمائے گا' تو نے اس کو کیوں قتل کیا— وہ جواب دے گا فلاں بادشاہ کے حکم پر—

الحمدللہ' آج مسلمان قوم کے سپوتوں نے غاصب امریکی دشمن کو بلاد حرمین سے نکالنے' مقدس مقامات کو آزاد کروانے اور امت کا کھویا ھوا مقام واپس دلانے کے لئے علم جہاد بلند کر دیا ھے— باوجودیکہ دشمن قوتوں اور مجاھدین کی ظاھری قوت میں عدم توازن ھے اور وہ اس کے لئے جرأت مند اقدامات کر رھے ھیں— ان کا مقصد دشمن کے تسلط سے مکمل آزادی اور ان کے ارکان اور بنیادوں کو کھوکھلا کر کے' ان کو ذلیل و رسوا کر کے ملک سے نکالنا ھے تا کہ انھیں امت مسلمہ کا خون بھانے سے روکا جا سکے—

اس تمام صورت حال میں مجاھدین اپنے بھائیوں اور بیٹوں سے یہ امید کرتے ھیں کہ وہ ان کو اسلحہ اور دوسری معلومات فراھم کر کے ان کا بھرپور تعاون کریں' ان کی ھر ممکن مدد کریں اور سیکورٹی اھل کاروں (انٹیلی جنس) سے امید کرتے ھیں کہ وہ ان کی پردہ پوشی کریں اور غاصب دشمن کی صفوں میں پھوٹ ڈالنے اور اس کو رسوا کرنے کے لئے مجاھدین کی مدد کریں—

ھم آپ کو آگاہ کرتے ھیں کہ حکمران اپنے مسلح

Marfat.com

افراد اور اپنے ایجنٹوں سے فوج اور دوسرے لوگوں کے خلاف حملے کروانے میں ان کی نسبت مجاھدین کی طرف کر دیتے ھیں تا کہ ان کے درمیان نفرت پیدا ھو- لھذا ان کے ھاتھوں سے ایسے مواقع نکلوانا ھمارے لئے ضروری ھے-

ان دنوں حکمران لوگوں کو پریشان کرنے اور بلاد حرمین کو تباہ کرنے کے لئے تمام ھتھکنڈے استعمال کر رھے ھیں اور ان تمام مصائب اور بیماریوں کی جڑ غاصب امریکی دشمن ھے- لھذا ان کو تباہ و برباد کرنے' ان سے چھٹکارا حاصل کرنے اور ان کو شکست دینے کے لئے ضروری ھے کہ ھم ان پر کاری ضرب لگانے کے لئے تمام توانائیاں صرف کر دیں-

تو پھر ان شاء اللہ ایسا دور آئے گا جب ھم اپنے معاملات شریعت کے مطابق حل کر سکیں گے- اللہ کا کلمہ بلند ھو گا اور کافروں کا کلمہ پست ھو گا- معاملات ان کے اھل حضرات (اصلوں) تك پھنچ جائیں گے اور مستحقین کو ان کے حق مل جائیں گے- صحیح اسلامی نظام نافذ ھو گا اور اللہ کی شریعت کے مطابق تمام امور کے فیصلے ھوں گے-

ھر جگہ اور خصوصاً جزیرہ عرب میں رھائش پذیر میرے مسلمان بھائیو! ھم امریکی مصنوعات خرید کر جو

Marfat.com

مال ان کو دیتے ھیں' وہ گولیوں کی شکل اختیار کر کے فلسطینی مسلمانوں کے سینوں میں پیوست کر دیا جاتا ھے اور کل وہ بلاد حرمین کے باشندوں کے سینوں میں پیوست کیا جائے گا- ھم ان کی مصنوعات خرید کر ان کو اقتصادی لحاظ سے مضبوط بنا رھے ھیں جبکہ اپنے آپ کو فقر و فاقہ میں مبتلا کر رھے ھیں-

بلاد حرمین میں رھنے والے میرے مسلمان بھائیو! کیا عقل اس بات کو تسلیم کرتی ھے کہ پوری دنیا میں امریکہ سے سب سے زیادہ اسلحہ خریدنے والے ھمارے ملك ھوں- جس طرح کہ بلاد حرمین پر غاصب امریکیوں کے سب سے بڑے تجارتی شریك ھم ھیں' اور وہ اسی معیشت سے دولت کے بل بوتے پر فلسطین میں قابض یھودیوں کی پشت پناھی کر رھا ھے- مسلمانوں کو ھلاك کرنے اور علاقے سے بھگانے کے لئے ان کی مدد کر رھا ھے-

اور اس بدترین امریکی دشمن سے بچائو کا اھم ترین اور سودمند ھتھیار یہ ھے کہ ھم اس سے تجارتی تعلقات ختم کر دیں اور ان کی مصنوعات کو نہ خریدیں- اس طرح سے ھم اپنے مقدس مقامات کو یھود و نصاریٰ کے وجود سے پاك کر دیں گے اور اللہ کے حکم سے ان کو اپنے تمام علاقوں سے ذلیل و رسوا کر کے نکال دیں گے-

Marfat.com

ھم تمام مسلمان عورتوں سے اپیل کرتے ھیں که وہ امریکی مصنوعات کی خریدو فروخت کا بائیکاٹ کر دیں تاکه جهاد کے ساتھ ساتھ ایسی اقتصادی قطع تعلقی ان کو شکست دینے میں سود مند ثابت ھو- اس طرح وہ بهت جلد اس علاقے سے بھاگ جائیں گے- لیکن اگر مسلمان اپنے مجاھد بھائیوں سے تعاون نه کریں گے اور ان کے دشمن کو اقتصادی طور پر مضبوط کریں گے تو پھر مسلمان مجاھدین پر دبائو بڑھے گا اور ان کی حوصله شکنی ھو گی-

لهٰذا امریکی دشمن سے اقتصادی لا تعلقی دشمن کو نقصان پهنچانے اور کمزور کرنے کے لئے بڑا فعال ھتھیار ھے اور اس ھتھیار سے ان کا مکمل صفایا ممکن ھے-

اختتام سے پهلے میں اپنی قوم کے نوجوانوں سے ایك اھم بات کرنا چاھتا ھوں- تاریخ امت کی مشکل ترین گھڑی میں امت محمدیه کے سپوتوں اور نوجوانوں سے یه بات کرنا نهایت ضروری ھے کیونکه اس مشکل گھڑی میں نوجوان ھی اپنے فرائض پوری طرح ادا کر سکتے ھیں- خاص طور پر ان نوجوانوں سے جو دنیاوی لذتوں میں مبتلا ھو کر اسلام سے دور ھو گئے ھیں اور ان سے یه بات کرنا اس لئے بھی ضروری ھے که ان کے مال و جان' عزت و ناموس اور مملکت کی حفاظت کی جا سکے- اور وہ ھے :

Marfat.com

"ان کا مقدسات اسلام پر قابض امریکی یھودی اتحادی دشمن کے خلاف علم جھاد بلند کرنا اور اس کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دینا-"

اور اس میں کوئی تعجب کی بات نھیں- محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی بھی نوجوان ھی تھے-لھذا آج کے نوجوان اپنے اسلاف کے جانشین ھیں اور بلاشبہ اس امت کے فرعون ابوجھل کو بھی نوجوانوں نے ھی کیفر انجام تک پھنچایا تھا-

حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ھیں کہ میں جنگ بدر والے دن صف میں کھڑا تھا- جب میں متوجہ ھوا تو میرے دائیں بائیں چھوٹی عمر کے دو نوجوان کھڑے تھے- ان میں سے ایک نے اپنے دوسرے ساتھی سے چھپ کر کھا- اے چچا جان مجھے ابوجھل دکھائیں- میں نے کھا' تو اس کے ساتھ کیا کرے گا- وہ کھنے لگا' مجھے پتہ چلا ھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ھے- کھا' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ھے' اگر میں اس کو دیکھ لوں تو پلک جھپکنے سے پھلے ھم میں سے ایک مر جائے گا- اُس نے اِس پر بڑا تعجب کیا- دوسرے نے مجھ سے سرگوشی کی اور اسی طرح کھا جس طرح پھلے نے کھا تھا- تھوڑی دیر میں مجھے ابوجھل نظر آیا-

Marfat.com

میں نے کہا' تم دیکھتے نہیں یہ ہے وہ آدمی جس کے متعلق تم مجھ سے سوال کر رہے تھے۔ وہ اپنی تلوار لے کر جلدی سے اس کی طرف لپکے اور اس پر ایسا وار کیا کہ وہ واصل جہنم ہو گیا۔ اللہ اکبر ؒ

اللہ اکبر ! ان نوجوانوں اور ان کے آباء کے حوصلے اس قدر بلند تھے اور وہ اس قدر بہادر' جری' اور بلند ہمت تھے کہ ان میں سے ہر ایک اسلام کے سب سے بڑے دشمن کے متعلق سوال کرتا ہے اور اس کے قتل کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور وہ دشمن اس امت کا فرعون ابوجھل ہے۔" اس میں عبدالرحمن بن عوف کا کردار صرف اور صرف ابوجھل کی طرف ان مجاھدین کی رھنمائی کرنا تھا اور آج کے صاحب بصیرت اور دانشور حضرات کا کردار بھی یہی ھونا چاھئے کہ وہ اپنے بیٹوں اور بھائیوں کی رھنمائی کریں تو ان شاء اللہ قوم کا ھر نوجوان وہ بات کہے گا جو ان کے اسلاف نے کہی تھی کہ :

"والذی نفسی بیدہ لئن رایتہ لا یفارق سوادی سوادہ حتی یموت الأعجل منا"

ترجمہ: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ھے کہ پلك جھپکنے سے پھلے ھم میں سے مرنے والا مر جائے گا۔

Marfat.com

چند دن قبل خبر رساں ایجینسیوں نے غاصب صلیبی امریکی وزیر دفاع کا ایك بیان جاری کیا ھے جس میں اس نے کہا ھے کہ میں نے ریاض اور الخبر میں ہونے والے دھماکوں سے ایك ھی سبق سیکھا ہے اور وہ ھے :

"کمزور اور بزدل دھشت گردوں کے سامنے سے نہ ھٹنا"

ھم اسے کہتے ھیں کہ تیری بات بات پر وہ مغموم عورت بھی ھنسے گی جس کا اکلوتا لخت جگر مر گیا ھو اور اس کو در پیش خوف کی مقدار واضح ھو گئی ھے۔ ۱٤۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء میں بیروت میں ھونے والے دھماکوں کے بعد تمھاری بھادری کھاں گئی جن میں تمھاری مارنیز کمپنی کے ۲٤۱ فوجی واصل جھنم ھو گئے تھے اور عدن میں ھونے والے دھماکوں کے بعد تمھاری بھادری کھاں گئی جب تم ایسے بھاگ رھے تھے کہ پیچھے مڑ کر بھی نھیں دیکھتے تھے۔

صومالیہ میں بھی تمھاری بڑی رسوائی ھوئی اور امریکہ کے خلاف سرد جنگ میں عالمی اداروں نے بڑا شور و غل کیا اور ھنگامہ آرائی کی اور ھزاروں کی تعداد میں فوجی جن میں ۲۸۰۰۰ امریکی فوجی شامل تھے صومالیہ میں داخل کر دئیے۔

Marfat.com

لیکن الله کے فضل سے چھوٹے چھوٹے معرکوں میں تمھارے اکثر فوجی مارے گئے تو مقدیشو کی سڑکوں پر تمھارے ھیلی کاپٹر اور طیارے اپنے فوجیوں کی لاشیں اٹھاتے تھے اور تم بڑے ذلیل و رسوا' افسردہ اور شکست خوردہ تھے-

اسی اثنا میں صدر کلنٹن نے پوری دنیا کے سامنے یہ دھمکی دی اور ڈرایا کہ وہ عنقریب بدلہ لے گا- لیکن یہ دھمکی تمھارے وھاں سے نکلنے کی تمہید بن گئی اور تم رسوا ھو کر نکل گئے اور تمھاری عاجزی اور بے چارگی پوری دنیا کے سامنے عیاں ھو گئی- تمھاری اس شکست اور ناکامی کی حالت اور اس ندامت کو دیکھ کر جو مقدونیہ' بیروت اور عدن میں تمھیں ھوئی' تمام مسلمانوں کے دل مطمئن ھو گئے اور وہ خوشی سے جھومنے لگے-

میں کھتا ھوں کہ بلاد حرمین کے باشندے افغانستان میں روس کے خلاف اور بوسنیا میں سربوں کے خلاف جھاد کے لئے نکل پڑیں- جس طرح وہ چیچنیا میں جھاد کر رھے ھیں' الله نے ان کی مدد کی ھے اور انھیں فتح نصیب فرمائی ھے اور وہ الله کے فضل سے تاجیکستان میں بھی بر سر پیکار ھیں-

میں کھتا ھوں اگر بلاد حرمین کے باشندوں میں یہ

Marfat.com

شعور پیدا ہو جائے کہ اپنے مقدس مقامات کعبہ شریف اور مکہ مکرمہ کی حفاظت کے لئے کفار کے خلاف ہر جگہ جہاد کریں اور یہ جان لیں کہ تمام مسلمان ایك ہیں تو وہ اس فیصلے سے مجاہدین کی مدد کریں گے اور ان کو مضبوط کریں گے- اس کا مقصد اور شعور یہ ہے کہ "مقدس مقامات کی آزادی" اور اس کے لئے کوشش کرنا دنیا کے ہر مسلمان پر واجب ہے- میں کہتا ہوں کہ اے ولیم' سن لے! یہ نوجوان موت سے اس طرح محبت کرتے ہیں جتنی تم زندگی سے کرتے ہو اور یہ اپنے آبا و اجداد' دین' شجاعت' بہادری اور سخاوت کے وارث ہیں اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دے سکتے ہیں- یہ جنگ میں ڈٹ جاتے ہیں اور جرأت اور بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں- یہ صفات انہیں جاہلیت ہی میں اپنے آباو اجداد سے مل گئی تھیں لیکن اسلام نے ان کی تکمیل کی اور ان میں مزید پختگی پیدا کر دی جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

انما بعثت لأ تمم مکارم الاخلاق (صحیح الجامع الصغیر)

ترجمہ: مجھے عمدہ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے-

یہ ایسے نوجوان ہیں جو موت کے بعد جنت پر ایمان

Marfat.com

رکھتے ھیں اور اس موت کے وقت مقررہ پر یقین رکھتے ھیں جو نہ تو جھاد میں شریك ھونے سے آگے ھوگا اور نہ جھاد میں شریك نہ ھونے سے وہ مؤخر ھوگا۔

وما کان لنفسٍ أن تموت الا باذن الله کتا با مؤجلا۔

(آل عمران ۱۹۵)

ترجمہ: اور کوئی نفس اللہ کی اجازت کے بغیر نھیں مر سکتا' یہ وقت مقررہ ھے۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر ایمان رکھتے ھیں۔

یا غلام انی اعلمک کلمات: احفظ الله یحفظک احفظ الله تجده تجاهک اذا سالت فاسال الله واذا استعنت فاستعن بالله واعلم ان الامة لو اجتمعت علیٰ ان ینفعوک بشیء لم ینفعوک الا بشی وقد کتب الله لک' ولو اجتمعوا علیٰ ان یضروک بشی قد کتبه الله علیک رفعت الاقلام وجفت الصحف (صحیح الجامع الصغیر)

ترجمہ: اے نوجوان میں تجھے چند باتیں سکھاتا ھوں' تو اللہ کو یاد کر' اللہ تیری حفاظت کرے گا۔ تو اللہ کو یاد کر تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو کوئی چیز مانگے تو اللہ سے مانگ اور جب مدد طلب کرے تو اللہ سے مدد طلب کر اور جان لے کہ اگر ساری امت مل کر تجھے

Marfat.com

کوئی نفع پهنچانا چاهے تو نهیں پهنچا سکتی مگر وه جو اللہ نے لکھ دیا هے اور اگر ساری امت مل کر تجھے نقصان پهنچانا چاهے تو نهیں پهنچا سکتی مگر وه جو الله نے لکھ دیا هے- قلمیں اٹهائی گئیں اور صحیفے خشك هو گئے-

اور شاعر کے قول سے مثال دیتے هیں :

من لم یمت بالسیف مات بعیتده

تعددت الاسباب الموت واحد

ترجمه: جو تلوار سے نه مرے تو کسی اور ذریعے سے مر جائے گا- موت تو ایك هی هے لیکن اسباب مختلف هیں

اور ان نوجوانوں کو الله اور اس کے رسول کے فرمان پر بھی یقین هے جو شهید کے متعلق هے-

الله تعالیٰ نے فرمایا :

والذین قتلوا فی سبیل الله فلن یضل اعمالهم سیهدیهم ویصلح بالهم ویدخلهم الجنة عرفهالهم- محمد (۴-۶)

ترجمه: جو الله کے راستے میں شهید هو جائیں الله ان کے اعمال ضائع نهیں کرے گا- وه ان کی راهنمائی کرے گا اور ان کے معاملات درست کر دے گا اور ان کو اس جنت میں داخل کرے گا جو ان کے لئے بنائی هے-

اسی طرح فرمان الٰهی هے که :

ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل الله اموات بل احیاء

Marfat.com

ولکن لا تشعرون (البقرة ۱۵۴)

ترجمہ: اور جو اللہ کے راستے میں شہید ہو جائیں ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم ان کی زندگی کے متعلق شعور نہیں رکھتے۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان فی الجنة مائة درجة' اعدها الله للمجاهدین فی سبیل الله ما بین الدرجتین کما بین السماء والارض

(صحیح الجامع الصغیر)

ترجمہ: جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ نے اللہ کے رستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں اور دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: شہید مرتے وقت اتنی سی تکلیف محسوس کرتا ہے جتنی تم میں سے کوئی ایک کانٹا چبھنے سے محسوس کرتا ہے۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

شہید کے لئے اللہ کے پاس بہت سارے انعامات ہیں۔ بہت ساری خصلتیں ہیں۔

Marfat.com

خون کا ایك قطرہ گرنے سے اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں- اس کو جنت میں اس کا ٹھکانا دکھا دیا جاتا ہے- ایمان کی حلاوت چکھ لیتا ہے- حور عین سے اس کی شادی کر دی جاتی ہے- عذاب قبر سے بچا لیا جاتا ہے اور قیامت کی گھبراہٹوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس کے سر پر یاقوت کا ایسا تاج رکھا جاتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور ۷۲ حوریں ملتی ہیں اور وہ ۷۰ انسانوں کی سفارش کر سکتا ہے-

(اخرجه احمد و الترمذی مسند صحیح)

یہ نوجوان جانتے ہیں کہ کسی اور کی بجائے تمہیں قتل کرنے سے ان کو دوگنا اجر ملتا ہے اور تمہارے قتل سے ان کا مقصد جنت کا حصول ہوتا ہے اور کافر اور اس کو قتل کرنے والا دوزخ میں اکٹھے نہیں ہوں گے-

اور وہ اللہ کے اس فرمان کی بھی تلاوت کرتے ہیں:

قاتلوهم يعذبهم الله بأيديكم ويخزهم وينصركم عليهم ويشف صدور قوم مؤمنين (التوبة : ۱۴)

ترجمہ: ان سے تم جنگ کرو- اللہ تعالی تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا' انہیں ذلیل و رسوا کرے گا- تمہیں ان پر مدد دے گا اور مسلمانوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا-

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان، جب وہ میدان بدر میں مسلمانوں کو ابھار رہے تھے :

والذی نفس محمد بیدہ لا یقاتلھم الیوم رجل فیقتل صابرا محتسباً مقبلا غیر مدبر الا ادخلہ اللہ الجنۃ

ترجمہ: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے- جو بھی شخص آج کے دن ان سے لڑائی کرے گا اور شہید کر دیا جائے گا، درآنحالیکہ وہ صبر کرنے والا ہو- ثواب کی نیت کرنے والا ہو- ڈٹ کر مقابلہ کرنے والا ہو- بھاگنے والا نہ ہو تو اللہ اسے جنت میں داخل کر دے گا-

اسی طرح یہ قول کہ :

قوموا الیٰ جنۃ عرضھا السمٰوت والأرض

ترجمہ: کھڑے ہو جائو اس جنت کی طرف جس کا عرض آسمان و زمین کے برابر ہے-

اسی طرح وہ اللہ کا یہ فرمان بھی پڑھتے ھیں :

فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب (الایۃ محمد: ۴)

ترجمہ: اور جب کافروں سے تمھاری مڈبھیڑ ہو تو گردنوں پر وار مارو-

اور یہ نوجوان تم سے بات کرنا پسند نہیں کرتے-

Marfat.com

وہ تم سے وہی بات کہتے ہیں جو ان کے بزرگ ہارون الرشید نے تمہارے دادا نقفور سے کہی تھی' جب اس نے ہارون الرشید کو خط لکھا اور اس میں مسلمانوں کو دھمکی دی تھی۔ ہارون نے بھی اس کو جوابی خط لکھا کہ:

من ہارون الرشید امیرالمؤمنین الیٰ نقفور کلب الروم الجواب ماتری لا ما تسمع۔

ترجمہ: امیر المومنین ہارون الرشید کی طرف سے روم کے کتے نقفور کو یہ جواب جو کہ تو دیکھے گا لیکن تو نے سنا نہیں ہو گا۔

پھر وہ نقفور کے لشکر سے مقابلہ کرنے کے لئے اسلامی لشکر لے کر نکلے اور اللہ نے تقفور کو بہت بری شکست سے نوازا۔

اے ولیم ہیری! تو نے جن نوجوانوں کو بزدل کہا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم پر حلہ نہ بولا جائے اور نہ ہی نیزوں سے ہماری طرف اشارہ کیا جائے ورنہ اس کا جواب تمہیں ایسا ملے گا جس سے تمہیں اس سے پہلے سابقہ نہ پڑا ہو گا۔ وہ تجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

وہ افغانستان میں دس سال سے اپنے کندھوں پر اسلحہ اٹھائے ہوئے ہیں اور انہوں نے اللہ سے وعدہ کیا ہے

Marfat.com

کہ جب تک تم ذلیل و خوار اور شکست خوردہ ہو کر نکل نہیں جاتے وہ تمہارے خلاف حملے جاری رکھیں گے اور جب تک ان کی رگوں میں خون کا ایک بھی قطرہ اور جسم میں جان رہی' وہ تمہارا مقابلہ کریں گے۔

صحابہؓ کے جانشینوں کو تمہارا گالی دینا' ان کو بزدل کہنا اور بلادِ حرمین سے نہ نکلنے کی دھمکی دینا کچھ وزن نہیں رکھتا۔ تمہارے اس جنون کے اظہار کا علاج مسلمان نوجوانوں کے پاس موجود ہے۔

جب تک تم ہماری زمین پر اسلحہ لئے پھرتے رہو گے' ہم تمہیں للکارتے رہیں گے۔ یہ معاملہ شرعی لحاظ سے ہم پر واجب ہے اور یہ ایسا حق ہے کہ پوری دنیا اس کو تسلیم کرتی ہے۔

ہماری اور تمہاری مثال اس اژدھے کی ہے کہ ہمارے گھر میں تم داخل ہو کر قتل و غارت گری پر اتر آئے ہو۔ یہ بزدلی ہو گی کہ تمہیں چھوڑ دیا جائے اور تم ہماری زمین پر بڑے کر و فر سے اسلحہ لئے پھرتے رہو۔

وہ نوجوان تمہارے فوجیوں سے مختلف ہیں۔ تمہاری مشکل جنگ کے لئے فوجیوں کو تیار کرنا اور ہماری مشکل انہیں جنگ سے روکنا ہے۔

اللہ بھلا کرے ان نوجوانوں کا جو تعریف و ستائش

Marfat.com

کے مستحق ھیں اور دین کی نصرت کے لئے تیار ھیں' جبکہ اس مملکت نے بڑے بڑے لوگوں کو گمراہ کیا ھے اور اس کا فتوی کتاب و سنت کے خلاف ھے لیکن اس کے پاس اس کی کوئی دلیل' کوئی سند نھیں' اور وہ فتویٰ ھے مسجد اقصی اور بلاد حرمین کو یھود و نصاریٰ کے لشکروں کے لئے مباح قرار دینا۔

یہ نوجوان تم سے تمھارے یھودی بھائیوں کی جارحیت کے بارے میں پوچھتے ھیں' جس کا مظاھرہ وہ فلسطین اور لبنان میں مسلمانوں کے قتل عام اور عصمت دری سے کر رھے ھیں اور تم اسلحہ اور مال و دولت سے ان کی مدد کر رھے ھو۔

اسی طرح وہ تم سے عراق میں شھید ھونے والے چھ لاکھ بچوں کے متعلق سوال کرتے ھیں جو عراق پر تمھارے گھیراؤ سے دوائیاں اور غذا نہ ملنے کی وجہ سے ھلاك ھو گئے' جبکہ تم سعودی نظام حکومت کے ساتھ مل کر ان کے خون کو اپنے لئے حلال سمجھ رھے ھو اور تمھیں کسی وعدہ کا پاس نھیں۔

بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی بکر کے بنو خزاعہ پر حملے کے بعد معاھدہ صلح حدیبیہ ختم کر دیا تھا' پھر انھوں نے قریش سے جنگ کی اور مکہ فتح کر لیا۔

Marfat.com

اسی طرح بنو قینقاع سے کیا ہوا عہد بھی اس وقت توڑ دیا' جب اس قبیلے کے ایک یہودی نے بازار میں ایک عورت کو تکلیف دی تھی۔

لہٰذا لاکھوں مسلمانوں کے قتل اور ان کے مقدسات کو قبضہ میں لینے پر غاصب امریکی فوجیوں کے خون کس طرح معصوم ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ جزیرہ عرب کے ہر قبیلے پر واجب ہے کہ وہ ارض مقدسہ پر قابض لوگوں کے خلاف جہاد کریں کیونکہ اللہ نے بتا دیا ہے کہ ان کے خون حقیر ہیں اور وہ ان کے لئے مال غنیمت ہیں۔ یعنی جس نے کسی کافر کو قتل کیا' اس کا سامان اس کے لئے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

فاذا انسلخ الأ شهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم واقعدوا لهم كل مرصد۔ (الاية التوبة: ٥)

ترجمہ: پھر حرمت والے مہینوں کے گزرتے ہی مشرکوں کو یہاں قتل کر دو۔ انہیں گرفتار کرو' ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھاٹی میں جا بیٹھو۔

وہ نوجوان جانتے ہیں کہ مسلمانوں کے مقدس

Marfat.com

مقامات پر غاصبانہ قبضے سے ہونے والی رسوائی جہاد اور دھماکوں سے ہی زائل ہو سکتی ہے۔

میں عالم اسلام کے نوجوانوں سے کہتا ہوں' جنھوں نے افغانستان' بوسنیا' ہرزیگوینا میں اپنے جان و مال' زبان اور قلم سے جہاد کیا۔ ان کا معرکہ ابھی ختم نہیں ہوا اور میں ان کو غزوۂ احزاب کے بعد حضرت جبریلؑ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہونے والی گفتگو یاد کرواتا ہوں:

فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المدينة لم يكن الا أن وضع سلاحه' فجاء ه جبريل' فقال: أوضعت السلاح؟ والله ان الملائكة لم تضع أسلحتها بعد' فانهض بمن معك الى بنى قريظة' فانى سائرٌ أامامك أزلزلُ بهم حصونهم' وأقذف فى قلوبهم الرعب' فسار جبريل فى موكبه من الملائكة ورسول الله صلى الله عليه وسلم على أثره فى موكبه من المهاجرين والأنصار--- (رواة البخارى)

ترجمہ: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ واپس لوٹے تو اپنا اسلحہ اتار دیا۔ حضرت جبیرئیل آئے اور فرمایا کہ آپ نے اسلحہ اتار دیا۔ اللہ کی قسم فرشتوں نے ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا۔ پس آپ اپنے ساتھیوں کو لے کر

Marfat.com

بنی قریظة کی طرف جائیے- میں آپ کے آگے آگے جاتا ہوں اور ان کے قلعوں کو ہلاتا ہوں اور میں ان کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا اور جبرئیل فرشتوں کے قافلہ میں چلے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین اور انصار کے قافلے میں تشریف لے گئے-

یہ نوجوان اس حقیقت پر پورا یقین رکھتے ہیں کہ اگر انہیں قتل نہ بھی کیا جائے تو آخر انہیں مرنا ہے' لہٰذا ان کے لئے افضل ترین موت اللہ کے رستے میں شہید ہونا ہے-

یہ وہ نوجوان ہیں جنہوں نے امت کے سر فخر سے بلند کر دئیے اور اپنی بہادری سے غاصب امریکی دشمن کو ذلیل و رسوا کر دیا-

ہم اپنی مائوں' بہنوں اور بیٹیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابیات کی زندگی کو اپنے لئے نمونہ بنائیں اور ان کی سیرت سے جرأت و قربانی کا سبق سیکھیں- وہ فاطمہ بنت خطاب کی جرأت اور مستقل مزاجی کو یاد کریں جس کا مظاہرہ اس نے اپنے بھائی عمر بن خطاب کے سامنے کیا تھا' جب وہ اسلام نہیں لائے تھے- اس وقت حضرت فاطمہ بنت خطاب نے فرمایا تھا :

Marfat.com

ارایت ان کان الحق فی غیر دینک یاعمر–

عمر کیا تیرے دین کے علاوہ کوئی حق نہیں–

اور وہ اسماء بنت ابی بکر کا کردار یاد کریں جب انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیقؓ کے ھجرت کے وقت سامان باندھنے کے لئے اپنا کمر بند دو ٹکڑے کر دیا تھا اور ان کو ذو النطاقین کا خطاب ملا تھا–

وہ نسیبۃ بن کعب کو یاد کریں جس نے احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرتے ھوئے بارہ زخم کھائے– ان میں کندھے کا گھرا زخم بھی تھا– یاد کریں اللہ کے راستے میں لڑنے والے لشکروں کی تیاری کے لئے اُن صحابیات کو' جنھوں نے دل کھول کر اپنے زیور صدقہ کر دئیے–

آج کل بھی افغانستان' بوسنیا حرزیگوینا اور چیچنیا میں عورتوں نے اپنے بیٹوں بھائیوں اور خاوندوں کو اللہ کے راستے میں جھاد کے لئے ابھارنے اور مال خرچ کرنے کی عمدہ مثالیں پیش کی ھیں–

ھم اللہ سے دعا کرتے ھیں کہ وہ ان کی اس محنت اور قربانی کو قبول فرمائے– ان کے بیٹوں' بھائیوں اور خاوندوں کو ثابت قدم رکھے' ان کو ایمان میں زیادہ کر دے اور قربانی کے راستے پر ان کو ثابت قدم رکھے تا کہ اللہ کا

Marfat.com

کلمہ بلند ہو۔

پوری دنیا کے مسلمان بھائیو!

بلاد حرمین اور فلسطین میں تمھارے بھائی تمھیں مدد کے لئے پکار رہے ھیں اور امریکی اور اسرائیلی دشمن کے خلاف جہاد میں شرکت کے لئے تمھیں دعوت دے رہے ھیں' تا کہ جس قدر ہو سکے انھیں مقدسات اسلامیہ سے ذلیل و رسوا کر کے نکال سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر (الانفال ٨٢)

ترجمہ: اور اگر وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا واجب ھے۔

اے اللہ کے شاھسوارو! تم اس سختی کے وقت میں خوب کوشش کرو' دوڑو اور جان لو کہ مقدسات اسلام کو آزاد کروانے کے لئے تمھارا جمع ھونا کلمہ توحید کے جھنڈے کے نیچے جمع ھونے کے لیے ایك اچھا قدم ھو گا۔

اے اللہ ! سچے علماء اسلام اور صالح نوجوان تنگی میں ھیں۔ تو ان کی تنگی دور کر دے۔ اے اللہ ! تو ان کو ثابت قدم کردے اور ان کے گھروں میں ان کا بھترین نائب بن جا۔

اے اللہ ! اھل صلیب پوری طاقت سے اسلام کے

Marfat.com

خلاف حملہ آور ھیں اور بلاد حرمین کو انھوں نے اپنے لئے حلال کر لیا ھے- یھودی مسجد اقصیٰ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زمین پر فساد پھیلاتے پھر رھے ھیں- اللہ ! ان کی طاقت بکھیر دے اور ان کی حالت بگاڑ دے- ان کے پائوں کے نیچے سے زمین ھلا دے- اے اللہ ! ھم تمھیں ان کے مقابلے میں کرتے ھیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ھیں-

اے اللہ ! ھمیں ان کو ذلیل ھوتا ھوا دکھا دے اور ان کے بارے میں اپنی قدرت کے عجائبات دکھا دے- اے اللہ ! کتاب کے نازل کرنے والے' بادلوں کو چلانے والے' گروھوں کو شکست دینے والے ! تو ان کو شکست دے دے اور ان کے خلاف ھماری مدد فرما-

اے اللہ ! تو ھی ھمارا حامی اور مددگار ھے- تیری مدد سے ھم حرکت کرتے ھیں' حملہ کرتے ھیں اور لڑائی کرتے ھیں-

حسبنا اللہ ونعم الوکیل-

ھمیں اللہ کافی ھے اور وہ بھترین کارساز ھے-

اے اللہ ! یہ نوجوان تیرے دین کی مدد اور تیرے جھنڈے کو بلند کرنے کی غرض سے جمع ھوئے ھیں- تو ان کی مدد فرما اور ان کے دلوں کو جوڑ دے-

Marfat.com

اے اللہ ! اسلام کے نوجوانوں کو ثابت قدم رکھ اور ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دے اور ان کی صفوں میں اتحاد پیدا کر دے۔

اے اللہ ! ہمیں صبر کی توفیق دے۔ ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔ اے اللہ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا۔ اے اللہ ہم پر ایسا بوجھ نہ لاد جس کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما۔

اے اللہ ! امت کے لئے بھلائی نازل فرما جس میں اہل طاعت کے لئے تسلی اور اہل معصیت کے لئے رسوائی ہو، نیکی کا حکم دیا جائے اور برائی سے روکا جائے۔

وصل اللهم علىٰ عبدک ورسولک محمد وعلىٰ اٰله وصحبه وسلم تسليما كثيرا۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

ھماری دعوت صرف خیر خواھی اور اصلاح کی خاطر ھے

ان الحمد لله نحمده ونستعینه ونستغفره ونستهدیه ونعوذ بالله من شرور انفسنا وسیئات اعمالنا من یهده الله فلا مضل له ومن یضلله فلا هادی له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له واشهد ان محمداً عبده ورسوله-

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ھیں- ھم اس کی تعریفیں کرتے' اسی سے مدد مانگتے' اسی سے اپنے گناھوں کی معافی مانگتے اور اسی سے صحیح راستے پر چلنے کی دعا کرتے ھیں اور اپنے نفسوں اور برے اعمال کی شرارتوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ھیں- جسے اللہ تعالیٰ ھدایت نصیب کر دے اسے کوئی گمراہ نھیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی بھی ھدایت نصیب نھیں کر سکتا اور میں اس بات کی گواھی دیتا ھوں کہ اکیلے اللہ کے علاوہ کوئی بھی سچا (مشکلیں حل کرنے والا) معبود نھیں ھے- اس سچے اللہ کا کوئی بھی شریك نھیں ھے اور میں

Marfat.com

اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے عبادت گزار بندے اور رسول ہیں۔

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو اپنی پختہ اور مضبوط کتاب میں فرماتے ہیں

"کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتؤمنون باللہ" (آل عمران)

اور اللہ تعالیٰ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ و سلام ہو جو فرماتے ہیں کہ

ان الناس اذا رائوا الظالم فلم یاخذوا علیٰ یدہ اوشک ان یعمھم اللہ بعقاب منہ

ترجمہ: لوگ جب ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اسے ظلم سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عذاب کی لپیٹ میں لے لے۔ (ابو دائود، ترمذی، نسائی)

مُلک سعودی عرب کے مَلِک فھد بن عبدالعزیز آل سعود! اور جزیرہ عرب کے مسلمانو! اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وبعد،

اے ملک فھد! اس سے پہلے آپ ہماری طرف کئی دفعہ یہ پیغام بھیج چکے اور بار بار اصرار کر چکے ہیں کہ ہم دوبارہ سعودی عرب واپس آ جائیں اور آپ اس بات پر

Marfat.com

پُر زور اپیل اور پختہ ارادے کا اظہار کر چکے ہیں کہ مختلف ذرائع اور کئی طریقوں سے آپ ہمیں سعودی عرب لے جائیں گے۔

سنیں ہم خوب جانتے ہیں کہ ہمیں ہمارے علاقے (سعودی عرب) سے کوئی بے رغبتی نہیں ہے اور نہ ہی اسے چھوڑ کر کسی دوسرے علاقے کی طرف دیکھتے اور دل لگاتے ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے جب کہ یہ علاقہ وحی اترنے کی جگہ اور نبوت و رسالت کا چشمہ ہے؟ لیکن سابقہ روداد اور پچھلے احوال و قرائن کی وجہ سے مجبور ہو کر ہم سعودیہ سے باہر رہنا ہی پسند کرتے ہیں اور ان گزشتہ احوال سے یہ بات بخوبی سمجھ میں آتی ہے کہ آپ کے ہمیں بلانے میں رغبت کا اظہار کرنے کے پیچھے کون سی غرض مخفی ہے۔ اور ہم یہ بات آپ پر بدظنی اور شر کا پہلو فرض کرتے ہوئے نہیں کہتے بلکہ سابقہ جرائم کی وجہ سے کہتے ہیں' کیا اس سے پہلے آپ نے ہمیں نصیحت اور خیر خواہی کرنے سے نہیں روکا؟ ہم سے سفر (چلنے پھرنے) کا حق نہیں چھینا؟ اور دو سال سے ہمارے مالوں کو منجمد نہیں کیا؟ کیا ملک کے اندر اور باہر ذرائع ابلاغ کے ذریعے ہمیں بری طرح مشہور نہیں کیا گیا؟ آخر کار ہماری ذاتی دستاویزات کو بغیر کسی

Marfat.com

گناہ اور جرم کے کالعدم اور ضبط کر کے ملك اور ملك کے باشندگان سے ھمارے تعلقات کو منقطع نھیں کیا گیا؟ صوف اس لئے کہ ھم نے کھا تھا' ھمارا رب ایك الله ھے۔ اور آپ کی یہ پوری کوشش تھی کہ آپ ھمیں نصیحت و خیر خواھی اور کلمہ حق کھنے کی ذمہ داری سے روك دیں۔ یہ سب باتیں ھمارے موقف کی حقیقت کو تقویت دیتی ھیں۔

مگر یاد رھے کہ ھمیں ان سب باتوں کی کوئی زیادہ پرواہ نھیں کیوں کہ یہ بظاھر ذاتی امور اور خاص مسائل ھیں۔

در حقیقت ھمارے درمیان جو اختلاف ھے وہ ان بے حقیقت ذاتی امور اور چھوٹے چھوٹے خاص کاموں سے تجاوز کر کے بڑے اھم اصول اور امت کے عظیم مسائل تك پھنچ چکا ھے۔

ھم نے اپنے بیان نمبر ۱ میں یہ وعدہ کیا تھا کہ ھم اس موضوع پر بعد میں گفتگو کریں گے چنانچہ اس وعدہ کو پورا کرنے کی غرض سے ھم یہ بیان کر رھے ھیں تا کہ حق ثابت ھو جائے اور مخلوق کو انصاف ملے۔

لیھلک من ھلک عن بینة ویحیی من حی عن بینة

اور ھم اس خطاب میں ان امور کو اجمالی طور پر

Marfat.com

بیان کریں گے- تفصیل میں جانا نہیں چاہتے اور بغیر طوالت کے اختصار کا لحاظ رکھیں گے-

اس خطاب میں کبھی کبھی قلم اور زبان کی حفاظت کی خاطر اشارتاً بات پر اکتفا کریں گے اور صراحت نہیں کریں گے اس لئے کہ تفصیل اگلے بیانات میں آ رہی ہے-

چنانچہ ہم مندرجہ ذیل امور کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں:

۱- ہمارے جلیل القدر علماء و فضلاء اور اہل دعوت بڑی مدت سے آپ کو نصیحت کرنے اور یاد دہانی کرنے میں مشغول تھے اور اس نصیحت کرنے میں وہ آپ کے ساتھ نرمی' حکمت اور موعظہ حسنہ والا (قرانی طریقہ) اختیار کر رہے تھے اور آپ کو بڑے بڑے برے کاموں اور بڑی بڑی خرابیوں سے توبہ کرنے اور اصلاح کی دعوت دے رہے تھے اور وہ جرائم بھی ایسے تھے جو شہریوں کے شرعی حقوق اور دین کے قطعی محکم احکامات کو پامال کرنے پر مشتمل تھے لیکن ہم بہت افسوس سے کہتے ہیں کہ ان

Marfat.com

کو آپ کی طرف سے سوائے مہ پھیرنے اور روگردانی کرے بلکہ مذاق اور ٹھٹھا کرنے کے اور کوئی جواب نہ ملا اور معاملہ صرف اس حد تک نہ ٹھہرا کہ آپ نے ان کو بے وقوف کہا بلکہ آپ کے مزید جرائم اور برائیوں کی وجہ سے پھلی مخالفت اور بڑھ گئی جبکہ یہ تمام تر برائیاں صحیح عقیدہ اور اھل توحید کے ملک میں ہو رھی ھیں۔

علماء کے خاموش رھنے کی گنجائش نہ تھی اور چشم پوشی نہیں ہو سکتی تھی۔ یہ سب کچھ اس وقت تھا جبکہ معاملہ ابھی کبیرہ اور مھلک قسم کی برائیوں تک محدود تھا لیکن جب معاملہ اس سے بڑھ کر ان واضح امور تک جا پھنچا جن سے انسان کا اسلام بھی ٹوٹ جاتا اور ختم ھو جاتا ھے تو علماء اور اھل دعوت کی ایک ایسی جماعت تیار ھوئی جن کے سینۓ اس وجہ سے تنگ آ چکے تھے کہ گمراھی کی آوازوں نے ان کے کانوں کو بھرا' ظلم و زیادتی کے حجابات نے ان کی آنکھوں کو اندھا اور شرو فساد کی بدبو نے ان کی ناکوں میں زکام کر دیا تھا۔

چنانچہ برائی کا انکار کرنے والے اور اس کے برے انجام سے ڈرانے والے اٹھ کھڑے ھوئے اور اصلاح کی آوازیں

Marfat.com

بلند ہوئیں جن میں صورت حال کو درست کرنے کی دعوت اور اس کی اصلاح کی تدبیر تھی اور اس اہم دعوتی کام کا بیڑا اٹھانے کے لئے اُن علماء اور داعیین کے ساتھ تعلیم یافتہ' نامور' تاجر اور سابقہ ذمہ دار لوگوں کے طبقات کے سینکڑوں افراد مل گئے تو انھوں نے آپ کی خدمت میں ایسی درخواستیں اور یادداشتیں (Mamorandums) پیش کیں جو کہ اصلاح کے مطالبات پر مشتمل تھیں۔

چنانچہ ۱٤۱۱ھ میں خلیج کی جنگ کے دوران انھوں نے آپ کی خدمت میں ایك درخواست پیش کی تھی جس پر ان مذکورہ شخصیات میں چار سو کے لگ بھگ نے دستخط کئے تھے اور اس میں ملك کے حالات درست کرنے اور انسانوں سے بلاوجہ ظلم و زیادتی دور کرنے کی دعوت دی تھی مگر آپ نے ہماری اس نصیحت و خیر خواہی کی طرف کوئی توجہ نہیں دی اور الٹا نصیحت کرنے والوں کا مذاق اڑایا اور حالات روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے گئے۔ پھر انھوں نے از سر نو درخواستیں اور یادداشتیں تیار کیں۔ ان میں ایك خصوصی درخواست وہ تھی جو ماہ محرم ۱٤۱۳ھ کو آپ کے سپرد کی گئی تھی جس میں شریعت کو ہی درست اور سیدھا اصول بنانے اور صحیح

Marfat.com

سلامت عملی پیشکش کے بارے میں اصل بیماری کی تشخیص اور تجزیہ کے ساتھ ھی اس کی دوا اور علاج کا وصف بیان کر دیا گیا تھا- چنانچہ اس میں فلسفہ نظام کے متعلق اور ارکان حکومت میں خرابی کی بنیادی جگھوں کو زیر بحث لایا گیا تھا اور اس بات کی بھی اس میں وضاحت کی گئی تھی کہ ملک کے علماء کرام اور اھل دعوت جن کو ایك طرف (علیحدہ) کر دیا جاتا ھے' اس سے ان کو کوفت ھوتی ھے خصوصاً جو ان پر نظر رکھی جاتی اور ان کو دبایا جاتا ھے اس سے وہ پریشان ھوتے ھیں- ان میں ملك میں رائج قوانین و ضوابط جو ایسی خلاف ورزیوں پر مشتمل ھیں جن سے شریعت سازی لازم آتی ھے' کی وضاحت کی گئی ھے' یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ مخلوق میں سے کسی کا کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال کر دینا- اور ملك میں ذرائع ابلاغ کی صورت حال کو بھی بیان کیا گیا تھا کہ جن میں شخصیات و معزز قسم کے لوگوں کی تقدیس و تعظیم کی جاتی ھے اور وہ حقائق کی صورت بگاڑنے' وقائع (لڑائیوں) میں جعل سازی' اھل حق کی بری طرح تشھیر اور بغیر کسی سنجیدگی کے امت کے مسائل پر رونا رونے کا ذریعہ ھے اور اس میں اللہ کے بندوں کے ان شرعی حقوق کی

Marfat.com

بحث بھی چھیڑی گئی تھی' جنھیں اس ملک میں رایگاں اور ختم کر دیا گیا تھا- نیز انتظامی صورت حال پر بھی بات کی گئی تھی کہ قوت فیصلہ کے نہ ھونے کے نتیجے میں شرو فساد عام ھو جاتا ھے- حکومت کی مالی اور اقتصادی حالت کو بھی واضح کیا گیا تھا اور اس کے مستقبل میں خوف ناك اور بھیانك نتائج کی نشان دھی کی گئی تھی یعنی وہ سودی قرضے جنھوں نے حکومت کی کمر توڑ کر رکھ دی ھے اور وہ فضول خرچی جو قوم کے اموال کو برباد کر رھی ھے اور اس سے بڑی بڑی مخصوص شخصیات کا پیٹ بھرا جاتا ھے-پھر اس سے بڑھ کر عوام الناس کا ٹیکس اور محصولات وغیرہ مقرر کئے جاتے ھیں-

یہ بیان ھمارے بھائیوں سے اس بات کا تقاضا کرتا ھے کہ وہ اپنے نقصانات کو مدنظر رکھتے ھوئے اپنے اخراجات میں زاھدانہ طرز عمل اور میانہ روی اختیار کریں اور اللہ تعالیٰ ھی سے مدد مانگیں- اس میں اندرون ملك سماجی و معاشرتی ضروریات کی عیب ناك صورت حال کو بھی کھولا گیا تھا- اس درخواست کے بعد ان ضروریات کی صورت حال اور زیادہ سنگین ھو گئی تھی' بالخصوص پانی کی سروس کا نظام جو زندگی کی بنیادی ضروریات میں سب سے اھم ھے- اس میں فوج کی

Marfat.com

صورت حال کو بھی واضح کیا گیا تھا- خلیج کے بحران میں جو قلت افراد' ضعف تیاری اور فوج کے کمانڈروں کے سپریم کمانڈر کی بے بسی ظاہر ہوئی وہ ظاہر ہی ہے حالانکہ خلیج کے بحران میں آسمانوں کے برابر غیر معقول رقمیں خرچ کی گئی ہیں- کیا وہ مخفی ہیں؟

عدالتوں اور کچھریوں کے معیار کے بیان میں اس بات کو بیان کیا گیا تھا کہ کئی شرعی احکامات معطل کر دئیے گئے ہیں اور ان کے بجائے بشری (خود بنائے ہوئے) قوانین استعمال کئے جاتے ہیں- اور حکومتِ سعودی عرب کی خارجی سیاست کے میدان میں یادداشت میں وضاحت کی گئی تھی کہ اس سیاست کی امتیازی نشانی ذلت و رسوائی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے مسائل سے غفلت برتنا بلکہ مسلمانوں کے خلاف دشمنوں کی مدد کرنا اور ان کو تقویت پہنچانا ہے- غزہ' اریحا اور جزائر وغیرہ بہت سے علاقے ہم سے کچھ دور نہیں ہیں اور یہ بات کسی پر مخفی نہیں ہے کہ انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کو اپنا حکم بنانے اور کافروں کی مسلمانوں کے خلاف مدد کرنے کو ان دس امور میں شمار کیا گیا ہے جن سے انسان کا اسلام ختم ہو جاتا ہے- جیسا کہ اہل علم نے بیان کیا ہے' ان اہل علم میں شیخ محمد بن عبدالوھاب رحمہ اللہ بھی

Marfat.com

ھیں۔

باوجودیکه اس یادداشت میں سب کچھ نرم لب و لھجه اور لطیف اشارے میں پیش کیا گیا ھے اس میں رقت امیز اسلوب اور سچے مضمون میں الله کی ذات کے بارے میں اچھی باتوں کا ذکر اور وعظ و نصیحت ھے۔ اگرچه اسلام میں حکمرانوں کو نصیحت کرنے کی اھمیت و ضرورت بھت ھے اور اس ناصحانه یادداشت پر دسخط کرنے والوں کا مقام مرتبه بلند تھا اور ان کی تعداد بھی کافی تھی لیکن اس سب کے باوجود اس یادداشت کو قبول نھیں کیا گیا تھا بلکه اس کے سچے مضمون کا رد اور اس سے روگردانی کرکے مقابله کیا گیا اور اس پر دستخط کرنے والوں اور ان کے ساتھ ھمدردی کا اظھار کرنے والوں کو بے وقوف کھا گیا اور انھیں سزائیں دی گئیں لیکن پرچم (حق) اسی سے ساقط نھیں ھو گیا تھا اور وہ کیسے ساقط ھو سکتا تھا جب تك كه اھل حق میں کوئی آنکھ بھی جھپك رھی ھو یا کوئی رگ حرکت کر رھی ھو؟

چنانچه اھل علم و نصیحت کی ایك جماعت از سر نو تیار ھوئی تو انھوں نے شرعی حقوق کے دفاع کی غرض سے حق کی نصرت اور مظلوم کی مدد کے لئے ایك کمیٹی تشکیل دی لیکن اس کے ساتھ بھی پھلے طرح کا

Marfat.com

مقابلہ اور برتائو کیا گیا- نتیجہ اس کا بھی پھلے کی طرح یا اس سے بھی زیادہ سخت ظاھر ھوا-

یہ سب کچھ ان سرکاری اداروں ھی کی طرح تھا جن کو نظام حکومت نے اپنے تابع کیا ھوا ھے تا کہ ان کا دفاع ھوتا رھے نہ کہ دین اسلام کا- یہ بھی اداروں کے بعض افراد سے اھم امور کو خفی رکھنے کے بعد ھوتا ھے-

جو سچے علماء اس لوٹ کھسوٹ' بلیك میل اور ان کے تابع ھو کر رھنا نھیں چاھتے' ان کو معزول کر دیا جاتا ھے اور ھم اللہ تعالیٰ کے خلاف کسی کی صفائی نھیں دیتے- جب ان میں سے بعض کی دوسرے کے ساتھ ایك سازش کھل گئی تو تابع داروں (جو اپنے الفاظ اور اسلوب میں سرکاری اعلان اور اس کے طرز اسلوب کے مشابہ تھے یعنی سرکاری خواھشات کے پابند تھے) کی طرف سے جلد ھی اس کے خلاف بیانات صادر کرنے لگے اور انکار کی روش اپنا لی- ان میں صحیح شرعی نقطہ نظر کی ادنیٰ حد بھی موجود نہ تھی' جس کے مطابق اس ملك کے اس قسم کے اداروں میں فیصلے کرنے کا دعویٰ ھے اور یہ کوئی تعجب کی بات نھیں ھے کیوں کہ ان سرکاری اداروں نے جب سے اپنی خود اعتمادی گم کی اور شاھی کیبنٹ سے ملحق ھونے اور اعلیٰ سطحوں سے آنے والے ھر قسم کے

Marfat.com

احکام کی تعمیل کی روش اپنا لی تو انھوں نے اپنا وقار اور مرتبہ و مقام کھو دیا اور اپنی ذمہ داریوں کو ضائع کر دیا ہے۔

ان حکومتی اداروں نے اپنے اس طرز عمل سے عوام کے دلوں سے اپنا اعتماد ختم کر دیا ہے۔ عوام کا اعتماد ان علماء اور اهل دعوت پر هی هے جو ان اداروں کے اهل بهی هیں اور ابتلاعات و تجربات نے بهی ثابت کر دیا هے که ان اداروں کو چلانے کے حق دار علماء و اهل دعوت کے علاوه اور کوئی نهیں۔ اور اس سے یه بهی ثابت هوتا هے که علماء دین وهی هیں جن پر عوام کا اعتماد هے اور پوری امت کی همدردیاں ان کے ساتھ هیں۔ همارا ملك فساد کے عام هونے' بندوں پر تنگی ڈالنے' اهل حق کے خلاف لڑائی کرنے اور ان کا اندرون اور بیرون ملك پیچها کرنے کے لحاظ سے جب اس صورت حال تك پهنچ چکا هے تو بیرون ملك میں اپنی پوزیشن کو مدنظر رکھتے هوئے بیان و تبلیغ کے وعده کو پورا کرتے هوئے اور نصیحت و خیرخواهی کی ذمه داری ادا کرتے هوئے هم اسی کام کو آگے بڑهانے کا اعلان کرتے هیں جس کی همارے علماء بهائیوں نے ابتداء کی تهی یعنی نصیحت و خیر خواهی اور نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا۔ اس لئے که هم دعوت اسلامیه کا وه اهم جزو

Marfat.com

هیں جو اپنے نیك مقاصد سے کبھی پیچھے نہیں ھٹتا اور انھیں چھوڑنے کے لئے کسی طور بھی تیار نہیں ھوتا- ھمارا مقصد ایك ھی ھے اور ھم اس میں متحد ھیں- اور اسی مناسبت سے ھم اپنی نصیحت والی یادداشت کے مطالب و مضامین کو اور زیادہ مضبوطی سے تھامے ھوئے ھیں اور اس کی تائید کرتے ھیں جس کی طرف شرعی حقوق اور دیگر تمام شرعی مطالب کے دفاع کی کمیٹی نے دعوت دی ھے اور فی الحال اندرون ملك جو دھشت انگیزی اور دبائو مسلط ھو چکا ھے اس میں رھتے ھوئے دعوت کا کام کرنا مشکل سا نظر آتا ھے- اسی کو مدنظر رکھتے ھوئے اس جگہ اپنی پوزیشن اور جزیرہ عرب میں اپنے بعض بھائیوں کے مشورے سے اس اھم کام کو ادا کرنے اور آگے بڑھانے کی خاطر ایك بورڈ تشکیل دیا ھے:

تنظیم نصیحت و اصلاح

آخر میں ھم اللہ تعالیٰ کے حضور دست سوال دراز کرتے ھیں کہ وہ امت مسلمہ کو ایسی سعادت مندی سے نوازے جس میں اس کے فرماں برداروں کی عزت ھو اور اس کے نافرمانوں کی تذلیل ھو- نیکی کا حکم دیا جا سکے اور برائی سے روکا جا سکے اور یہ کہ بھترین لوگوں کو ھمارا حاکم بنا دے اور شریر لوگوں کو منصب سے ھٹا دے-

Marfat.com

ہم ہر مسلمان کو بھی یہ نصیحت کر رہے ہیں کہ وہ نیکی کا حکم کرنے اور برائی سے روکنے اور نیکی و پرہیزگاری کے کاموں میں تعاون کر کے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں (یقیناً اللہ تعالیٰ اس وقت تک کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدلنا چاہے۔ سورۃ الرعد -۱۳- آیت: ۱۱)

بالآخر اللہ رب العالمین ہی کی حمد و ثنا اس لائق ہے کہ اس سے کلام مکمل کیا جائے۔

تاریخ ۱۴۱۴/۱۱/۲ھ اسامہ بن محمد بن لادن

۱۹۹۷/۴/۱۳ء

Marfat.com

سعودیہ یمن میں

کمیونسٹوں کی طرف مائل ہے

یمنی اتحاد کے چار سال بعد سوشلزم کی یہ امیدیں بھی خاک میں مل گئیں جو اس بارے میں تھیں کہ یہ یمن اتحاد سوشلزم کے مکروہ جرائم اور سیاہ تاریخ سے اس کی پردہ پوشی کے کام آ جائے۔

سوشلزم نے یمنی نوجوانوں کو پچیس سال تک اپنی غلامی میں جکڑے رکھا۔ ان پر آتش و آہن کی بارش برساتا رہا۔ علماء کو قتل کیا۔ بے گناہوں کو موت کے گھات اتارا۔ مال لوٹے اور معاشرے میں بدامنی' فساد اور بے دینی کو رواج دیا۔ سوشلزم کی بساط لپیٹنے اور اکثر ممالک میں کمیونزم کے زوال کے ساتھ ھی اس کا یہ خواب چکنا چور ھوگیا جو اس نے اس اتحاد کے تناظر میں دیکھ رکھا تھا۔

چنانچہ اس اتحاد نے ایسی فضا قائم کر دی جس نے اسلامی ماحول کے لئے ہر قسم کی فضا کو سازگار بنا دیا جس سے وہ شمال و جنوب تک پھیلنے لگا اور لوگ اللہ

Marfat.com

تعالی کے دین کے پیرو کار بننے لگے- یمن کے اندورنی و بیرونی باطل پرستوں کو جس بات نے غضبناك کیا' اس کا ایك هی سبب هے که عالم کفر اپنے نوکروں سے مشورے کرتا نظر آ رها هے که وہ کسی طرح اس اتحاد کو پارہ پارہ کرے اور یمن کو دو حصوں میں تقسیم کر دے تاکه هر کوئی باهم دست و گریباں رهے اور امت مسلمه کی طاقت تقسیم در تقسیم هوتی رهے جس سے اسلامی دعوے کی نشر و اشاعت کا کام منقطع هو جائے اور نوجوان نسل کی قوت کمزور هو جائے- اس طرح عالم کفر کی دشمنی کے مقاصد پورے هو جائیں-

سوشلزم عسکری اور سیاسی طور پر اسی لئے تو سرکشی پر اتر آیا هے که سعودی حکومت نے بهی امیر سلطان کی قیادت میں امور یمنیه کے لئے ایك خاص کمیٹی تشکیل دے رکهی هے- نوجوان نسل کے فیصلوں کے خلاف شاہ فهد کی سیاست پهلے هی شهرت رکهتی هے اور ان کی تقویت کے لئے ایك بڑی رقم پیش کی هے- وہ کتاب و سنت کی بنیادوں پر استوار هر دینی و اسلامی تحریك کے راستے مسدود کر دیتا هے- کیونکه ان تحریکیوں کے ذریعے هی یه پته چلتا هے که اس کی حکومت اسلام اور اسلامی شعائر کے خلاف کس طرح خیانت سے کام لیتی هے- ان

Marfat.com

تحریکیوں پر پابندی کا یہ مطلب بھی ہوتا ھے کہ مسلمانوں کے فیصلوں کے خلاف حکومت کی ظاھری و باطنی مشورہ سازی کا پتہ نہ چلے۔

وہ اسلام دشمن تنظیموں اور تحریکیوں کو امداد دیتا ھے اور اس کی دلیل چار ھزار ملین ڈالر کی وہ رقم ھے جو اس نے مجاھدین کے ھاتھوں روس کی رسوائی سے کچھ پھلے روس کو دی تھی اور دو ھزار ملین ڈالر کی وہ رقم جو اس نے الجزائر کے طاغوتی نظام کے لئے دی تھی' جس میں قتل و غارت گری اور دھمکیوں سے شریعت الٰھی کے نفاذ میں رکاوٹ ڈالی گئی اور تین ھزار ملین ڈالر سے زیادہ کی وہ رقم جو اس نے یھودیوں کو اس لئے دی کہ وہ کھلے عام مسلمانوں کو ھلاك کریں اور اس کے علاوہ کئی ملین ڈالر کی امداد اور اسلحہ جنوبی سوڈان کے صلیبیوں کو بھی دیا۔ اس کے علاوہ اور بھی بھت سی مثالیں ھیں۔

پھر اس پر ھی بس نھیں' ان کی ھمدریاں اس بدقماش اقوام متحدہ کے ساتھ بھی ھیں کہ جس نے بوسنیا اور ھرزیگوینیا میں مسلمانوں پر اپنی ننگی صلیبی تلوار اس طرح چلائی کہ ان بے چارے نھتوں کو اپنے دفاع کا موقع بھی نہ دیا گیا' نہ ان تك باھر سے اسلحہ پھنچنے دیا گیا' نہ خوراك کہ وہ زندہ رہ کر اپنا کچھ دفاع ھی کریں۔ یہ

Marfat.com

وھی ادارہ ھے جس نے صومالی مسلمانوں کو ذلیل کیا۔ یھودیوں کو فلسطین تسلیم کرنے سے روکا۔ لبنان میں مسلمانوں سے دشمنی کے عملی مظاھرے کئے اور اب ھندوستان میں ھندی مسلمانوں اور کشمیریوں پر ظلم کا بازار گرم کر رکھا ھے بلکہ امت مسلمہ کے خلاف بے شمار ھتھکنڈے استعمال کر رھا ھے۔ اب یہ بات زبان زدِ عام ھو گئی ھے کہ اقوام متحدہ یھودی اور عیسائی لابی کے ھاتھوں کھیل رھا ھے جس کا کام مسلمانوں کو رسوا کرنا' ان کی آزادی کو پامال کرنا اور ان کی معیشت پر ھاتھ صاف کرنا ھے۔ اس کے باوجود سعودی حکومت اس طاغوتی ادارے کے پاس ھی اپنے فیصلے لے جانا بھتر سمجھتی ھے۔ یمن میں شریعت اسلامیہ کے مطابق فیصلے کے برعکس اقوام متحدہ کے ادارے "سلامتی کونسل" کے فیصلے کو ترجیح دیتی ھے۔ حالانکہ یہ معاملہ تو انسان کو ملت اسلامیہ سے خارج کر دینے والا ھے جیسا کہ اکثر اھل علم نے اس پر فتویٰ بھی دیا ھے۔

سعودی حکومت اسلام دشمن لوگوں اور اداروں سے صرف اس قدر ھی تعلق رکھے ھوئے نھیں کہ ان سے فیصلے کروانا بھتر سمجھتی ھے بکہ اس نے ابھا میں خلیجی مجلس تعاون کا اجلاس بلا کر اور سوشلسٹ پارٹی کے

Marfat.com

ساتھ مل کر عالمی بدمعاشوں کی مالی و سرکاری معاونت بھی کی ھے- باوجود اس کے' کہ قطر نے مبینہ طور پر اس بیان پر اظھار ناپسندیدگی بھی کیا کہ اس طرح فساد کا دائرہ کار وسیع تر ھو جائے گا لیکن سعودی حکومت سوشلسٹوں کی بدستور مدد جاری رکھے ھوئے ھے اور اسلام دشمن لوگوں کو اپنی حسب عادت سرگرمیاں جاری رکھنے میں معاونت کر رھی ھے-

ھم نصیحت و اصلاح کے اس تنظیمی ڈھانچے میں سعودی حکومت کی طرف سے اس امر کو بدترین خیانت سے تعبیر کرتے ھیں اور اس کے اس عمل کو برا جانتے ھیں کیونکہ:

١- سعودی حکومت اسلامی تنظیموں کے درمیان عداوت ڈالنے کا کام کرتی ھے اور داخلی طور پر انھیں کمزور کرتی ھے اور مشرق وسطیٰ کے ممالك میں تو خاص طور پر یہ کام جاری رکھے ھوئے ھے-

٢- ایسے وقت میں جب کہ بیرونی بھاری سودی قرضوں نے یمن جیسے غریب ملك کی کمر دوھری کی ھوئی ھے' یہ حکومت اس سے اپنے قرضے واپس کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کئے ہوئے ہے۔

۳۔ سوشلسٹوں اور کمیونسٹوں کے ذریعے یعنی مسلمان نوجوانوں کی تذلیل کی حامی ہے۔

٤۔ ایسے ایسے کام سرانجام دے رہی ہے جن کو ہرگز سراہا نہیں جاتا۔ اور حکومت سودیہ ہی کیا' اس کے دوست بھی انہیں پسند نہیں کرتے جب کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ "برے مکر کے جال میں خود مکار ہی آ جائیں گے۔"

۵۔ سعودی حکومت غیر مسلم اورغیر ملکی طاقتوں کو مسلمان نوجوانوں پر مسلط کر رہی ہے جس سے ان طاغوتی طاقتوں کے قدم ملك میں مضبوط ہو رہے ہیں۔

اس لئے ہم اہل حق علماء اور مبلغین اسلام سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی بہت سی ذمہ داریوں میں اس ذمہ داری کو ضرور نبھائیں کہ وہ شر کے ان پھیلے ہوئے خطرات سے لوگوں کو آگاہ کریں اور کفر کی ان چالوں اور جو کچھ ان کے پیچھے ان کے مقاصد ہیں' ان سے لوگوں کو خبردار کریں اور امت مسلمہ کو یہ بتائیں کہ

Marfat.com

دین فروش' سرکشوں' اسلام کے خلاف اپنے مذموم مقاصد پورے کرنے والوں' ملحدین' سوشلسٹوں اور ان کے ہم مشربوں کے ساتھ تعاون کرنے والوں کے احکام اور فیصلے ماننا کتنا بڑا جرم ہے-

Marfat.com

جزیرہ نمائے عرب میں

کمیونزم کے اثرات

یمن کی کمیونسٹ حکومت سے نجات کے لئے وہاں کے نوجوانوں نے جہادی معرکوں میں بہت سی قربانیاں پیش کیں- صرف نوجوان ہی نہیں بلکہ تمام یمنی عوام علماء و مشائخ سمیت پورے دو ماہ حکومت کے سامنے سینہ سپر رہے- حکومت نے مسلم نوجوانوں اور عوام کی آواز کو دبانے کے لئے جتنے ہتھکنڈے استعمال کئے' وہ سب ناکام ہی رہے اگرچہ اہل حق کو زنداں سے بھی آگے اپنی گردنوں میں شہادت کے طوق سجانے پڑے اور یہ تمام حالات یمن کی تاریخ میں مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ سنگین تھے-

دوسری طرف یمن کی اشتراکی (کمیونسٹ) حکومت کی مالی اور معنوی امداد کرنے والوں کے لئے ان حالات میں بہت بڑی عبرت تھی کہ اس شدید اعانت کے باوجود اشتراکی حربے سب کے سب بڑی طرح ناکام ہو گئے-

Marfat.com

سعودی حکومت ان ممالک کی امامت پر فائز تھی جو یمن کی کمیونسٹ حکومت کی مالی معاونت کر رھے تھے کہ اس نے سینکڑوں ملین ڈالر خرچ کئے- اسلحہ اور دیگر ضروریات اس کے علاوہ ھے- اس سے بھی حیران کن بات یہ کہ یمن کا جو لشکر شاہ فیصل مرحوم نے کمیونستوں کے مقابلے کے لئے تیار کیا تھا' اسے بھی کمیونسٹ حکومت کی مدد کے لئے جھونک دیا گیا- رھی سھی کسر وزیر دفاع امیر سلطان نے نکال دی ھے جو ان اشتراکیوں کے تعاون کے لئے حکومت کو آمادہ کرتے ھیں اور حکومتی وسائل کو مسلسل اس مخالف اسلام نظام کی حمایت میں صرف کر رھے ھیں-

یہ کوئی انوکھی بات نہیں کہ حکومت سعودیہ امت اسلامیہ کے ٹکڑے کرنے والوں سے تعاون کر رھی ھے' بلکہ یہ بات تو اس کی اھمیت و خصوصیات اور اھداف میں شامل ھے- لیکن بیک وقت ھنسانے اور رلانے والی بات تو یہ ھے کہ حکومت اور اس کے کارندے سیاسی اعتبار سے اس قدر احمق ثابت ھوئے کہ خطرناک نتائج واضح ناکامی محسوس ھونے کے باوجود یمنی حکومت میں بڑھتے چلے گئے- حالانکہ اھل مغرب یعنی طاغوتی حکومتوں نے جب حکومت یمن کی ناکامی محسوس کر لی تو اس سے تعاون

Marfat.com

کرنے سے بہت پہلے اپنا ہاتھ کھینچ لیا جب کہ اسلام مخالف مہموں میں وہ اور حکومت سعودیہ شانہ بشانہ چلتے ہیں۔

یمن میں رونما ہونے والے کمیونزم مخالف جہادی معرکے صرف یمن کی حد تک نہ تھے بلکہ ان کے اصل مقاصد تو جگہ جگہ سے اس باطل نظام کی جڑیں اکھاڑنا تھے۔ بہرحال سعودی حکومت کے موقف اور طرز عمل سے اس کی اسلام سے محبت کا پردہ خوب چاك ہو گیا۔

حکومت کی ان کارستانیوں کے دوران علمائے حق اور علمائے سوء کے درمیان بھی خوب تمیز ہو گئی کہ حکومتی علماء نے حکومت ہی کے موقف کی حمایت کی جبکہ اہل حق نے امت مسلمہ کی امنگ اور امیدوں کی ترجمانی کرتے ہوئے حق ہی کا اعلان کیا اور اس کے لئے ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہو گئے۔

افسوس سے کہنا پڑتا ہے یمن کے حالات سے مغربی ممالك نے بالعموم اور امریکہ نے بالخصوص بہت سے تجربات اور اسباق حاصل کئے مگر ہمسایہ ملك کے یعنی ہمارے حکمرانوں نے ان واقعات سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

ہم نصیحت و اصلاح کی خاطر یہ واضح کر دینا

Marfat.com

چاہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کے مطابق جزیرہ نمائے عرب سے تمام مشرکین کو نکال دیا جائے اور تمام غیر اسلامی نظریات کی جڑیں تک اس پاک سرزمین سے نکال دی جائیں اور ہم امت مسلمہ کو یہ خوشخبری سناتے ہیں کہ یمن میں ہونے والی ابتدائی کارروائیوں کے بعد' انجام کار اہل حق کے ہاتھ میں ہو گا۔

علمائے قرآن' مصائب و آلام کے مقابل

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اہل علم اور اصحاب حق کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"جو لوگ اللہ کے پیغامات کی تبلیغ کرتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔"

درود و سلام ہوں ہمارے نبی محمدؐ پر جن کا فرمان ہے کہ سید الشہداء حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور وہ شخص (بھی) جو جابر حکمران کے سامنے کھڑا ہو کر اسے (شریعت پر عمل کا) حکم دیتا ہے اور اسے (شریعت کی مخالف سے) روکتا ہے تو بادشاہ اسے قتل کر دیتا ہے۔ (حاکم)

یہ بات بہت ہی زیادہ باعث اطمینان اور قابل صد مبارک باد ہے کہ جزیرہ نمائے عرب کے اندرون اور بیرون

Marfat.com

علمائے امت تمام فتنوں کے آگے بند باندھنے کے لئے سینہ سپر ہو چکے ہیں تا کہ وہ اپنے شرعی فرائض سے عہدہ براء ہو سکیں- علماء و مشائخ کی ان کاوشوں سے امت مسلمہ کا سر فخر سے بلند ہوا ہے اور اس جدوجہد کے نتیجے میں مسلم عوام بھی آہستہ آہستہ بیدار ہو رہے ہیں- بالخصوص یمن کے حالات کے بعد یہ بیداری اپنا دامن مزید پھیلا چکی ہے اور رفتہ رفتہ تمام وہ کوششیں جو اسلام اور امت اسلام کو شکست سے دو چار کرنے کے لئے ہو رہی تھیں خود عبرت ناك شکست کا شکار ہو رہی ہیں-

ایك حقیقت یہ بھی کھل کر سامنے آ گئی ہے کہ ہر دور میں ایسے علماء ضرور موجود رہے ہیں جو کتاب و سنت کی حفاظت اور شریعت اسلامیہ کی تبلیغ و اشاعت کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیتے ہیں- مثلاً امام مالك' امام احمد اور ان کے امام تیمیہ وغیرھم رحمھم اللہ-

دوسری طرف یہ بات بھی عیاں ہو گئی کہ اہل علم اور عوام کی سعودی نظام خکومت سے مخالفت سطحی قسم کی یا برائے نام نہیں بلکہ وہ ایك بہت بڑی حقیقت ہے جس سے حکومت کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں اور اس کے لئے اب بھی وقت ہے کہ وہ اپنی

Marfat.com

ترجیحات کا قبلہ درست کرے اور اصلاح امت کے کام میں رکاوٹ بننے سے گریز کرے۔

اب پوری امت مسلمہ کو مایوسی کے اندھیروں سے نکل کر امید کی روشنی میں آ جانا چاھئیے کہ اب مستقبل میں دنیا پر اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہوگی۔ امت کو چاھئیے کہ وہ دنیوی اور مالی مفادات سے بالا تر ہو کر حق کے لئے قربانی دینے کی تیاری کرے اور ہر طرح کا خوف دل سے نکال دے جس طرح فرعون کے جادوگروں نے موسوی معجزہ دیکھ کر ایمان کاراستہ اختیار کر لیا تو فرعون کی طرف سے ہر طرح کی ترغیب و ترھیب کو بالائے طاق رکھتے ھوئے انھوں نے ایمان اور آخرت کو ترجیح دی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ وہ کامیاب ہو گئے اور فرعون اپنے لشکروں سمیت غرق ہوگیا۔

آخر میں ھم ان فدایان حق کو مبارك باد پیش کرتے ھیں کہ آپ نے تو انبیاء و مرسلین کا راستہ اختیار کیا ھے۔ تو چلتے رھیے! اللہ آپ کی ان مساعی میں برکت فرمائے گا اور تمام باطل پرست بالآخر ناکام ھوں گے۔

حکومت سعودیہ اسلام اور علماء اسلام سے جنگ کے راستے پر

ایك امریکی نے سعودی عرب کے دوران حکومت

Marfat.com

کو جو ھدایات دیں' ان کے نتیجے میں اور پورے جزیرہ عرب میں یھودی تسلط کے لئے ھونے والی طاغوتی کاوشوں سے موافقت کی وجہ سے اور امریکی و صھیونی سازشوں کی مکمل کامیابی کے لئے حکومت نے بالآخر ان علمائے حق پر ھاتھ ڈالنا شروع کر دیا ھے جنھیں وہ بیان حق کی وجہ سے اپنے راستے کی رکاوٹ تصور کرتی ھے۔ حکومت کے یہ اقدامات دلالت کرتے ھیں کہ:

۱۔ وہ اسلام اور اھل اسلام کے خلاف اعلان جنگ کر چکی ھے اور اس کی خاطر وہ تمام سیکولر حکومتوں اور طاغوتی نظاموں کا شکار ھو چکی ھے۔

۲۔ اسلامی بیداری کو دبانے کے لئے علماء کی گرفتاری مسلم عوام کے لئے وارننگ بھی ھے اور اسلام دشمنی کی آئینہ دار بھی۔

۳۔ سعودی نظام حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت یہ ھے کہ وہ علمائے حق سے افھام و تفھیم کرنے کی بجائے ان کا گلا دبانا چاھتی ھے۔

٤۔ بیرونی طاقتوں کے سامنے شاہ فھد کا سرنگوں ھو جانا بلکہ یھاں تک کہ وہ ان

Marfat.com

اسلام دشمن طاقتوں ھی کے خادم اور ملازم ھیں۔

۵۔ اھل ایمان سے دشمنی کے ساتھ ساتھ کفار اور ان کی حکومتوں سے دوستی اور پیار' جو واضح گمراھی اور صریح نقصان ھے۔

اس خطرناك صورت حال میں ھم مختلف طبقات کے سامنے اپنی معروضات رکھتے ھیں:

۱۔ علماء حق کو ھم یقین دلاتے ھیں که آپ کا راسته آزمائشوں اور تکلیفوں سے بھرپور مگر کامیابی کا ھے لھٰذا آپ ان ابتلاعات میں صبر کا دامن تھامے رکھیں۔

۲۔ مسلم عوام بالعموم اور نوجوان بالخصوص ھماری اس نصیحت پر توجه دیں که دین سے تمسك' الله اور رسول سے سچی محبت اپنے دامن میں سمیٹے رکھیں اور اھل حق کا ھر مشکل گھڑی میں پورا ساتھ دیں' یقیناً کامیابی آپ کی ھوگی۔

۳۔ جن علماء سے حکومت نے اصل حقائق مخفی رکھ کر ان کی زبان بندی کر رکھی ھے یا جو علماء اپنی ذاتی مصلحتوں

Marfat.com

کا شکار ہو کر اظہار حق سے خاموش
ہیں' ان سے ہم عرض کرتے ہیں کہ اس
امانت علم و حق کے متعلق آپ اللہ کے ہاں
مسئول ہیں۔

٤۔ حکومتی اداروں میں ملازمت کرنے والے
دوستوں سے ہماری گزارش ہے کہ ایسے
کسی اقدام میں حکومت کی حمایت اور
اس کی اطاعت نہ کریں' جس سے اللہ اور
اس کے رسولؐ کی مخالفت ہوتی ہو۔

٥۔ حکومت سعودیہ خصوصاً شاہ فهد بن
عبدالعزیز کے سامنے ہم یہ حقیقت واضح
کرنا چاہتے ہیں کہ جزیرہ عرب کے لوگ
بڑے غیور اور اپنے دین کے معاملات میں بڑے
پرجوش ہیں' علماء کی محبت میں یہ لوگ
بہت پیش پیش ہیں' لہٰذا انہیں اپنی حمایت
پر خواہ مخواہ مجبور نہ کیا جائے اور
حکومت یاد رکھے کہ اس کا ہر حربہ اس
کی مزید ناکامیوں ہی کا ذریعہ ہوگا۔

کیونکہ حدیث قدسی میں ارشاد باری تعالی ہے کہ
"جس نے میرے کسی دوست سے عداوت کی میں اس کے

Marfat.com

خلاف اعلان جنگ کر دیتا ہوں۔" (صحیح بخاری)

دین میں پستی کی کوئی گنجائش نہیں!

بلاد حرمین میں بسنے والے غیور مسلم نوجوانو! سستی اور کاہلی کا زمانہ لد گیا' اب جدوجہد اور عمل کا دور شروع ہوچکا ہے' لهذا حالات کا رخ بدلنے کے لیے تیاری شروع کرو۔ اپنے دلوں میں عزم و ہمت اور استقامت و توکل کو جگہ دو۔ جو نظام "نواقص اسلام" کا مرتکب ہے وہ ہر سو پھیلنے کی کوشش میں ہے مگر تم اس کے تمام عزائم خاک میں ملا دو۔ یہ نظام اپنے عروج کے آخری مراحل میں ہے اور یقین جانو کہ یہیں سے اس کی ناکامی کا آغاز ہونے والا ہے۔ "اللہ کی یہ ریت ہے کہ جب وہ حق کو غالب کرنا چاہے تو اس کے مخالفین کو میدان میں لا کھڑا کرتا ہے اور پھر حق کے ہتھوڑوں سے باطل کا دماغ کچل کے رکھ دیتا ہے۔" (مجموعہ فتاوی امام ابن تیمیہ: ۵۷/۲۸)

جزیرہ عرب کے سپوتو! حق و باطل کا میدان لگ چکا ہے' جو تمہیں پکار رہا ہے۔ حالات تم سے تقاضا کر رہے ہیں کہ خواب غفلت سے بیدار ہو جائو اور حق اور اہل حق کی نصرت و تائید کے لیے بلا دریغ میدان میں کود

Marfat.com

پڑو اور یاد رکھو کہ اللہ نے اپنے بندوں کی مدد کے لیے اپنے اصول مقرر فرمائے ھیں جنھیں اپنانے کے بعد ھی اس کی مدد آتی ھے– ان اصولوں کے بیان کے لیے کتاب و سنت میں وافر مواد موجود ھے– ان اصولوں میں سے اولین اصول اور قاعدہ تو "آزمائش" ھے– اس مرحلے میں کامیابی سے ھمکنار ھونے والے ھی اگلے مرحلے میں داخل ھو سکتے ھیں– لھذا اے مسلمان بھائیو!

۱– اللہ کے دین اور اس کی رضا کے لیے تجدید عزم کرو اور اس کی خاطر وہ چیز قربان کرو جو تمھیں سب سے زیادہ محبوب ھے–

۲– انفرادی کوششوں کی بجائے خود کو اجتماعیت کے دھارے میں شامل کرو–

۳– علماء حق کی آزادی اور ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھو– اللہ تمھارا حامی و ناصر ھو گا–

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

مجلس ضرار

گزشتہ کچھ عرصے سے سعودی حکومت نے دیگر بہت سے "کارھائے خیر" سر انجام دینے کے ساتھ ساتھ دعوت دین کو بگاڑنے اور مسخ کرنے کے ساتھ ساتھ علماء و مشائخ حق کو نظر بند کرنے اور قید و بند کی صعوبتوں سے دو چار کرنا شروع کر دیا ھے۔ مگر حکومت کو اس میں خاص کامیابی حاصل نہ ھوئی۔ کیوں کہ ملك کے جید علماء کرام نے حکومت کی تائید اور اس کے نظام کے ساتھ موافقت کرنے سے یہ کھہ کر انکار کر دیا کہ اس ملك کے باشندے' ان کا ایمان وعقیدہ' ان کا اسلام اور دیگر معاملات سعودی حکمران خاندان کی جاگیر نھیں ھیں کہ وہ جس طرح چاھے ان میں تصرف کرتا رھے اور حقائق کو جس طرح چاھے مسخ کرتا رھے۔ چنانچہ اس ناکامی کے بعد حکومت نے پینترا بدلا اور ایك "ضرار کمیٹی" تشکیل دینے کا ارادہ کیا جس کا نام "کمیٹی آف اسلامك افیسرز" رکھا تا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ حکومت عقیدہ توحید اور دعوت و تبلیغ اسلام کی شدید متمنی ھے۔

Marfat.com

اس طرح کے نظام حکومت میں یہ کوئی قابل تعجب یا نئی بات نہیں تھی کہ اس طرح کے اقدامات سے حکومتیں اپنے طور پر اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینے کی کوششیں کرتی رہتی ہیں اور طاغوتی حکومتوں کے یہ معروف ہتھکنڈے ہیں کہ وہ اپنے بدنما چہروں کی ملمع سازی کے لئے طرح طرح کے حیلے اختیار کرتی رہتی ہیں تا کہ سادہ دل مسلم عوام اور دعاۃ اسلام (اسلامی دعوت کا کام کرنے والوں) کو دھوکا دینے کے ساتھ ساتھ ان کے خلاف سازشیں کر سکیں۔

اس سارے ڈرامے میں حکومت کا اپنا طریقہ واردات مکمل طور پر تبدیل کر لینا اس بات کی غماری کرتا ہے کہ اس کے عزائم کس قدر خطرناک ہیں اور وہ اپنی ان کوششوں سے کس قدر ہولناک نتائج حاصل کرنا چاہتی ہے۔ مثلاً

۱۔ اس کمیٹی کے لئے منتخب کئے گئے ارکان۔

۲۔ کمیٹی کی ذمہ داریاں اور اختیارات۔

۳۔ اوقات کار

٤۔ یونیفارم وغیرہ سب کچھ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے۔ حکومت نے اسلام اور اس کے داعیوں کے خلاف ایک کھلی جنگ

Marfat.com

شروع کر رکھی ھے۔ اسلام سے نفرت نے
حکومت کو اس حد تك اندھا کر رکھا ھے
کہ وہ اس کمیٹی کے ذریعے کم از کم یہ
ھدف حاصل کرنے کی کوشش میں ھے کہ
لوگوں پر ان کا دین خلط ملط اور مسخ کر
دیا جائے اور وہ دین حقیقی سے لاعلم
رھیں۔

حقیقت یہ ھے کہ اس مجلس کی تشکیل کے لئے جو جو اسلوب اور طریقے اختیار کئے گئے اور اسے جن خطوط پر استوار کیا گیا ھے وہ اس کے خطرناك عزائم کو سمجھنے کے لئے کافی ھے۔ مثلاً اس کمیٹی کی سربراھی اور سر پرستی کے لئے شاھی خاندان کے جن افراد کو انتخاب کے ناتے وسیع اختیارات اور اسلام کے مقابلے میں بادشاہ کے دین کو مضبوط کرنے کے اقدامات کئے گئے' ان کے ریکارڈ سے خوب واضح ھوتا ھے کہ اسلام کے خلاف سازشیں کرنے' داعیان اسلام پر ظلم و ستم کرنے اور اھل اسلام سے نفرت کرنے میں وہ پیش پیش رھے ھیں۔

اس کے بعد ایك عاقل اور حقیقت آشنا شخص کے لئے اس بات میں شك کی کوئی گنجائش نھیں رھتی کہ حکومت سعودیہ ان لوگوں میں شامل ھو چکی ھے جو اللہ

Marfat.com

اور رسول کے خلاف جنگ چھیڑے ہوئے ہیں نہ کہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کرنے والے ہیں۔

یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ جزیرہ نما عرب میں داعیان اسلام پر ڈھائے جانے والے مظالم اسی گروہ کے ہاتھوں ہوئے ہیں۔ اب کیسے ممکن ہے کہ فریق مخالف کو حاکم' مجرم کو قاضی اور درندے کو ریوڑ کی نگرانی کرنے والا تصور کر لیا جائے؟ اس کمیٹی کے غیر محدود اختیارات نے اسے اس قابل بنا دیا ہے کہ وہ ان تمام وسائل اور ذرائع پر قابض ہو جائے جو ماضی بعید سے اسلام اور اہل اسلام کی خدمت میں صرف ہو رہے تھے اور جن کی بدولت دعوتِ توحید سے ایک زمانہ مستفید ہو رہا تھا۔ بالخصوص جب یہ معلوم ہو جائے کہ اس کمیٹی کی تشکیل سے قبل ماضی میں "خدمت اسلام" کے عنوان سے معرض وجود میں آنے والی کمیٹیاں اپنے وسیع تر اختیارات کو اسلام کی نشر و اشاعت میں صرف کر رہی تھیں' جن کی سرپرستی سعودی عرب کے مفتی اعظم کرتے تھے' مگر ان تمام اداروں اور مفتی اعظم کے اختیارات میں کمی کر کے بلکہ انھیں بے دست و پا کر کے وہ تمام اختیارات بلکہ اسے اس سے بھی زیادہ بااختیار بنا دینا کیا اس بات میں کوئی شک و شبہ چھوڑتا ہے کہ یہ "ضرار کمیٹی" ہے؟

Marfat.com

ایک اور زاویے سے غور کیجئے کہ آخر یہ کمیٹی، خلیجی جنگ اور سعودی عرب میں عیسائی افواج کی آمد سے پیدا شدہ صورت حال میں ھی کیوں تشکیل دی گئی؟ یہ سب باتیں اس بات کی غمازی کرتی ھیں کہ حکومت اپنی اسلام مخالف پالیسیوں پر مصر ھے اور اس نے ان تمام کوششوں کو بری طرح ناکام بنا دیا جو علماء حق اور حکومت کے مابین مذاکرات اور مصالحت کے لئے کی جا رھی تھیں۔ اس کوشش اور تمام تر سعی میں شیخ ابن باز (رحمہ اللہ) اور دیگر جلیل القدر علماء پیش پیش تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ قید و بند سے دو چار علماء و مشائخ کو صبر کی تلقین بھی کر رھے تھے کہ انبیاء و مرسلین اور ان کے متبعین کو دعوت توحید اور ایمان باللہ کے جرم کی پاداش میں حکمرانوں کی طرف سے مصیبتوں اور آزمائشوں سے گزرنا ھی پڑتا ھے۔ اس وعظ و نصیحت اور مصالحتی کردار کے نتیجے میں شیخ ابن باز (رحمہ اللہ) کو بھی حکومتی انتقام کا نشانہ بننا پڑا اور اس کی کم سے کم صورت یہ تھی کہ ان سے ان کے اختیارات لے کر "ضرار کمیٹی" کو سونپ دئیے گئے اور ان تمام معاملات میں سے کوئی بات بھی خلاف قیاس اور بعید از عقل یا تعجب انگیز نہ تھی۔ البتہ یہ بات انتہائی تعجب اور حیرانی کی ھے کہ بہت سے اھل علم بھی اس فاسد نظام اور حکومت کی

Marfat.com

اسلام مخالف پالیسیوں کی نہ صرف حمایت کرتے ہیں بلکہ حکومت سے تعاون کر رہے ہیں۔ اسلام کی خاطر قربانیوں اور ابتلائوں کے دور سے گزرنے کی بجائے حکومت کے طاغوتی نظام کے ساتھ کھڑے ہیں جب کہ اس نے پوری صراحت سے یہ اعلان کر رکھا ہے کہ اس ملک سے اسلام اور اس کی دعوت کو بیخ دبن سے اکھاڑ دیا جائے۔ اہل علم کو تو چاہئے تھا کہ وہ اسلام کے خلاف حکومت کی خطرناک سازشوں کو بھانپتے اور حالات کے مطابق پوری امت کی قیادت و رہنمائی کرتے ہوئے حکومت کی اصلاح کرتے اور اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہوتے۔ لیکن تا حال ایسا نہیں ہوا اور وہ شدید قسم کے تردد، تذبذب اور اضطراب کا شکار ہیں۔

مگر ہم پورے یقین اور وثوق سے اللہ پر توکل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بہتر انجام دین اور اہل دین کا ہے اور بالآخر اسلام کی دعوت پھیل کر رہے گی، کوئی اس حقیقت کو مانے یا نہ مانے۔

"اور اگر تم پلٹ جائو تو (اللہ) تمھاری جگہ اور لوگ لائے گا پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔ (القرآن)

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

امیر سلمان اور صدقات رمضان

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ھیں جس نے فرمایا ھے کہ "ان حد سے گزرنے والوں کی بات نہ مانو جو زمین میں اصلاح کی بجائے فساد کرتے ھیں" اور درود و سلام ھو حضرت محمدؐ پر جو تمام رسولوں کے سردار ھیں' آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر۔ اما بعد!

مسلم عوام کی مالی استعداد' خیرات' صدقات اور زکوۃ وغیرہ پر قبضہ کرنے کے لئے کہ یہ تمام وسائل اسلام اور مسلمانوں کی صحیح خدمت میں صرف نہ ھو سکیں اور ان سے عالم اسلام کو نفع نہ پہنچ سکے' حکومت سعودیہ کئی طرح کے ھتھکنڈے استعمال کر رھی ھے۔ سیاسی مقصد کی تکمیل کے لئے حکومت شخصی آزادی اور جائز حقوق کا بڑی چالاکی سے خاتمہ کر رھی ھے۔ اھل علم کی آواز دبائے رکھنے اور مصلحین امت کی زبان بندی کے لئے انھیں پابند سلاسل کیا جا رھا ھے۔ بھت سے اھم تعلیمی' تدریسی اور حکومتی مناسب سے ان تمام افراد کو فارغ کیا جا رھا ھے جو حکومتی ظلم و ستم کے خلاف

Marfat.com

اور شخصی حقوق اور آزادی اظہار کے حق میں آواز بلند کرتے ہیں۔

حکومت نے غیر سرکاری خود مختار خیراتی اداروں کی وسیع تر دینی بلکہ عالمی خدمات کو سراھنے اور انھیں مزید وسعت دینے کی ترغیب کے بجائے ان پر پابندیاں عائد کرکے یا ان کے ذاتی اختیارات سلب کرکے انھی اداروں، تنظیموں اور مراکز کے تابع کر دیا ھے جو حکومتی خاندان کی نگرانی میں اور ان کے تابع رہ کر کام کر رھے ھیں اور جن کی نگرانی یا سرپرستی ریاض کے گورنر "امیر سلمان" کے ذمے ھے۔ ذاتی طور پر دینی خدمات سر انجام دینے والے اداروں کی حوصلہ شکنی کرنے کے لئے ان کے نظام کو گروھی اور غیر شرعی قرار دیا اور اپنی نگرانی میں شروع ھونے والی کوششوں کی شرعی حیثیت باور کروانے کے لئے شیخ ابن باز (رحمہ اللہ) سے فتوی بھی حاصل کر لیا اور ظاھر ھے کہ امیر سلمان کی رناست میں شروع ھونے والی یہ کوششیں بھی گروھی بنیاد پر ھیں۔ شیخ کا فتوی ان کو شرعی حیثیت کا حامل نہیں بنا سکتا۔ ھم یہاں چند ضروری وضاحتیں کرنا چاھتے ھیں:

١ — امیر سلمان کا ماضی اس بات پر گواہ ھے

Marfat.com

کہ انھوں نے مسلمانوں کی عمومی بھلائی اور عالم اسلام کی ترقی کے لئے ہونے والی کوششوں میں کبھی کوئی حصہ نہیں لیا۔

۲۔ سعودی حکومت کا ماضی اس بات کا آئینہ دار ہے کہ اس نے عموماً لوگوں کے صدقات و خیرات پر برے طریقے سے قبضہ کیا ہے۔ مثلا افغان مجاھدین کی مدد کے لئے عوام کی طرف سے جمع ہونے والے کثیر عطیات حیلوں بہانوں سے ھتھیا کر انھیں انھی کی مضبوطی کے لئے استعمال کرنے کی بجائے انھیں ان پر دبائو ڈالنے کے لئے استعمال کیا تا کہ مغربی اور امریکی سیاسی اھداف کی تکمیل ہو سکے اور بہت سے عطیات کو ذاتی ضروریات کے لئے بھی صرف کیا۔ اسی طرح بوسنوی نہتے اور مظلوم مسلمانوں کی امداد کے لئے جمع ھونے والے عطیات میں سے بھی بہت سی رقوم قبضے میں لے کر مسلمانوں پر براہ راست خرچ کرنے کے بجائے جرمنی کے عیسائی مشنری اداروں کے حوالے کر دی

Marfat.com

گئیں۔

۳۔ ان کوششوں کی بنیاد اعمال خیر کی حوصلہ افزائی کرنے کی بجائے اس کے برعکس بہت سے دیگر مقاصد ھیں:

ا۔ "ان احوال و عطیات کو اصل مستحقین تک پھنچنے سے روکنا اور خدمت اسلام پر صرف ھونے سے بچانا۔ اس سے منافقت کی بنیادوں کو تقویت ملتی ھے کہ منافقین لوگوں کو مسجد نبوی میں مقیم صحابہ کرام پر مال خرچ کرنے سے روکتے تھے۔ اس صورت حال کی صحیح عکاسی امریکی صدر کی اس قرار داد پر عمل در آمد ھے جس میں اسلامی تنظیموں کے اکائونٹس منجمد کرنے کو کھا گیا ھے اور اس کے لئے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کا بھانہ تراشا گیا ھے۔ جب کہ حقیقت میں ان تمام حیلہ کاریوں کا مقصد اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور مسلمانوں میں پیدا ھونے والی بیداری کو روکنا ھے اور بس!

ب۔ حکومت سعودیہ ان مختلف کوششوں

Marfat.com

اور ملمع سازیوں کے ذریعے اپنی وہ خفت مٹانا چاھتی ھے جو اسے کفار سے تعاون کرنے کی وجہ سے ھوئی اور اپنے چھرے سے وہ سیاھی اتارنا چاھتی ھے جو اسلام' مسلمانوں اور مسلم حکومتوں کی مخالفت میں بین الاقوامی طاغوتوں کی مدد کرنے سے اس کے چھرے پر لگی ھے- جس طرح الجزائری اسلامی حکومت کے قیام کے خلاف اور چیچنیا کے مسلمانوں کے خلاف کفار کی مدد کی گئی اور یاد رھے کہ یہ عمل "نواقض اسلام" سے ھے جن سے کسی مسلمان کا اسلام باقی نھیں رھتا-

٤- مسلمانوں کی عام نصیحت اور خیر خواھی کی خاطر ھم یہ گزارش کریں گے وہ حکومتی ھتھکنڈوں سے با خبر رھیں اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے میں قطعاً بخل نہ کریں مگر مستحقین تك براہ راست پھنچانے کی کوشش کریں تا کہ وہ اللہ کے ھاں بری الذمہ ھو سکیں- اللہ تعالیٰ کا

Marfat.com

ارشاد ھے کہ:

"اللہ تمھیں حکم دیتا ھے کہ امانتیں ان کے اھل (مستحقین) تک پھنچائو۔"

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

اسلام اور علماء اسلام سے حکومت سعودیہ کی جنگ

حمدو صلوٰۃ کے بعد!

امریکی افواج کا عراق میں مسجدوں اور گھروں کو اپنی اندھی بمباری کا نشانہ بنانے کی وجہ سے حکومت سعودیہ نے عید الفطر کے موقع پر بہت سے خطرات کو بھانپتے ہوئے مزید بہت سے جید علماء و مشائخ کو نظر بند کر دیا ہے- ان جلیل القدر داعیان اسلام میں سے الشیخ محمد بن سعید القوطانی' ڈاکٹر سعید بن زعیر اور ڈاکٹر بشر البشر بالخصوص قابل ذکر ہیں-

یہ نظر بندیاں اگرچہ اب روزمرہ کا معمول بن چکی ہیں مگر ہر آنے والا دن اور ہر نئی نظر بندی یا گرفتاری اس امر کو عیاں سے عیاں تر کر رہی ہے کہ حکومت سعودیہ نے اسلام' دعوت اسلام اور علماء اسلام سے جنگ کا پورا پروگرام مرتب کر رکھا ہے اور اس ضمن میں وہ مکمل طور پر عالمی طاغوتوں کی آلہ کار بن چکی ہے

Marfat.com

شیخ سفر الحوالی اور شیخ سلمان بن فھد العودہ جیسے اعاظم رجال کی اسلام کے لئے خدمات جلیلہ اور پھر ان کی گرفتاریاں اور انھیں پیش آمدہ سنگین صورت حال سے اندازہ ھوتا ھے کہ ان کا قصور صرف اور صرف ایمان باللہ وحدہ' کفر بالطاغوت' دعوت الی اللہ اور ملک کے تمام چھوٹے بڑے اداروں میں شریعت الٰھیہ کے نفاذ کا مطالبہ ھے اور بس! اور حقیقت یہ ھے کہ اس سلسلے میں انھوں نے حکومت کی مکمل خیر خواھی کی اور اس کے اعمال کے برے نتائج سے بھی اسے آگاہ کیا مگر حکومت نے سنی ان سنی کر رکھی ھے-

"وما نقموا امنھم الا ان یومنوا باللہ العزیز الحمید"

حکومت سعودیہ کے ان اوچھے ھتھکنڈوں کے درج ذیل اسباب ھیں:

١- حکومت ذاتی اور دلی طور پر اسلام کے خلاف ھے اور وہ دعوتی میدان کو ممکنہ حد تک داعیان اسلام سے خالی کرنا چاھتی ھے-

٢- وہ اپنے ملک میں سے اسلامی رجحانات کا خاتمہ کر کے طاغوتی نظام کو رائج کرنے کی شدید خواھش مند ھے اس لئے اس نے

Marfat.com

صحیح نہج پر دعوت کا کام کرنے والوں کو زنداں میں ڈال رکھا ھے' اگرچہ یہ بات بھی اپنی جگہ پر درست ھے کہ حکومت دعوت اسلام کو پھیلانے اور علماء کی خدمت کرنے کے نام پر بہت سی رقوم بھی خرچ کر رھی ھے۔

ھم خیر خواھی اور نصیحت کی خاطر عرض کریں گے کہ:

۱۔ جب حکومت مذکورہ روش کی بے شمار قسم کی کھلی گواھیاں خود پیش کر چکی ھے تو ھم دین اور اھل دین سے محبت رکھنے والے عوام سے عرض کریں گے کہ وہ ان بے گناہ اھل حق اور علمائے کرام کی رھائی کے لئے ان کے دعوتی پروگرام میں ان کی معاونت کریں۔ کیونکہ اللہ کا ارشاد ھے کہ :

یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین

یہ کام ان لوگوں کا زیادہ فرض ھے جو اصحاب اقتدار تک کسی نہ کسی صورت

Marfat.com

میں رسائی رکھتے ھیں۔

۲ اسی طرح ھم اپنے بھائیوں کو ان لوگوں سے باخبر رھنے کی تلقین بھی کرتے ھیں جو مساجد اور منبر و محراب میں حکومت کے حق میں دلیلیں دیتے اور اس کے لئے رائے عامه کو ھموار کرنے کی کوشش کرتے ھیں اور اس مقصد کے لئے قرآن و حدیث سے دلائل دیتے ھوئے فتاوے بھی صادر کرتے ھیں۔ حقیقت یه ھے که یه لوگ حکومت کے حق میں جھوٹی گواھیاں پیش کرتے ھیں جبکه احادیث میں جھوٹی گواھی کو "اکبر الکبائر" میں سے قرار دیا گیا ھے۔

۳۔ ھم حکومت وقت کو اس بات کا بھی چیلنج پیش کرتے ھیں که وہ ان اھل حق کو کھلی عدالت میں پیش کرے اور اسلامی قوانین کے مطابق ان پر آزادانه مقدمه چلائے تا که عوام کو بھی اصل حقائق کا علم ھو سکے۔

٤۔ ھم قید و بند کی صعوبتوں سے دو چار ان داعیان حق کی خدمت میں بھی عرض

Marfat.com

کرتے ھیں کہ آپ نے حق کی نصرت اور
نشر و اشاعت کا جو بیڑا اٹھایا ھے یقیناً یہ
صعوبتوں کا ھی راستہ ھے اس لئے گھبرانے
اور ڈگمگانے کی ضرورت نہیں' اللہ آپ
کی ضرور مدد کرے گا۔

واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

علماء انبیاءؑ کے وارث ھیں

حمدوصلوۃ کے بعد!

علماء انبیاء کے وارث اور دین کے محافظ ھیں۔ ان کی ذمہ داری ھے کہ وہ اللہ کے دین کو ھر طرح کی تحریف و تاویل اور اباطیل سے محفوظ رکھیں اور امت کو ھر طرح کی بے راہ روی سے بچانے میں ان کا کردار سب سے زیادہ نمایاں ھونا چاھئے۔

اسی کے پیش نظر علماء حق اور علماء سوء کے درمیان فرق کرنا بہت ضروری ھے اور در حقیقت دونوں طبقوں میں فرق ھے بھی بہت۔ چنانچہ علماء سوء کو علمائے حق سے علیحدہ رکھنے کے لئے علماء سوء کی غلطیاں، گمراھیاں، کج رویاں، اور بد اعمالیاں بیان کرنا بہت ضروری ھے۔ بنا بریں ھم اپنے اس موضوع کو اپنی ترتیب سے شروع کرتے ھیں۔

۱ – اسلام میں علماء کا مقام:

یہ بات ظاھر ھے کہ علم شریعت میراث نبوی ھے

Marfat.com

اور اس کے حاملین علماء هی انبیاء کے وارث هیں' اسی لئے کتاب و سنت میں ان کی عظمت و شان کے متعلق بهت سی نصوص وارد هیں– ارشاد باری تعالیٰ هے که:

ترجمه: "الله تم میں سے اهل ایمان اور اصحاب علم کے درجات (بهت زیاده) بلند فرمائے گا–"

(المجادله)

مزید فرمایا:

" (ان سے پوچھو) کیا اهل علم اور بے علم برابر هیں؟"

(الزمر)

حدیث شریف میں هے که :

"ایك عالم کی ایك عبادت گزار پر فوقیت و فضیلت یوں هے جیسے چودهویں رات کے چاند کی دوسرے تمام ستاروں پر– علماء تو انبیاء کے وارث هیں اور انبیاء (کسی کو) درهم و دینار کا وارث نهیں بنائے گئے بلکه وه تو علم کی وراثت دے کے گئے هیں– جس نے علم اپنایا یقیناً اس نے بڑی خوش نصیبی حاصل کی–" (ابو دائود' ترمذی)

دوسری حدیث میں ارشاد هے:

"ایك عالم کی کسی عبادت گزار پر فضیلت یوں هے جیسے میری فیضیلت تم میں سے کسی عام آدمی پر–" (ترمذی)

Marfat.com

یہ اور اس قسم کے دیگر فضائل و خصائص کو ہر دور کے علماء سلف نے پہچانا اور دوسرے اہل علم کو انھی کے پیش نظر قدر کی نگاہ سے دیکھا— چنانچہ امام اوزاعیؒ فرماتے ھیں :

ھم تو انسان انھی کو سمجھتے ھیں جو علماء ھیں' دوسرے لوگ تم میں ھمارے کچھ بھی نھیں"

سفیان ثوریؒ کھتے ھیں:

"ایک پھاڑ کی چوٹی پر موجود ایک عالم دین بھی پوری جماعت کی حیثیت رکھتا ھے—"

ان تمام فضائل کے پیش نظر اھل علم کے کندھوں پر اللہ تعالیٰ نے بھت بھاری ذمہ داریاں ڈالی ھیں' جنھیں ادا کرنا ان کے لئے ھر حال میں ضروری ھے اور اسی فضیلت و مسئولیت کی بناء پر ان اھل علم پر' ان کی انھی خدمات پر طعن و تشنیع کرنا دنیا اور آخرت ھر دو کے اعتبار سے نھایت خطرناک ھے—

۲— علماء :

علم اور اھل علم سے متعلق جس قدر فضائل کتاب و سنت میں وارد ھیں— ان کے مصداق صرف اور صرف وہ علماء حق ھیں جو اپنے کندھوں پر میراث نبوت کا بوجھ

Marfat.com

اٹھائے ہوئے ہیں۔ جس طرح کہ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ ان سے مراد وہ علماء ہیں جو مقتضائے شریعت پر عمل پیرا ہیں "

اس سعادت مند گروہ کو جتنا عظیم المرتبت قرار دیا گیا ہے، دوسری طرف گروہ یعنی مفاد پرست علمائے باطل کی اتنی ہی سرزنش کی گئی اور انہیں شدید وعیدیں سنائی گئی ہیں۔ سورۃ الاعراف میں اسی اهواء پرست گروہ کے لئے اس عالم کی مثال دی گئی ہے جسے اللہ نے اپنی آیات اور اسم اعظم کا علم دے رکھا تھا اور جن کی بدولت اس کی دعائیں قبول ہوتی تھیں۔ مگر اس نے لوگوں کی بر موقع اور صحیح رہنمائی کرنے کے بجائے دولت کا لالچ کیا اور خواهشات پرستی کا شکار ہو کر انہیں غلط راستے کی طرف لے نکلا۔ چنانچہ اللہ نے اس کو اس کے اس فعل کی سزا دی کہ اس کی زبان کتے کی مانند باہر نکل آئی اور وہ مرتے دم تک اسی رسوائی سے دو چار رہا۔ اس مثال کے بیان پر اس شخص کے لئے عبرت ہے جو قران کے علوم حاصل کرتا ہے مگر ان پر عمل پیرا نہیں ہوتا۔ یہودیوں کی مذمت بیان کرتے ہوئے سورۃ الجمعہ میں ارشاد ہوا کہ "حاملین توراۃ کی مثال جب وہ اس کی ذمہ داریوں سے عہد برا نہیں ہو رہے تھے، گدھے کی مانند

Marfat.com

ہے جو کتابوں کا ڈھیر اٹھائے ہوئے ہو۔ اللہ کی آیات کو جھٹلانے والوں کے لئے یہ بہت بری مثال ہے۔" علاوہ ازیں قرآن کے دیگر بہت سے مقامات پر خواہشات کے غلام اور دولت دنیا کے اسیر علماء کی شدید مذمت کی گئی ہے۔

ان علماء سوء نے لوگوں کو دو طریقوں سے حق سے روکے رکھا۔

١۔ احکام شریعت پر خود عمل نہ کر کے۔

٢۔ احکام دین و شریعت کا مفہوم بدل کر اور ان کی غلط تاویلیں یا ان میں تحریف کر کے۔

ہماری تاریخ میں ایسے لوگوں کی تاریک مثالیں بے شمار ہیں مثلاً:

جمال عبدالناصر نے جب شریعت اسلامیہ کو مسترد کر کے مصر میں کمیونزم کا نفاذ کیا تو علماء نے اپنا تابناک ماضی بھلا کر اس فتنے کے سامنے بند باندھنے کی بجائے اس طاغوت کی حمایت کا اعلان کر دیا' جس کے سبب بہت سے لوگ گمراہ ہوئے۔

اسی طاغوت نے جب مصر کے عبدالقادر عودہ جیسے چیدہ چیدہ علماء کو اپنے راستے سے ہٹانے کا پروگرام بنایا تو اسے اپنے اس موقف کی تائید میں ازھر ہی سے تیار فتوی

Marfat.com

دستیاب ہو گیا۔

حضرت علی بن ابی طالبؓ فرماتے تھے کہ :

"دو طرح کے افراد نے تو میری کمر توڑ دی ہے۔ ایک وہ عالم جو خود دین کی ہتک کرتے ہیں اور دوسرا جاہل دیندار۔"

حقیقت یہ ہے کہ حکام اس وقت بے راہ روی کا شکار ہوتے ہیں جب علماء بے راہ رو ہو جاتے ہیں اور علماء اس وقت بے راہ رو ہوتے ہیں جب وہ حب مال اور حب جاہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ہماری گفتگو کا خلاصہ اور نچوڑ یہ ہے کہ ایسے باطل پرست علماء کا اصل چہرہ لوگوں کے سامنے عیاں کرنا چاہئے اور امت کو ان کے اِغواء سے بچانے کے لئے پورا سد باب ہونا چاہئے۔

۳۔ علماء کی فرماں برداری اور تعظیم کا دائرہ:

اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ دین حق کے اتباع کے لئے اہل علم کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اور رسولؐ کی اطاعت کے ضمن میں "اولوا الامر" کی اطاعت کا بھی حکم دیا ہے۔ اہل علم اور مفسرین نے کہا ہے کہ "اولوا الامر" سے مراد علماء ہی ہیں۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا سورۃ النحل میں یہ ارشاد بھی ھے کہ "اگر تمھیں (کسی بات کا) علم نہ ھو تو اھل ذکر (علماء) سے پوچھ لیا کروں۔"

بعض لوگ اھل علم کا احترام اور ان کی تعظیم کرتے ھوئے ان کے احکام کو تحقیق کے بغیر یا دلیل کے بغیر کتاب و سنت سے بھی زیادہ اھمیت دینے لگتے ھیں۔ حالانکہ علمائے حق نے اس طرز عمل سے اپنی اپنی زندگیوں میں سختی سے منع کیا ھے کیونکہ علماء کی محبت و تعظیم غلو اور حد سے تجاوز بذات خود بہت بڑی غلطی ھے۔ بلکہ یہ ایسا سنگین جرم ھے جو انسان کو شرك تك لے جاتا ھے۔ کیونکہ لوگ اھل علم کی رائے سے حلال کو حرام اور حرام کو حلال گردانے لگتے ھیں۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یھود و نصاریٰ کی مزمت کرتے ھوئے فرمایا کہ "انھوں نے اپنے اپنے علماء اور عبادت گزاروں کو اللہ کے علاوہ رب بنایا ھوا تھا۔ (التوبہ) اور اس کی تفسیر میں حدیث یہ ھے کہ وہ اپنے علماء کے کھنے پر ھی اشیاء کو حلال و حرام سمجھ لیتے تھے۔ حالانکہ کتاب اللہ کا حکم اس کے برعکس ھوتا تھا۔

شریعت نے ھمیں اس روش سے روکا ھے کیونکہ اھل علم و تحقیق معصوم عن الخطا نھیں ھیں بلکہ ان سے

Marfat.com

بہت سی غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں اور وہ خود اس کے معترف بھی ہوتے ہیں' لہٰذا ان کی اطاعت کی غرض سے شریعت کے دائرے سے باہر نہیں نکلنا چاہئے۔

٤-علماء کی کوتاہیاں بیان کرنے کا شرعی طریقہ:

اہل علم کی غلطیاں مختلف قسم کی ہونے کی وجہ سے ان کے اثرات و نتائج بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں ظاہر کرنے' ان کی تردید کرنے اور (اصلاح احوال کے لئے) انہیں بیان کرنے کے انداز بھی مختلف ہوں گے۔ جب غلطی انفرادی یا جزئی نوعیت کی ہوگی تو اس کے رد اور اصلاح کا انداز بھی نرم اور رازدارانہ ہوگا اور اگر ان کی کسی کوتاہی یا غلطی کا تعلق دین کے جلی احکام' شریعت کے قطعی اوامر سے ہو اور وہ معاشرتی و اجتماعی اثرات و نتائج کی حامل ہو تو اس کے ازالے کے لئے شدید اور مضبوط گرفت کی ضرورت ہوگی۔ جس طرح حضرت ابو ذرؓ نے جب حضرت بلالؓ کو ان کی والدہ کے نام سے عار دلایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: "تمہارے اندر اب تک جاہلیت پائی جاتی ہے۔" (بخاری) اسی طرح ایک غزوے کے دوران جب صحابہ نے ایک زخمی کو جنابت کی وجہ سے نہانے کا

Marfat.com

فتوی دیا جس کے نتیجے میں وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"انھوں نے اسے ہلاک کیا ہے۔ اللہ انھیں ہلاک کرے۔ اگر انھیں (اصل حکم کا) علم نہیں تھا تو سوال ہی کر لیتے کیونکہ بیمار کا علاج تو سوال پوچھنے میں ہے۔" (ابو دائود' ابن ماجه' مسند احمد)

حضرت ابن عباس نے جب ایک قضیے پر حدیث رسولؐ پیش کی تو کچھ لوگوں نے حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ کا عمل پیش کیا جس پر حضرت ابن عباسؓ کو شدید غصہ آیا اور فرمانے لگے کہ : "مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر آسمان سے پتھر برسنے لگیں' میں کہہ رہا ہوں اللہ کے رسول نے فرمایا اور تم کہہ رہے ہو کہ ابو بکرؓ اور عمرؓ نے یوں کہا"

گزشتہ وقائع اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ دین کے بنیادی احکام اور اجتماعی معاملات میں تردید کا انداز خوب شدید ہونا چاہئے۔ ان کے مقابلے میں مداہنت اور نرمی کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں کیونکہ کسی صاحب عزت و جاہ کی شریعت کے سامنے کوئی حیثیت نہیں۔ بالخصوص وہ تمام معاملات اور ان کے نتائج سے آگاہ ہونے کے باوجود حاکم وقت کی خوشنودی کے لئے جدوجہد کر

Marfat.com

رہے ہوں اور حکمران بھی وہ جنھوں نے اللہ اور رسولؐ
اسلام اور اہل اسلام سے جنگ چھیڑ رکھی ہو۔

اس قسم کا ڈھیلا موقف رکھنے والے اور حکومت کو اپنے فتاوی جات سے نوازنے والے لوگ قطعاً کسی ملائم اور نرم بات کے مستحق نہیں۔ بلکہ شرعی طور پر واجب ہے کہ عوام کے سامنے ان کے علم و فضل کی قلعی کھولی جائے اور لوگوں کو ان کے اصل چہرے سے متعارف کروایا جائے' اور ان پر کسی قسم کا حسن ظن نہ رکھا جائے اور نہ ہی ان کی طرف سے عذر پیش کیا جائے کہ وہ اصل حکومتی معاملے سے آگاہ نہیں تھے' کیونکہ ان کی اس روش سے اسلام اور اہل اسلام کا جو نقصان ہوا وہ واضح طور پر نظر آ رہا ہے اور ان کے اس قسم کے غلط رویے نے عوام کو ان سے بری طرح مایوس کر دیا ہے۔

٥۔ اس قسم کے حالات میں اصلاح کا اصل طریقہ:

اس قسم کے حالات میں علماء حق اور علمائے سوء کے درمیان یا علمائے حق اور حکومت کے درمیان مخاصمت اور اختلافات کے بڑھنے سے بچنے کے لئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے:

١۔ عالم کو اپنے علم و عمل کے اعتبار سے عام

Marfat.com

لوگوں کے لئے نمونہ بننا چاھئے- کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ھے کہ "ایمان والو! وہ کیوں کھتے ھو جو خود نھیں کرتے- یہ روش اللہ کو سخت غصہ دلانے والی ھے"

۲- عالم فتویٰ جاری کرنے سے پھلے اصل حقائق کا پورا ادراك کر لے اور فتویٰ جاری کرنے کی شروط پھلے مکمل کرے اور تمام دلائل کا مکمل غور و خوض سے جائزہ لے اور فتویٰ لینے والے کے ذاتی حالات کا بھی پورا جائزہ لے-

۳- اس بات سے ھمیشہ باخبر اور چوکنا رھے کہ کوئی ظالم و جابر اور طاغوتی حکومت اسے اندھیرے میں رکھتے ھوئے اپنی ترغیب و ترھیب کا نشانہ نہ بنائے-

٤- حق بیان کرنے میں پوری جرأت کا مظاھرہ کرے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت وغیرہ کا خوف دل میں نہ لائے بلکہ احقاقِ حق اور ابطالِ باطل میں وہ لوگوں کے درمیان مثالی حیثیت کا حامل ھو تاکہ وہ بھی اس معاملے میں اس کی اقتدا کریں،

Marfat.com

جس طرح ہماری تاریخ میں حضرت سعیدؒ بن مسیب' امام مالکؒ' امام احمدؒ اور عز بن عبد السلام وغیرھم رحمھم اللہ کے نام خوب روشن ھیں۔

۵۔ ان اعمال سے بچیں جن کی وجہ سے لوگ انھیں شک کی نگاہ سے دیکھیں' خاص طور پر حکمرانوں کے دروازوں پر دستک دینا وغیرہ۔ کیونکہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' آپ کے صحابہ اور بعد کے سلف نے سختی سے منع بھی کیا ھے اور ایک عالم کو اس سے ھونے والے نقصانات سے آگاہ بھی فرمایا ھے۔ اگر اھل علم اپنا آپ ان لوگوں کے ھاں جا کر آلودہ نہ کریں تو عوام میں ان کی قدر و منزلت میں یقیناً بہت زیادہ اضافہ ھوگا۔ یقیناً آج کے دور میں اس طرح کی مثالیں موجود ھیں' مثلاً شیخ سلمان العودہ اور شیخ سفر الحوالی وغیرہ۔

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

امیر سلطان اور ہوائی سفر کے ادارے

حمدو صلوۃ کے بعد!

سعودی نظام حکومت سے ہمارے اختلاف کے اسباب میں سے ایک سبب حکومت کی وہ غلط پالیسیاں ہیں جن کی وجہ سے ملکی اقتصادیات رو بہ زوال ہیں۔ حکومت اپنی غلط اقتصادی پالیسیوں کے سبب لوگوں پر ظلم کر رہی ہے اور ان کے جائز شرعی بنیادی حقوق تک غصب کر رہی ہے۔

سعودی اقتصادیات میں بحران کا پیدا ہونا اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی۔ اندرون اور بیرون ملک کے اقتصادی ماہرین اس کا برملا اظہار کر رہے ہیں اور نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ ملک کے بڑے بڑے اقتصادی پیداواری ادارے دیوالیہ ہونے کو ہیں۔ دوسری طرف مہنگائی بھی رفتہ رفتہ آسمان سے باتیں کرنے لگی ہے اور انتہائی بنیادی ضروریات تک لوگوں کو مہنگے داموں مل رہی ہیں۔ مثلاً غذائی ضروریات، ادویات، گیس، بجلی، ایندھن اور تعلیم وغیرہ۔

Marfat.com

غور طلب بات یہ ھے کہ کیا دنیا کے امیر ترین ملك کی اقتصادیات پر یہ ھولناك زوال کسی سبب کے بغیر ھے؟ نھیں بالکل نھیں! بلکہ یہ بھت سے مختلف قسم کے ایسے اسباب کا نتیجہ ھے جن میں سے کوئی ایك سبب ھی کسی امیر ترین ملك کو دیوالیہ کرنے کے لئے کافی ھے۔ ان بھت سے اسباب میں ایك بدترین سبب حکومت کا سودی کاروبار کرنا اور سودی بینکاری کا نظام رائج کرنا ھے' جس کے متعق ارشاد ربانی ھے کہ "اللہ سود کو مٹاتا ھے اور صدقات کو بڑھاتا ھے۔ ایك سبب یہ بھی ھے کہ حکمران خاندان مسلم عوام کے خزانے لوٹنے کے لئے پورے طور پر کمر بستہ ھو چکا ھے۔ سالھا سال سے مرتب ھونے والے عوام کے بجٹ میں کمی کرنے کے بعد اب حکومت نے اپنے پٹرول کے تمام ذخائر سودی قرضوں کے عوض میں گروی رکھ دئیے ھیں۔ جو لوگ پھلے سے مھنگائی کے شکنجے میں جکڑے ھوئے ھیں ان کی باقی ماندہ دولت بھی ھتیھانے کے لئے حکومت نئے نئے حربے اختیار کرتی رھتی ھے۔ چنانچہ اب حکومت نے سعودی عوام سے ملکی فلاح کے نام سے پیسے بٹورنے کے لئے "سعودی ائیر لائن" کی بعض مخصوص پروازیں بیچنے کا اعلان کیا ھے اور اس کے مقاصد بھی بالکل واضح ھیں مثلاً

Marfat.com

۱- ملکی خزانے پر ھاتھ صاف کرنے کے بعد اب عوام کے ھاتھوں سے ان کا مال چھیننا-

۲- ائیر لائن میں ھونے والے خساروں بلکه اس کے ان قرضوں سے نجات حاصل کرنا جو ساڑھے سات ملین ڈالر سے متجاوز ھیں' علاوہ ان ٹیکسوں کے جو ھر سال امریکی ائیرلائنوں کی طرف سے لاگو ھوتے ھیں-

سعودی ائیرلائن وغیرہ جیسے پیداواری اداروں کا اس بری طرح سے خسارے کا شکار بلکه دیوالیه ھو جانا یقیناً نتیجه ھے ظالم حکمرانوں کے ان ظالمانه فیصلوں کا جن کے ذریعے وہ اپنے عوام کے خون کا آخری قطرہ تك نچوڑ لینا چاھتے ھیں بلکه وہ اپنے ان فیصلوں کے ذریعے ان سے زندہ رھنے کا حق تك سلب کر رھے ھیں- اس وقت صورت حال یه ھے که سعودی ائیر لائن اور کئی طرح کے بڑے بڑے پیداواری ادارے اقتصادی اعتبار سے مردہ ھو چکے ھیں اور وہ ملك کو کسی قسم کا مالی فائدہ پهنچانے کی بجائے ملك پر بهت بڑا بوجھ بن چکے ھیں اور ھر سال بڑھنے والے قرضوں کی وجه سے حکومت نے ان کی نیلامی کا فیصله کر رکھا ھے-

لهذا ھم اپنے مسلمان بھائیوں سے خیر خواھی کرتے

Marfat.com

ہوئے کہتے ہیں کہ حکومت ان کے ظالمانہ اور غاصبانہ اقدامات کے پیش نظر اس قسم کے اداروں کی سودے بازی میں شریک ہونے سے قطعاً گریز کریں اور ان اداروں میں کام کرنے والے ملازمین سے کہیں کہ وہ انہیں خیر باد کہہ کر اس سے بہتر اور باعزت روزگار کا انتظام کریں۔

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

سعودیہ کے فرماں روا
ملک فہد کے نام کھلا خط

حمد و صلاۃ کے بعد!

نجد و حجاز کے بادشاہ فہد بن عبدالعزیز کے نام۔

ہدایت کے پیرو کار پر سلامتی ہو۔

ہم کسی قسم کی خوشامد' چاپلوسی اور شاہانہ القاب و اعزازت کا پاس لحاظ رکھے بغیر وہ باتیں آپ کو پوری صراحت سے کہنا چاہیں گے جن کا آپ نے اور آپ کے خاندان نے ارتکاب کیا ہے۔ اللہ' اس کے دین اور اس کے بندوں کی جو آپ نے حق تلفی کی ہے' اس کا کھلا اظہار کریں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جن حقائق کی طرف ہم آپ کی توجہ کرنا چاہتے ہیں آپ انہیں کھلے کانوں سے سنیں گے اور کھلی آنکھوں سے دیکھیں گے۔

ان سطور کا مقصد آپ سے محض اختلاف برائے اختلاف نہیں بلکہ آپ کو اس بات سے آگاہ کرنا ہے کہ آپ کی طرف سے حکومت میں لائی جانے والی تبدیلیاں اور آئے دن نئے نئے اداروں (مثلاً مجلس شوری) کا قیام عوام کو

Marfat.com

دھوکا دینے کے علاوہ کوئی مقصد نہیں رکھتا۔ بلکہ آپ کی طرف سے ان اقدامات کے نتیجے میں مسلمانوں پر ظلم روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور ہم آپ کو یہ باور کرانا چاہیں گے کہ آپ کے دور حکومت میں کلمہ توحید "لاالہ الا اللہ" کے تقاضوں' مقاصد اور اہداف کو سخت نقصان پہنچا ہے اور اپنی حکومت کو مضبوط رکھنے کے لئے شعائر اسلام تک کی کھلی مخالفت کی گئی ہے اور ہم یہ وضاحت بھی کرنا چاہیں گے کہ ہمارا' آپ اور آپ کی حکومت سے اختلاف اصولوں پر مبنی ہے جس کی وضاحت ان سطور میں کردی جائے گی اور اس کی دو وجہیں ہیں :

ا ــ آپ کے خلافِ شریعت فیصلے :

قرآن و سنت کی نصوص اور علمائے امت کے اقوال اس بات پر متفق ہیں کہ جس شخص نے قانون الٰہی کے مقابلے میں اپنی بات منوانے کی کوشش کی یا کسی انسانی قانون کو لوگوں پر نافذ کرنے کی کوشش کی' وہ دائرہ اسلام سے خارج اور کافر ہے اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ آپ کی حکومت شریعت اسلامیہ کے مقابل بہت سے قوانین وضع کرتی' ان پر خود عمل کرتی اور عوام الناس سے بھی زبردستی عمل کرواتی ہے اور سعودی عرب میں

Marfat.com

بیسیوں ادارے ایسے ھیں جو مکمل طور پر وضعی یعنی احکام الهی کے خلاف خود ساختہ قوانین کے تابع کام کر رھے ھیں۔

ھم آپ کی توجہ اس صورت حال کی طرف متوجہ کروانا چاھتے ھیں کہ آپ اور آپ کی حکومت الله کی شریعت پر عمل کو معطل کر کے طاغوتی نظام کی پیرو کار بن چکی ھے اور اس پر مستزاد کہ اپنی انتظامیہ اور پولیس وغیرہ کے ذریعے عوام سے زبردستی اس طاغوتی نظام کی پیروی کرواتی ھے۔

اگر آپ کو ھماری بات پر یقین نہ ھو تو حکومت کی خارجہ پالیسی کی طرف ھم آپ کی توجہ مبذول کرواتے ھیں کہ عرب لیگ کے باھمی معاملات یا اختلافات کس طریقے سے حل کئے جاتے ھیں؟ جب کسی رکن ملك کو کسی دوسرے رکن ملك سے کوئی اختلاف ھو جائے تو اسے حل کرنے کے لئے شریعت اسلامیہ پر عمل کرنے کے بجائے "لیگ" کے خود ساختہ قوانین پر عمل کیا جاتا ھے کیونکہ عرب لیگ کے مسودہ قانون کے نویں ضمیمے میں یھی بات درج ھے اور تمام فیصلے اسی کے مطابق صادر ھوتے ھیں۔ شقیں یہ ھیں:

۱۔ عرب لیگ کے اساسی قانون کے تحت۔

Marfat.com

۲— بین الاقوامی قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے—

۳— بین الاقوامی ماحول کے مطابق—

٤— شریعت اسلامیہ کے اصول' مبادی کے مطابق اگر عرب لیگ کے ارکان مناسب سمجھیں—

آپ غور کریں کہ شریعت اسلامیہ کی باری سب سے آخر میں اور پھر انتہائی مجبوری و لاچاری کی صورت میں آئی ہے— اے بادشاہ! آپ خود بتائیں' کیا اللہ کے دین کا اس سے بڑا مذاق ہو سکتا ہے؟ آپ کے کفر و ضلالت کے لئیے تو یہی کافی تھا کہ آپ نے شریعت اسلامیہ کو عالمی طاغوتی نظام کے بعد اور سب سے آخر میں یا اس کے تابع رہ کر ذکر کیا ہے مگر آپ نے اسی پر اکتفا کرنے کے بجائے اس سے بڑھ کر یہ کفر کیا کہ ارکان لیگ کو شریعت کے اختیار کرنے یا نہ کرنے میں قانونی اختیار بھی سونپ دیا—

اب دین کے محافظ عقیدے کے سپاہی اور توحید کے داعی کیا کہتے ہیں؟

آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کی حکومت میں سودی کاروبار سودی بینکنگ کو قانونی حیثیت حاصل ہے

Marfat.com

ور حکومت خود بنکوں سے سود پر قرض لیتی ھے- جبکہ علماء و مشائخ اور سلف صالحین نے کتاب و سنت کی روشنی میں یہ بات واضح کی ھے کہ گناہ کا مرتکب اگر اپنے اندر گناہ کا احساس رکھتا ھو تو وہ محض گنھگار ھے جبکہ کسی کبیرہ گناہ کو قانونی جواز فراھم کرنے والا اور اس پر اصرار کرنے والا یعنی سود جیسی نعمت کو جائز سمجھنے والا کافر اور مرتد ھے-

(۲) اختلاف کی دوسری وجہ

(کافروں سے دوستی اور مسلمانوں سے عداوت) :

حکومت کی بین الاقوامی سیاست اور خارجہ پالیسی اس بات پر شاھد ھے کہ اسے کفار سے محبت ھے جب کہ مسلمانوں سے نفرت- کیونکہ حکومت اپنے داخلی اور خارجی تمام امور پر مشاورت میں مسلمان حکومتوں کے بجائے مغربی ممالك بالخصوص امریکہ وغیرہ کو ترجیح دیتی ھے اور یہ ایك ایسی کھلی حقیقت ھے جس سے انکار کی کوئی گنجائش نھیں- یہ بات بھی ریکارڈ پر ھے کہ آپ کی حکومت نے ۱۹۹۱ء میں سوویت یونین کے اقتصادی تعاون کے لئے ۴۰ ملین ڈالر پیش کئے جبکہ روس کے ھاتھ ابھی تك مسلم افغان کے خون سے رنگین ھیں اس

Marfat.com

پر آپ کو "خادم الحرمین الشریفین" ہونے کا زعم بھی ہے- اسی طرح آپ ہی کی حکومت نے ۱۹۸۲ء میں شام کی نصیری حکومت کے تعاون کے لئے ہزاروں ملین ڈالر پیش کئے جب کہ وہ حکومت ہزاروں مسلمانوں کو ذبح کر چکی ہے- الجزائر میں بھی آپ کا کردار یہی ہے-

ان تمام جرائم کے ارتکاب اور ملت اسلامیہ کو نقصان پہنچانے کے باوجود آپ لوگوں کو یہ دھوکہ دیتے ہیں کہ آپ دین و ملت کے خادم ہیں اور لوگوں سے حقائق چھپاتے ہیں؟ آپ بتائیں کہ یمن میں ہونے والے فسادات کے دوران آپ کا کیا کردار تھا؟

امت کو اس قدر شدید نقصانات سے دو چار کرنے کے باوجود آپ نے اپنے اور اپنی حکومت کے متعلق عوام الناس کو دھوکے میں مبتلا رکھا اور لوگ آپ کے متعلق اصل حقائق سے بے خبر رہے- ہمیں علم ہے کہ آپ نے دنیا میں مختلف مظلوم مسلمانوں کی فلاح و بہبود پر زرِ کثیر بھی خرچ کیا ہے مثلاً افغان مجاہدین وغیرہ پر- مگر یہ خرچ کرنا ان سے محبت اور اسلام کی خاطر نہیں تھا بلکہ امریکی عیسائیوں کے مفادات کی خاطر تھا کیونکہ یمن کے مسلمان بھی تو آخر مسلمان ہی تھے- مگر آپ نے انہیں فراموش کر کے وہاں کی کمیونسٹ حکومت کو

Marfat.com

امداد دی۔

آپ کے قول اور فعل کا تضاد اس بات کی غمازی کرتا ھے کہ آپ کے سیاسی اهداف اور حکومتی امور کا تعین آپ یاآپ کی حکومت کی طرف سے ھونے کی بجائے مغرب کی صلیبی حکومتوں کی طرف سے هوتا ھے اور آپ محض ان کے تابع مهمل هیں اور بس۔ جبھی تو آپ ان کے مفادات کی خاطر همیشه سر گرم عمل نظر آتے هیں۔ امریکی اشاروں پر آپ مسلمانوں سے غصب کئے هوئے اموال انھی کے خلاف استعمال کرتے هیں۔ صومالیه کے مسلمانوں کے معاملے میں آپ کا بالکل یھی کردار رها ھے۔ مسلمانوں کے عالمی مسائل میں سے اهم ترین مسئله' فسلطین کا ھے' جس کے حل کے لئے آپ نے بھی وہ راسته اختیار کیا جو اعدائے اسلام نے متعین کر رکھا ھے که یاسر عرفات کے ذریعے (جو خود سیکولر آدمی ھے) مسلمانوں کو بھول بھلیوں میں ڈال کر یهودی مملکت کو مضبوط کیا جائے۔ آپ نے اپنے ملك کے شدید مالی خساروں کے باوجود یاسر عرفات کی حکومت کی خاطر سو ملین ڈالر خرچ کر دئیے۔ اسی طرح کفار سے آپ کی دوستی اور مسلمانوں سے نفرت کی ایك یه مثال بھی ھے که جب امریکی صدر کلنٹن سعودی عرب کے دورے پر آیا تو اس نے

Marfat.com

ریاض میں آپ سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا اور آپ وفاداری کا حق ادا کرتے ہوئے سر کے بل امریکی فوجی دوں میں اس سے ملاقات کے لئے پھنچے۔

یه بات هر طرح کے شك و شبه اور اختلاف سے پاك هے که مسلمانوں کے مقابلے میں کفار سے دوستی نواقض اسلام میں سے هے۔ قرآن و حدیث کے بے شمار نصوص اس کے شاهد هیں۔ کفار سے دوستی کی علامت ان کی عزت کرنا' ان کی تعریفیں کرنا اور ان کی مشکلات میں مسلمانوں کے خلاف ان سے مالی یا سیاسی تعاون کرنا هے اور اس کا کفار سے اظهار براء ت نه کرنا بھی ان سے محبت کرنا هی هے۔ یه واضح قسم کا ارتداد جس کے مرتکب شخص پر ارتداد کے احکام جاری هونے چاهیئں' آپ کے نظام حکومت کا جائزه شرعی نقطه نظر سے هم نے پیش کیا هے۔ اگر محض دنیوی اعتبار سے بھی دیکھا جائے تو آپ ایك ناکام ترین حاکم ثابت هوئے هیں کیونکه:

۱۔ ملکی اقتصادیات کا اهم ترین ذریعه "پٹرول" آپ نے امریکی صلیبیوں کے هاتھ میں دے رکھا هے' جس پر تصرف کا اب همیں کسی قسم کا کوئی اختیار نهیں اور امریکی کمپنیاں همارے (سعودی عرب یا

Marfat.com

مسلمانوں کے) مفادات کی بجائے اس پر تصرف کرتے ہوئے امریکی (غیر اسلامی) مفادات کا لحاظ رکھتی ہیں' جس کے نتیجے میں ہمیں فائدے کی بجائے مسلسل نقصان ہی ہو رہا ہے کہ ایک وہ وقت تھا کہ حکومت کے خزانے میں ایک سو چالیس ملین ڈالر تک ہنگامی ضروریات کے لئے محفوظ رہتے تھے مگر اب حکومت کو اپنا نظام جاری رکھنے کے لئے قرض لینا پڑتا ہے۔

اس پر مستزاد یہ کہ آپ مسلمانوں کے لُوٹے ہوئے مال سے اپنے محلات کی تعمیر خوب ذوق وشوق سے کر رہے ہیں۔ مال کی محبت میں آپ لوگوں کی مسابقت ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ "دینار کا بندہ' درھم کا بندہ اور مخملی چادروں کا بند ہلاک ہوگیا" (بخاری) آپ پر صادق آتا ہے۔

۲۔ مزید پیداواری ذرائع کی طرف حکومت کی کوئی توجہ نہیں بلکہ سعودی عرب پٹرول کے علاوہ بھی بہت سے قدرتی وسائل رکھنے والا ملک ہے مگر آپ کی

Marfat.com

اس طرف کوئی توجہ نہیں۔

۳ خلیجی جنگ کے دوران حلیف ملکوں کی افواج پر اپنے خزانوں کے دھانے کھول دینا جبکہ ملک خود اقتصادی طور پر دیوالیہ ہونے کے قریب ہو۔

اس بگڑتی صورت حال پر قابو پانے اور ملک کو سنگین حالات سے بچانے کے لئے آپ نے مناسب سیاسی و فکری راستے اپنانے کی بجائے مزید وہ راستے اختیار کئے جس سے نقصان پہلے سے اور زیادہ بڑھتا جا رہا ہے۔ مثلاً بیرون ملک بنکوں سے حکومتی کھاتوں کا خاتمہ اور مقامی اور غیر ملکی بنکوں میں سعودی لین دین کی کثرت وغیرہ اس طرح کے اقدامات کی بدولت ہی ملک اس وقت شدید مالی بحرانوں سے گزر رہا ہے اور اس کے سودی قرضوں میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے کہ "اللہ کسی کذاب اور فضول خرچ کو (کامیابی کی) راہ نہیں دکھاتا۔" یہ تو عام آدمی کے متعلق ہے اور اگر کوئی حاکم وقت ہو تو اس کی سزا اس سے بھی سنگین ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ "تین افراد سے قیامت کے روز اللہ گفتگو نہیں فرمائے گا' نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا"

Marfat.com

ان میں ایک جھوٹا بادشاہ بھی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ آپ نے بڑے بڑے جرائم کا ارتکاب بھی کیا اور انھیں چھپائے رکھنے کے لئے جھوٹ کا راستہ اپنایا۔

عسکری صورت حال:

شاید آپ بھی اس بات سے متفق ہوں کہ گزشتہ چند دھائیوں سے مسلسل ملک کی افواج پر پورے بجٹ کا ایک تہائی حصہ صرف ہو رہا ہے جب کہ فرانس جیسا اینمی ملک اپنی افواج پر کل بجٹ کا صرف چار فیصد صرف کرتا ہے۔ افواج پر اس قدر بے دریغ خرچ کرنے کے باوجود اندرون اور بیرون ملک مسلمانوں کے لئے ان کی خدمات کچھ بھی نہیں' بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ملک کی افواج کے نام پر بجٹ کا ایک تہائی حصہ آپ کے خاندان کے امراء ھی ھڑپ کر رہے ہیں۔ ملکی دفاع کو مضبوط کرنے کے نام پر دوسرے ممالک سے فوجی جہاز اور اسلحہ وغیرہ خریدنے کے نام پر عوام پر ٹیکسوں کا بوجھ بھی بڑھایا جا رہا ہے اور سودے کرنے والے لوگ بالخصوص وزیر دفاع امیر سلطان اپنی کمیشنیں حاصل کرنے کے چکر میں رہتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر افسوس ناک بات یہ کہ ملک کے دفاع میں لڑنے والی افواج کے لئے تحفظ کے نقطہ نظر سے

Marfat.com

نہیں بلکہ محض ظاہری خوبصورتی کے نقطہ نظر سے نئی نئی ائیر کنڈیشن چھاؤنیاں تعمیر ہوتی ہیں- کیا یہ اقدامات افواج کے کردار کو معطل کر دینے والے نہیں؟

اے بادشاہ! ہم یہ حقیقت بیان کرنے سے نہیں رہ سکتے کہ ملك کی اس خراب ترین صورت حال کا سارا بوجھ آپ اور آپ کے وزیر دفاع کے کندھوں پر ہے-

مسئلہ بوسنیا اور خادم الحرمین کی دھوکہ دھی

سعودی نظام حکومت جس ڈگر پر چل رہا ہے' وہ کسی طور بھی ہم سے مخفی نہیں- اس کی اندرونی دینی اور مالی صورت حال گزشتہ بیانات میں واضح کی جا چکی ہے-

یہ بات ہم عرض کر چکے ہیں کہ حکومت سعودیہ کا اصل ہدف مسلمانوں کے مال کو ہر طرح سے ہڑپ کرنا ہے جس کے لئے وہ طرح طرح کے حیلے بہانے اور مکر کرتی رہتی ہے- فلسطین کا مسئلہ حل کرنے کے نام پر جمع کئے جانے والے سارے عطیات حکومت نے وہاں طاغوتی نظام کی توسیع پر ہی صرف کئے ہیں- اسی طرح اب بوسنیا کے مسلمانوں کی امداد کے لئے جمع کئے جانے والے صدقات کا معاملہ ہے- سب سے پہلے ہم یہ پوچھتے ہیں کہ کتاب و سنت کی روشنی میں جو شخص دائرہ

Marfat.com

اسلام سے نکل چکا ہو‘ مسلمانوں سے دشمنی کی کئی وارداتوں میں شریک ہو‘ کیا وہ مسلمانوں کی امداد کے نام پر عطیات جمع کرنے کا مجاز ہے؟

سعودی حکومت کا سب سے بڑا کارنامہ یا بوسنوی مسلمانوں کی سب سے بڑی مذمت یہ ہے کہ اس مسئلے پر جدہ میں ہونے والی کانفرنس میں بڑی دھواں دار مگر کھوکھلی اور بے مقصد تقاریر کے بعد جو قرار داد پاس کی گئی اس میں اقوام متحدہ کو ہی کردار ادا کرنے پر زور دیا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ پورا عالم اسلام جس میں سعودی حکومت سب سے زیادہ پیش پیش ہے‘ کیا وہ خود اس مسئلے کو حل کرنے سے قاصر تھے؟ اور حقیقت یہ ہے کہ عالم اسلام نے اپنے اپنے تحفظات کے پیش نظر اپنی قراردادوں کے ذریعے بوسنوی مسلمانوں کو اقوام متحدہ کے رحم و کرم پر چھوڑ کر ان پر بہت بڑا ظلم کیا اور انہیں دھوکہ دیا ہے۔

حکومت سعودیہ کی اپیل پر سعودی عوام نے دل کھول کر جب عطیات جمع کر لئے تو حکومت نے اصحاب الخیر کے لئے بوسنیا جانے کے تمام راستے حکماً بند کر دئیے‘ سفر پر پابندی عائد کر دی اور بوسنیائی فنڈز پہنچانے کی ذمہ داری خود قبول کر لی۔ اس طرح وہ تمام

Marfat.com

عطیات عیسائی مشنری تنظیموں کے سپرد کر دئیے گئے-

بتائیے' کیا یہ عمل اصحاب الخیر مسلمانوں' مظلوم مسلمانوں بلکہ اللہ اور رسولؐ کی خیانت نہیں؟ اس خیانت کا ارتکاب تمام عالم اسلام کر رھا ھے اور حکومت سعودیہ بھی کر رھی ھے مگر خادم الحرمین اس جرم میں سب سے زیادہ پیش پیش ھے-

ھم اپنے مسلمان بھائیوں کو اس ساری صورت حال سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ مظلوم مسلمانوں کی فتح و نصرت کے لئے دعا گو ھیں-

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

حرفِ آخر

حمد و صلاۃ کے بعد!

سعودی نظام حکومت اسلام کے خلاف جنگ میں اس قدر آگے نکل چکا ھے کہ اسے اب حقائق سجھائی ھی نھیں دیتے اور وہ آئے دن طرح طرح کے حیلے ایجاد کرتا رھتا ھے۔

اندرون ملك علماء کی گرفتاری اگرچہ تعجب کا باعث تھی مگر اس سے بڑھ کر تعجب والی بات یہ ھے کہ اب حکومت نے زیارت حرمین یا حج بیت اللہ کے لیے تشریف لائے ھوئے عملائے کرام کو بھی گرفتار کرنا شروع کردیا ھے۔ اس شبہ کی بنیاد پر کہ وہ حکومت کے مخالف علماء کی تائید اور حکومتی موقف کی مخالفت میں فتوی دے رھے ھیں کہ بلاد حرمین سے غیر مسلم (عیسائی وغیرہ) افواج کو نکال دیا جائے جو حرمین کی حرمت کی پامالی کے مترادف ھیں۔

مزید حیرت کی بات یہ ھے کہ جن فتاوی جات پر ان علماء کرام نے دستخط کیے ھیں ان میں حکومت سعودیہ

Marfat.com

کا براہ راست ذکر تك نهیں اور حقیقت یه هے که بلاد حرمین پر جو قبضه اس وقت "خادم حرمین" کی حکومت کے دوران هوا هے اس کی مثال تاریخ کے کسی دور میں (نه اسلامی دور میں نه جاهلی دور میں) نهیں ملتی۔

مناسك حج کی ادائیگی کے لیے تشریف لانے والے علماء کی گرفتاری اور انهیں سزائیں دینا اس بات کا واضح ثبوت هے که حکومت سعودیه پوری کوشش میں هے که کلمه حق اور اس کے حامیوں سے کھلی جنگ لڑی جائے اور اپنے ان فاسد اهداف کی تکمیل کے لیے حکومت وہ گھٹیا ترین حربے اور وسائل اختیار کر رهی هے' جن کی نه توشریعت اسلامیه اور کسی دوسرے قانون میں گنجائش هے اور نه فطرت سلیم رکھنے والا کوئی شخص انهیں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا هے۔ دیکھئے! سعودی حکومت هر وقت گھات میں رهتی هے که کسی شخص کے منه سے ایك کلمه بھی حکومت کی یا عیسائی افواج کی مخالفت میں نکلے تو اسے گرفتار کرے۔ یاد رکھیے! اگر حکومت سعودیه اسی ڈگر پر چلتی رهی اور اسے اس کے خطرناك عزائم سے روکا نه گیا تو یه سیلاب سعودی حدود پر بھی نهیں رکے گا بلکه آس پاس کے بهت سے ممالك بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔

Marfat.com

جو امت سوا ارب سے زائد افراد پر مشتمل ہے' اس کے لائق نہیں کہ وہ بلاد حرمین کے تقدس کی پامالی پر خاموش تماشائی بنی رہے اور اس پر مستزاد یہ کہ وہاں آئے ہوئے اللہ کے مہمانوں کی توہین بھی کی جا رہی ہو۔

جب ہم یہ بات جان چکے اور سمجھ چکے ہیں کہ حکومت سعودیہ علماء حق پر ظلم ڈھا رہی ہے' انہیں کلمہ حق کہنے سے روکنے کے لیے وہ ہر حربہ استعمال کر رہی ہے تو پھر تمام اہل حق کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اسلامی اخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان مظلوم بھائیوں یعنی محصور جلیل القدر علماء کی بازیابی کے لیے اپنے اپنے وسائل اور تعلقات بروئے کار لائیں۔ کیونکہ اس طرح ظلم کا راستہ روکا جا سکتا ہے۔ اگر ہم نے اس طغیانی کے آگے بند نہ باندھا تو اس صورت حال کا ہم خود بھی کسی وقت شکار ہو سکتے ہیں۔ والعیاذ باللہ !

اسامہ بن محمد بن لادن

Marfat.com

Marfat.com

(۲)

اخبار و افکار

(عالمی میڈیا کو جاری کئے گئے
بیانات کے تناظر میں)

Marfat.com

Marfat.com

امریکی پالیسی کے خلاف
بنیادی نقطہ نظر

حمدو صلوۃ کے بعد!

آپ سب جانتے ھیں اور پھلے بھی میں اس امر کے بارے میں وضاحت کے ساتھ تحریر کر چکا ھوں کہ سعودی عرب اور جزیرہ نمائے عرب کے حکمرانوں نے طاغوتی نظام اور حکمرانوں کی ماتحتی قبول کرلی ھے‘چنانچہ بنیادی مسئلہ طاغوتی طاقتیں بالخصوص امریکی حکومت ھے اور نام نھاد برسراقتدار سعودی شاھی خاندان امریکہ کی نمائندگی کر رھا ھے اور اس طرح امریکہ سے وفاداری کر کے وہ عالم اسلام سے غداری کے جرم کا مرتکب ھو چکا ھے– اس کی حکومت اسلامی شریعت کے متضاد ھے جس سے امت مسلمہ کے مفاد پر بھت بڑی زد پڑی ھے– اس کے تمام امورِ حکومت اور معاملات احکامِ الٰھی سے بغاوت کی غمازی کرتے ھیں– اس قدر بنیادی خلاف ورزی سے تمام امورِ مملکت

Marfat.com

سماجی اور معاشی هر حوالے سے نظامِ الٰهی کے متضاد هو گئے هیں-

هم نے امریکی حکومت کے خلاف اس لئے اعلان جهاد کیا هے که امریکی حکومت جابر و ظالم هے' اس نے نهایت جابرانه اور بدترین جرائم کا ارتکاب کیا هے- اس نے کهلم کهلا اسرائیل کے ظالمانه عزائم کی تائید اور اس کی همت افزائی کی هے که وہ رسول اللہ صلی اللة علیه وسلم کی ارض مقدس پر قبضه کرلے - یه حقیقت هے که فلسطین اور عراق میں مسلمانوں کے قتل عام کا امریکه هی براہ راست ذمه دار هے-

امریکه کا نام آتا هے تو همیں قنا (لبنان) میں دهماکوں کا خیال آتا هے- ان معصوم بچوں کا خیال آتا هے جن کے سر اور بازو هوا میں بکهر گئے تهے - امریکه تو انسانی احساسات سے عاری اور وحشی مجرم هے- اس نے تو بربریت کی تمام حدوں کو پار کرلیا جس کی مثال دنیا کے تمام جنگجو اور نو آبادیاتی ظالموں میں بهی نهیں ملتی-

امریکه کی ایسی هی جابرانه اور ظالمانه حرکتوں کی وجه سے هم نے اس کے خلاف اعلان جهاد کیا هے کیونکه همارا دین ایسے حالات میں همیں حکم دیتا هے که

Marfat.com

جب ظلم اور جبر حد سے بڑھ جائے تو اللہ کے حکم کے نفاذ کے لئے اٹھ کھڑے ہو- اس لئے ہم امریکہ کو تمام اسلامی ممالک سے نکال دینا چاہتے ہیں - اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمارا جہاد امریکی فوجیوں کے خلاف ہے یا ان شہریوں کے خلاف ہے جو ہمارے مقامات مقدسہ میں موجود ہیں یا عام امریکی شہریوں کے خلاف ہے تو حقیقت یہ ہے کہ سب سے پہلے تو ان امریکی فوجیوں کے خلاف ہے جو ہمارے مقدس مقامات پر موجود ہیں - ہمارے دین میں ہمارے مقامات مقدسہ' تمام اسلامی ممالک میں سب سے زیادہ قابل احترام ہیں اور وہاں کسی غیر مسلم کا وجود قابل برداشت نہیں ہے اس لئے تمام امریکی شہری وہاں سے فوراً نکل جائیں' ہم ان کی حفاظت کی کوئی ذمہ داری نہیں لے سکتے - ہم سوا ارب مسلمان ہیں- ہمارے جذبات کسی وقت بھی ردعمل دکھاسکتے ہیں' کیونکہ ہمارے چھ لاکھ معصوم بچے امریکہ کی وجہ سے عراق میں کھانے اور دوائوں سے محروم ہیں - امریکہ کا یہ ظلم عنانِ جنگ کو امریکی فوجیوں سے امریکی شہریوں تک لے جارہا ہے اور اس کی تمام تر ذمہ داری امریکی حکومت ہی پر ہوگی-

امریکہ کے عام شہریوں کے معاملے میں ہم یہ کہتے

Marfat.com

جب کہ وہ امریکی حکومت کی جارحانہ پالیسیوں سے بری الذمہ نہیں کیوں کہ انھوں نے اپنے ووٹوں کے ذریعہ اس امریکی حکومت کو قائم کیا ہے جب کہ وہ جانتے تھے کہ ان کی حکومت نے فلسطین 'لبنان اور عراق میں کیا جرائم کئے ہیں اور دوسرے مقامات پر بھی اپنے ایجنٹوں کے ذریعے ہمارے فرزندوں اور علماء کو قید خانوں میں ڈال رکھا ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ سب آزاد ہوجائیں۔

میں نے جہاد افغانستان سے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ جہاد افغانستان میں حصہ لئے بغیر میں اتنا کچھ سیکھ سکتا۔ یہ ایک سنہری موقع تھا' میں اسے ہزاروں سال سے بھی مقابلہ نہیں کر سکتا بلکہ میں تو کہوں گا کہ میرے لئے یہ اللہ کااحسان اور اس کی تائید تھی۔

امریکہ تو پھر بزدل ہے' روس کی انتہائی طاقت کے باوجود ہم اعتماد سے آگے بڑھتے رہے اور اللہ نے ہماری مدد کی۔ ہمیں بھاری سازو سامان جو ہزاروں ٹن میں تھا اور اس میں بلڈوزر 'وزن اٹھانے والے ٹرک اور خندقیں کھودنے کی مشینیں شامل تھیں' اپنے مقدس شہروں سے لانا پڑا۔ جب ہم نے دیکھا کہ روسی جارحیت مجاہدین پر بم برسا رہی ہے تو ہم نے زیر زمین بڑی بڑی سرنگیں کھودیں

Marfat.com

اور ان میں بڑی بڑی ذخیرہ گاھیں تعمیر کیں- یہاں تک کہ زیر زمین ھسپتال بنائے- اللة تعالی کے فضل سے زیر زمین گزر گاھیں اور پھاڑوں میں دشوار گزار راستے بنائے' چنانچہ ھمیں بھت سے تجربات سے اللة عز و جل نے آگاہ کردیا - سب سے بڑھ کرایك بڑی طاقت کو جو نشہ اور اس کا جو ایك دبدبہ تھا وہ ھم مسلمانوں کے ذھنوں سے نکل گیا کیونکہ ھم نے اسے تباہ کردیا تھا-احساس کمزوری اور تھکن ھم سے رخصت ھو گئے اور یوں اس خوف سے نجات مل گئی جو امریکہ نے ھمارے ذھنوں میں بسانا چاھی اور اس سے فائدہ اٹھانے کا عزم کیا ھوا ھے - میرے ذھن میں اور تمام مسلمانوں کے ذھن میں امریکہ کے ایك عظیم طاقت ھونے کا خوف ختم ھوچکا ھے جو اس سے پھلے روس کے متعلق بھی تھا- آج اللة کے فضل و کرم سے تمام مسلمانوں کے ذھن خوف سے آزاد ھیں اور ان میں روح حریت اور قوت بیدار ھوچکی ھے اور وہ ایك دوسرے کی بھتر طریقے سے مدد اور معاونت کرسکتے ھیں بلکہ کر رھے ھیں تاکہ مغرب اور خاص طور پر امریکی اثرو رسوخ کو اسلامی ممالك سے ھمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے - ھم پُر اعتماد ھیں- اللة جل شانہ کے حکم سے مسلمان فاتح ھوں گے- جزیرہ نمائے عرب پراللة کے دین کا نفاذ

Marfat.com

مسلمانوں کی شان وشوکت کا باعث ہوگا اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی تائید وحمایت حاصل ہو جائے گی۔

اللہ کے کرم سے ہم ایک قوم ہیں اور ہماری ایک طویل تاریخ ہے۔ پندرہ سو سال سے ہم ایک عظیم مذہب پر عمل پیرا ہیں' جس میں زندگی کے ہر شعبے پر نہایت جامع طریقہ عمل موجود ہے۔ اس میں وضاحت کے ساتھ وہ تمام حقوق وفرائض اور طریقے وضع کردیئے گئے ہیں جس کے ذریعے انفرادی مسلمانوں اور غیر مسلموں کے تعلقات' ان سے برتاؤ' ممالک کے درمیان روابط' زمانہ جنگ اور امن کے دوران متعین ہیں۔ اس لئے ہمیں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

اگر آپ ہماری تاریخ پر نظر ڈالیں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ مسلم حکومتوں نے تمام حکومتوں' مسلم یا غیر مسلم سے روابط استوار رکھے ہیں اس میں مشترکہ مفادات کا خیال رکھا ہے۔ زمانہ جنگ اور امن میں مختلف معاهدات بھی کئے ہیں ۔

دہشت گرد کون ہے؟

روس کی تباہی کے بعد جس میں امریکہ کا کوئی قابل ذکر کردار نہیں بلکہ یہ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے

Marfat.com

مجاهدین افغانستان کا کارنامه هے' امریکه اور بهی مغرور اور هٹ دهرم هو گیا هے اور اس نے اپنی چودهراهٹ قائم کرنے کے لئے نیوورلڈ قائم کرنے کا شوشه چهوڑ دیا هے- اس نے عام لوگوں کے ذهنوں میں یه بٹهانا شروع کر دیا هے که وه جو چاهئے من مانی کرسکتا هے 'لیکن وه ایسا کرهی نهیں سکتا - اس نے میرے اور دوسروں کے خلاف الزامات لگانے شروع کردیئے هیں- یه سب کچھ اس کی خواهشات اورمعیار کے مطابق هے' جو مساوات کے اصولوں کے خلاف هے - اس کے معیار دهرے هیں- جو اس کے جبر اور نا انصافی کی نشاندهی کرے' وه دهشت گردهے - وه همارے ممالك پر بزور طاقت قبضه کرے' همارے قدرتی وسائل پر ڈاکه ڈالے' هم پر اپنے ایجنٹوں کی حکومت مسلط کر دے اور هم اللة کے حکم کو چهوڑ دیں تو سب ٹهیك هے اور اگر هم مزاحمت کریں تو اس کی نظر میں دهشت گرد- اور امریکه کا یه رویه سب پر ظاهر هو چکا هے- اگر معصوم اور غریب فلسطینی بچے جارح اور ظالم اسرائیل کے اپنے ملك پر جابرانه قبضے کے خلاف اس کی فوج کو پتهروں سے ماریں تو وه دهشت گرد مگر جب اسرائیل کے طیارے قنا (لبنان) میں اقوام متحده کی عمارت پر بم برسائیں جس میں عورتیں اور بچے تهے تو امریکه

Marfat.com

اسرائیل کی مذمت بھی نہیں کرنے دیتا- مسلمان اپنا حق مانگتے ھیں تو ان کی مذمت کرواتا ھے اور اسی دوران آئرش رنی پبلکن آرمی کے سربراہ جیری آدم کا بحیثیت سیاسی سربراہ وائٹ ھاؤس میں استقبال کرتا ھے - دشمن تو دراصل مسلمان ھیں جو اپنے حق کے لئے آواز اٹھاتے ھیں- جھاں کھیں بھی ھم دیکھتے ھیں' امریکه دھشت گردوں اورمجرموں کا تمام دنیا میں سردار نظر آتا ھے - ھزاروں میل دور جاکر غیر فوجی شھروں پر ایٹم بم گرانا امریکه کی نظر میں دھشت گردی نھیں ھے - یه ایٹم بم دراصل پوری قوم پر برسائے گئے تھے - بچے عورتیں اور بوڑھے جاپانی آج بھی نشانی کے طور پر موجود ھیں اور ان جاپانی شھروں کے ملبے آج بھی اس دھشت گردی کی یاد دلاتے ھیں- امریکه اس کو دھشت گردی نھیں سمجھتا که ھمارے ھزاروں بیٹے اور بھائی عراق میں مر جائیں کیونکه ان کو خوراك اور دوائیں نھیں مل رھیں -چنانچه امریکه جو کچھ کھتا ھے اس کی کوئی بنیاد نھیں' کوئی اصول نھیں اور ھم اس کا کوئی اثر نھیں لیتے' کیونکه اللهٔ جل شانه کی ذات پر ھمیں مکمل یقین اور بھروسه ھے اور امریکه کے خلاف جنگ میں ھمیں اس کی حمایت وتائید حاصل ھے- اللهٔ نے ھم پریه فرض عائد کیا ھے اور ھم اس کو پورا کر رھے ھیں-

Marfat.com

ہم اپنے ان عظیم سپوتوں اوربہادروں کو یاد کررہے ہیں جنھوں نے ریاض اور الخوبر (دھران) میں امریکی قابضوں کو جھنم رسید کیا – ہم اپنے سپوتوں کو ہیرو اورمرد کہتے ہی رہیں گے– انھوں نے اپنی قوم کو بے غیرتی اور بے شرمی سے نجات دلائی اور پوری قوم کا سر فخر سے اونچا کیا– ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کی شہادت قبول فرمائے –

دھماکے یا ردِ عمل

دھماکے مسلمانوں کے معاملات میں امریکہ کی بے جا مداخلت کا ردعمل ہیں– امریکہ جارحیت کی حدودسے آگے بڑھ کر ہمارے قبلہ' جو دنیا کے تمام مسلمانوں کے لئے محترم ترین مقام ہے' پر قبضہ کرنا چاہتا ہے– اس لئے دھماکے امریکہ کو باہر نکالنے کے لئے تھے'چنانچہ اگر امریکہ اپنے بیٹوں کو مروانا نہیں چاہتا تو ہمارے محترم علاقوں سے فورا باہر نکل جائے– ریاض اور الخوبر میں جو دھماکے ہوئے تو یہ کوئی راز کی بات نہیں کہ میں سعودی عرب میں موجود نہیں تھا مگر میں ان لوگوں کو شاباش دیتا ہوں جنھوں نے یہ بڑا کام کیا– یہ ان کا کارنامہ ہے جیسا کہ میں نے پہلے کہا' وہ ہمارے ہیرو

Marfat.com

ھیں -- میں انھیں اسی نظر سے دیکھتا ھوں کہ وہ اس پرچم کے علم بردار ھیں جس پر لکھا ھے :

"اللہ کے سوا کوئی دوسرا الہ نہیں"

اس طرح اس لا دینیت اور ناانصافی کا خاتمہ ھوگا جو امریکہ نے پیدا کی ھے - میں یہ بھی کھوں گا کہ انھوں نے ایك عظیم کام کیا جو باعث فخر ھے اور اس میں حصہ نہ لینے کا مجھے افسوس ھے -

آپ جانتے ھیں کہ ھز عمل کا رد عمل ھوتا ھے- اگر وھاں امریکی موجود ھے تو یہ ایك عمل ھے' اور ردِ عمل اس کا فطری تقاضا ھے- اس بے جا موجودگی کے خلاف دوسرے لفظوں میں دھماکے اور امریکی فوجیوں کے قتل جاری رھیں گے - یہ امریکی فوجی اپنا ملك اور خاندان چھوڑ کر صرف غرور اور ضد میں یھاں آئے ھیں تاکہ ھمارے تیل پر قبضہ جمائیں' ھماری تذلیل کریں اور ھمارے دین پر رکیك حملے کریں- جھاں تك سعودی حکمران خاندان کا تعلق ھے' وہ ان کے آلہ کار ھیں اور جو کچھ ھورھا ھے اس کے ذمہ دار ھیں - وہ امریکہ کے حاشیہ بردار ھیں اور اس کے محافظ ھیں - عوام اور نوجوان اس پر زور دے رھے ھیں کہ شاخوں کو کاٹنا اتنا ضروری نہیں جتنا کہ فساد کی جڑ کو کاٹا جائے' یہ ضروری ھے-

Marfat.com

سارا زور اسی نکتہ پر ہے کہ جہاد امریکی فوجیوں کے خلاف ہو۔

اللہ کے دین کا کام کرنے والوں کے خلاف ہمیشہ سازشیں ہوتی آئی ہیں اور یہ سازشیں اہل کفر کا باعث فخر کارنامہ ہوتی ہیں۔ مگر مقام افسوس ہے کہ اللہ کے دین کا کام کرنے والوں کے خلاف خود مسلمان ہی اہل کفر کا آلہ کار بن کر سازشیں کرنے لگیں۔ جن لوگوں نے اللہ کے دین کا پرچم بلند کیا اور لوگوں میں یہ شعور بیدار کیا کہ سعودی حکومت اس وقت امریکی سامراج کے زیر نگرانی اپنی حکمرانی کو قائم رکھنا چاہتی ہے' ان کے خلاف سازشیں اور بغاوت کے مقدمے ایک عام سی بات ہے۔ شیخ عمر عبدالرحمان ایک مسلمان عالم ہیں اور پورے عالم اسلام میں معروف ہیں۔ وہ امریکی ظلم اور ناانصافی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ان کے خلاف بے بنیاد مقدمات گھڑے گئے حالانکہ وہ نابینا ہیں۔ ہماری اللہ قادر مطلق سے دعا ہے کہ وہ ان کو بری کر دے۔ اپنے مصری ایجنٹوں اور حواریوں کو خوش کرنے کے لئے امریکہ نے انہیں ڈھائی سو سال قید کی سزا دی ہے۔ ان کے ساتھ بہت بُرا سلوک ہو رہا ہے جو کسی طرح بھی ایک بوڑھے اور مسلمان عالم کے ساتھ نہیں ہونا چاہئے۔

Marfat.com

اگر امریکی حکومت اس بات میں سنجیدہ ھے کہ اس کے اندرون ملک دھماکے نہ ھوں تو اسے سوا ارب مسلمانوں کے معاملات میں اپنی ٹانگ اڑانی چھوڑ دینی چاھئے- ان کے جذبات کو ٹھیس نھیں پھنچانی چاھئے- میں یوسف رمزی کو نھیں جانتا لیکن یہ بات ذھن نشین رھنی چاھئے کہ وہ ھزاروں فلسطینی' لبنانی اور عراقی جو مارے گئے یا بے گھر ھوئے' ان کے بھی بھائی اور رشتہ دار ھیں' وہ سب یوسف رمزی کو ایك مثال اور استادبنا لیں گے اور امریکی حکومت انھیں مجبور کر رھی ھے کہ وہ باھر کی جنگ کو امریکہ کے اندر لے آئیں - امریکی حکومت ھر چیز کو ممکن بنا لیتی ھے کہ امریکی خون کی حفاظت ھو اور ادھر مسلمانوں کا خون اتنا ارزاں ھو چکا ھے کہ بے دریغ بھایا جا رھا ھے اور اس کی ھر جگہ اجازت ھے - میں سمجھتا ھوں کہ اس عمل سے امریکی حکومت خود کو نقصان پھنچا رھی ھے' امریکی عوام کو نقصان پھنچا رھی ھے اور پھر مسلمانوں کو تو وہ نقصان پھنچا ھی رھی ھے- میرے متعلق امریکہ کا یہ الزام کہ میں نے ورلڈ ٹریڈ سینٹر 'نیو یارك سٹی کو بم سے اڑانے میں مالی امداد فراھم کی تھی' سراسر جھوٹ ھے - اس دھماکے سے میرا کوئی تعلق نھیں-

Marfat.com

ھماری جھد و جھد اور امریکی پروپیگنڈا

میرے فوجی صومالیه میں جنرل فرح عدید کے شانه بشانه امریکی فوج کے خلاف لڑے ھیں لیکن ھماری اصل لڑائی امریکی دھشت گردی کے خلاف ھے- امریکه نے اقوام متحدہ کی آڑ میں صومالیه میں اپنے اڈے بنانے کی کوشش کی تاکه وھاں سے سوڈان اور یمن پر قبضه کر لیا جائے- ھر اسلامی ملك ھمارا گھر ھے- امریکه نے ھمارے گھر میں داخل ھو کر (فلسطین اور عراق کے) مسلمانوں کو قتل کیا- امریکه منافق ھے- ھم نے اس کے خلاف جھاد کیا بالآخر میرے ساتھیوں نے جنرل فرح عدید سے مل کر امریکیوں کو صومالیه سے مار بھگایا- ھمیں اپنے جھاد پر کوئی شرمندگی نھیں ھے- فرح عدید کے پاس صرف تین سو سپاھی تھے جب که ڈھائی سو مجاھدین میں نے بھیجے تھے- ھمیں مقامی مسلمانوں کی اخلاقی امداد بھی حاصل تھی- ایك بارودی دھماکے میں ایك سو امریکی مارے گئے- جھڑپوں میں مزید اٹھارہ امریکی مارے گئے-- ایك دن ھمارے ساتھیوں نے شوٹ میزائل سے امریکی ھیلی کاپٹر مار گرایا- پائیلٹ نے پیرا شوٹ سے چھلانگ لگائی اور اسے پکڑ لیا گیا اور اس کی ٹانگ میں رسی باندھ کر مقدیشو

Marfat.com

کی سڑکوں پر گھسیٹا گیا- یہ منظر بین الاقوامی میڈیا نے بڑھ چڑھ کر پیش کیا- یوں اٹھائیس ہزار امریکی فوجی صومالیہ سے دُم دبا کر بھاگ گئے اور ہمیں معلوم ہو گیا کہ امریکی بھگوڑے ہیں-

دراصل مقدیشو' صومالیہ میں امریکیوں نے جا کر بڑے زور و شور سے پروپیگنڈا کیا تھا تا کہ لوگوں کے دلوں میں ایک دہشت بٹھا دی جائے کہ وہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے - یعنی عام طور پر پوری دنیا کو اور خاص طور سے مسلم دنیا کو خوف زدہ کردیا جائے کہ امریکہ پوری دنیا میں جو چاہے کرسکتا ہے- لیکن جیسے ہی وہ موغا دیشو کے ساحل پر اترے وہاں انہیں صرف بچے ملے اور کوئی نہ تھا- سی این این اور دوسرے ذرائع ابلاغ نے ان کی تصویریں بنانی شروع کیں- 'فوجی وردیاں اور بھاری اسلحہ سے لیس فوجی خود کو دنیا کی سب سے بڑی طاقت ثابت کررہے تھے - ان کے خلاف تحریک مزاحمت شروع ہوگئی کہ یہ ہمیں مفتوح کرنے آئے ہیں- مسلمانوں نے یقین نہیں کیا کہ امریکی صومالیوں کو بچانے آئے ہیں - انسان کے دل میں اگر صحیح احساسات ہوں تو وہ مرنے والے بچوں میں فرق نہیں کرتا' چاہے مرنے والا فلسطینی ہو یا لبنانی' عراقی یا بوسنیائی 'چنانچہ صومالی عوام کیسے

Marfat.com

یقین کرلیتے کہ ان مقامات پر بچوں کو مارنے والے ہمارے بچوں کو بچانے آئے ہیں- اللہ کے فضل و کرم سے وہاں امریکی قابض فوج کو شکست سے دوچار ہونا پڑا اور کچھ حاصل کئے بغیر وہاں سے روانہ ہوگئی لیکن پروپیگنڈے میں دعوی جاری رکھا کہ وہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے- امریکی وہاں سے بھاگے کیونکہ وہ ان کی مزاحمت بھی برداشت نہ کرسکے- جوغریب اورغیر مسلح تھے' ان کا اسلحہ صرف یہ تھا کہ وہ اللہ عز و جل پر ایمان رکھتے تھے اور امریکی پروپیگنڈے کو جھوٹا سمجھتے تھے- ہمیں وہیں پتہ چلا کہ امریکیوں میں ذرا بھی روحانی اور اخلاقی جرأت نہیں کہ وہ مقابلہ کرسکیں جبکہ روسی فوجی قدرے بھتر تھے کہ کچھ مقابلہ توکرتے رہے- امریکی فوجی تو بھاگ کھڑے ہوئے- لڑنے والوں کا ذرا بھی مقابلہ نہ کرسکے-

ہم نے دنیا کو بتا دیا کہ امریکہ کا نیو ورلڈ نہیں چلنے دیں گے- صومالیہ میں پاکستانی فوجی زیادہ تر بارودی سرنگوں کا شکار ہوئے-یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جن اسلامی ملکوں نے صومالیہ میں اپنے دستے بھیجے وہاں کی حکومتوں نے امریکی ایجنٹوں کا کردار ادا کیا اور یہ بات طے ہے کہ موجودہ امریکی حکومت پر یہودیوں

Marfat.com

کا اثر ھے– امریکی سیکرٹری دفاع اور وزیر خارجہ البرائٹ دونوں یھودی ھیں–

ھمارے ارادے مضبوط ھیں

ھمارا ایك خاندانی کاروباری سرمایہ سعودی حکمران یعنی شاھی خاندان نے دبا رکھا ھے – انھوں نے تقریباً نو مرتبہ اپنے نمائندے خرطوم بھیجے اور میری ماں،چچا اور بھائیوں کو کھا کہ میں اپنی سب کاروائیاں بند کر کے واپس سعودی عرب آجائوں اورشاہ فھد سے معافی مانگ لوں،مگر میں نے آرام سے اپنے خاندان والوں سے معذرت کرلی کیونکہ میں جانتا ھوں اس کے پس پردہ کون سی طاقت کام کررھی ھے – سعودی حکمران میرے اورمیرے خاندان والوں کے درمیان مسائل پیدا کرنا چاھتے ھیں تاکہ وہ ان کے خلاف اقدامات کرسکیں– مگر اللہ کے فضل سے وہ اس میں کامیاب نھیں ھوسکے– میں نے واپس جانے سے انکار کردیا – میرے خاندان کے ذریعے مجھے پیغام دیا گیا کہ اگر میں واپس نہ آیا تو میرے تمام اثاثے ضبط کرلئے جائیں گے اور مجھے شھریت سے محروم کر کے میرا سعودی پاسپورٹ اور شناخت ختم کردی جائے گی اور میرے خلاف سعودی اوربین الاقوامی ابلاغ کے ذریعے

Marfat.com

پروپیگنڈا کر کے مجھے بدنام کردیا جائے گا – وہ سمجھتے ہیں کہ ایک مسلمان اپنے دین پر سودے بازی کرے گا – میں نے ان سے کہا کہ جو چاہو کر لو یہ اللہ کی مملکت ہے' ہم جانے سے انکار کرتے ہیں – ہم عزت و شرف سے رہ رہے ہیں اور اس کے لئے اللہ کے شکر گزار ہیں – یہ ہمارے لئے بہت بہتر ہے کہ ہم ایک درخت کے نیچے یہاں پہاڑوں کے درمیان رہ رہے ہیں بہ نسبت اس کے کہ اللہ کی مقدس زمین میں غلامی اور بے عزتی کی زندگی گزاریں اور اللہ کی عبادت بھی نہ کر سکیں جہاں نا انصافی کا دور دورہ ہے – بے شک اللہ کے سوا کوئی طاقت کا سرچشمہ نہیں –

ہم موت سے نہیں ڈرتے

بار ہا مجھے گرفتار کرنے اور قتل کرنے کی کوششیں ہو چکی ہیں اور ایسا گزشتہ سات سال سے ہو رہا ہے – اللہ کے فضل سے ان کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوئی – مسلمانوں اور پوری دنیا کے لئے یہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ امریکہ نا اہل ہے' کمزور ہے' جبکہ وہ پوری دنیا میں اپنے آپ کو لوگوں کے ذہن میں طاقت ور کے طور پر بٹھانا چاہتا ہے – ایک مکمل عقیدہ رکھنے والے کا ایمان ہے کہ زندگی اللہ کے اختیار میں ہے اور بچانے والا

Marfat.com

بھی صرف وھی قادر مطلق ھے- جھاں تك زندگی کا خوف ھے آپ کے لئے سمجھنا مشکل ھے' جب تك آپ کا یقین پختہ نہ ھو- یہ ھمارا ایمان ھے کہ کوئی ایك سانس بھی زیادہ نھیں لے سکتا جو اس کی قسمت میں اللۃ نے مقرر کر دئیے ھیں- ھم دیکھتے ھیں کہ اللۃ کے مقصد کے لئے مرنا باعث عزت ھے جس کی خواھش ھمارے نبی صلی اللۃ علیہ وسلم نے بھی کی تھی- ان کا کھنا ھے اور حدیث شریف میں آیا ھے کہ :

"اللۃ کی قسم یہ میری آرزو ھے کہ میں اللۃ کی راہ میں لڑتا ھوا مارا جائوں اور میں پھر زندہ ھوں' مارا جائوں اور پھر زندہ ھوں' مارا جائوں-"

' اللۃ کی راہ میں مرنا بڑے اعزاز و شرف کی بات ھے اور ایسا صرف قوم کے مقبول بندوں کے ساتھ ھی ھوتا ھے- ھم کو ایسی موت پسند ھے بالکل ایسے ھی جیسا آپ کو زندہ رھنا پسند ھے- ھمیں کوئی خوف نھیں بلکہ ھم تو اسی طرح کی موت کی خواھش رکھتے ھیں-

امریکی حکومت یا کلنٹن اور بش کا نام آتے ھی ھماری نظروں کے سامنے اور ھمارے ذھن میں ھمارے بچوں کے کٹے ھوئے سروں اور ان کے کٹے ھوئے اعضاء کی تصویر گھوم جاتی ھے جو ابھی سال بھر کے بھی نہ ھوئے تھے' ان

Marfat.com

بچوں کی تصویر اور ان کے کٹے ہوئے ہاتھ جو عراق میں مارے گئے اور ان یہودیوں کی تصویر گھوم جاتی ہے جو اپنے ہاتھوں میں ہتھیار لئے ہمارے بچوں کو ہلاک کر رہے تھے- مسلمانوں کے ذہن اور دل مملکت امریکہ اور اس کے صدر کے لئے نفرت سے بھرے ہوئے ہیں- امریکی صدر کا دل کوئی لفظ نہیں جانتا' ایسا دل جو یقیناً سینکڑوں بچوں کا قاتل ہے- ہم جزیرہ نمائے عرب کے لوگ اسے کوئی لفظی پیغام نہیں دینا چاہتے کیونکہ وہ کوئی لفظ سمجھتا ہی نہیں- اگر کوئی پیغام میں دینا بھی چاہوں تو وہ صرف امریکی فوجی مائوں کے نام ہے جن کے بیٹے وردیاں پہن کر آئے اور غرور سے چلتے ہوئے ہماری سرزمین پر اترے اور ہمارے عالموں کو قید خانوں میں ڈال دیا گیا- میں کہتا ہوں کہ یہ سوا ارب مسلمانوں کے دلوں میں انتقام کی آگ بھڑکا گئے- اگر امریکی مائیں اپنے بیٹوں کے لئے فکر مند ہیں تو وہ امریکی حکومت اور امریکی صدر کی پالیسیوں پر احتجاج کریں اور اپنے صدر کے امریکی لاشوں کے سامنے کھڑے ہو کر غمزدہ ہونے سے گمراہ نہ ہوں- اس کی جھوٹی باتوں میں نہ آئیں اور سعودی عرب میں حریت پسند مجاہدوں کو دہشت گرد نہ کہیں- یہ امریکی صدر ہی ہے جو دہشت گرد ہے اور ان کے بیٹوں کو یہودی مفاد

Marfat.com

کی خاطر موت کے منہ میں پھینك دیتا ہے- ہمیں یقین ہے کہ امریکی فوجی سعودی عرب صرف اس لئے آیا ہے کہ وہ مسلمانوں اور ان لوگوں کے درمیان خلیج پیدا کرے جو اللّٰہ کے احکام اور مرضی کے خلاف حکومت کر رہے ہیں- میں صاف صاف آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ اسرائیل کی مدد کرنے آئے ہیں- وہ اسرائیل جس نے فلسطین پر قبضہ کر لیا ہے اور مسلمانوں کے وقار اور جان و مال سے کھیل رہا ہے- اس کھیل میں امریکہ اس کا برابر کا شریك ہے-

فتاویٰ جہاد اور ہمارا دینی فریضہ

ہم نے امریکی حکومت کے خلاف جہاد کا اعلان اس لئے کیا ہے کہ امریکہ کی حکومت جابر و ظالم ہے- جب ظلم اور جبر حد سے بڑھ جائے تو ہمارا دین ہمیں جہاد کا حکم دیتا ہے- لہٰذا اپنے دین کے حکم کو پورا کرنا ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں- ہم امریکی بالادستی دنیا سے ختم کرنے کے لئے اپنا جہاد جاری رکھیں گے-

امریکیوں کو جزیرہ عرب سے نکالنے کا میرا مشن صرف میرے ہی فتویٰ پر مبنی نہیں بلکہ حرمین شریفین کے علمائے کرام نے یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالنے

Marfat.com

کے لئے جهاد کی فرضیت کا فتویٰ جاری کیا هوا هے- اس میں شیخ حصفه بن عبدالرحمان الهویٰ بهی شامل هیں جنهوں نے "امریکه کے حرمین شریفین پر قبضه اور اس کے مذموم عزائم "کے عنوان سے ایك ضخیم کتاب لکهی هے- اس میں امریکه کے مستقبل کے عزائم کے حوالے سے خاصی چشم کشا باتیں تحریر هیں- سلطان بن الصوده' شیخ بشر المکی' شیخ یحییٰ' شیخ ابراهیم الدبایان اور شیخ سعید بن زبیر سمیت برادر ملك پاکستان کے جامعه بنوری ٹائون کراچی کے مفتی نظام الدین شامزئی' مولانا سمیع الحق اور مولانا سعد تهانوی شامل هیں-

امریکه اور اسرائیل کے خلاف انٹر نیشنل اسلامك فرنٹ قائم هو گیا هے- دنیا بهر میں امریکه اور اسرائیل کے خلاف جد و جهد کرنے والی اسلامی تحریکیں اب متحد هو کر جد و جهد کریں گی- هم واضح طور پر اعلان کرتے هیں که همارے لئے دنیا کے ممالك کی "بارڈر لائن" کی کوئی پابندی نهیں- هم دنیا بهر میں مظلوم مسلمانوں کو امریکه اور اسرائیل کے مظالم اور سازشوں سے نجات دلانے کے لئے اقدام کریں گے- اس کام میں مجهے شیخ تعبیر کے علاوه مصر کے جلاوطن رهنما ایمن الظواهری کی مدد حاصل هے- امریکه میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر میں دهماکه کرنے

Marfat.com

کے الزام میں ڈھائی سو سال قید کی سزا بھگتنے والے مصری نابینا رھنما شیخ عمر عبدالرحمان کے تینوں بیٹوں محمد عمر عبدالرحمان' احمد عمر عبدالرحمان اور عاصم عمر عبدالرحمان اور مصر کے صدر انور سادات کو قتل کرنے والے مصری خالد اسلام بولو بھی ھمارے ساتھ ھیں-

اب مسلم دنیا میں امریکه کی من مانی ختم ھونے کے دن آ گئے ھیں- اس نے مسلم دنیا کو اپنے زر خرید غلاموں کی طرح رکھا ھوا ھے اور ھمارا نصب العین دنیا سے امریکه کا غلبه ختم کرنا ھے-

ھم امریکه کو تمام اسلامی ممالك سے نكال دینا چاھتے ھیں جھاں اس نے ھمارے اسلامی ممالك كی معیشت پر قبضه کیا ھے- امریکه دنیا بھر میں دھشت گردی کروا رھا ھے- ھم اس خوف اور دھشت کو مٹا دینا چاھتے ھیں جو امریکه اپنی بدمعاشی سے قائم کئے ھوئے ھے- ھم امریکه کو تباھی سے دوچار کر کے چھوڑیں گے-

ھمارے مسلم بادشاھوں کو چاھئے که وه اب امریکه کی کاسه لیسی چھوڑ دیں ورنه ان کے عوام ان کے خلاف اٹھ کھڑے ھوں گے-اور انھیں سوائے امریکه کے اور کوئی پناه نھیں دے گا- یه کتنے افسوس کی بات ھے که کماتے ھمارے عوام ھیں اور کھاتے ھیں امریکه اور ھمارے عیاش

Marfat.com

حکمران - اس لئے پہلے ہم امریکہ کے ناك میں دم کریں گے- اگر ہمارے حکمران امریکہ کے معاون بنے اور انہوں نے ہمارے خلاف کوئی کاروائی کی تو ہم ان ملکوں میں امریکی اڈوں کو بھی نشانہ بنائیں گے- جہاد ہمارے اوپر ایسے ہی فرض ہے جس طرح نماز- نماز بعض موقعوں پر موخر ہو سکتی ہے لیکن جہاد میں تاخیر قوموں کو مٹا دیتی ہے- اسلام دنیا میں زندہ رہنے آیا ہے' مٹنے نہیں آیا- ہم اسلام کو زندہ رکھنے کے لئے اپنے آپ کو ختم کر دیں گے- اگر اسلام زندہ رہا اور ہم مٹ گئے تو یہ اسلام کی کامیابی ہے- جہاد کے راستے میں رکاوٹ بننے والے حکمرانوں کو اپنے انجام سے ڈرنا چاہئے- ہمیں اس بات کا علم ہے کہ امریکہ آج ہم سے خائف ہے اور وہ اپنی خفت مٹانے کے لئے ہمیں مٹانا چاہتا ہے- لیکن جب تك ہم زندہ ہیں اس وقت تك امریکہ کو چین سے بیٹھنے نہیں دیں گے-

افغانستان پر حملہ

مجھے امریکی حملے کا اسی وقت پتہ چل گیا تھا جب اس سلسلے میں ابتدائی بات چیت ہو رہی تھی اور معاملات طے ہو رہے تھے- ہمارے ٹھکانے تباہ ہو سکتے

Marfat.com

هیں مگر مجھے ہلاك یا گرفتار کرنے کا منصوبہ اتنی آسانی سے کامیاب نہیں ہو سکتا- وقت آنے پر ہم بدلہ ضرور لیں گے کیونکہ ہم نے خطرات سے کھیلنا سیکھ لیا ہے- افغانستان اور سوڈان پر امریکی حملے جارحیت ہیں لیکن یہ حملے مسلمانوں کے عزم و حوصلہ کو نہیں دبا سکتے- اس طرح کے اقدامات ہمیں مقامات مقدسہ کو آزاد کرانے سے نہیں روك سکتے- اصلی جنگ اب شروع ہوئی ہے- اب امریکیوں کو اس کا جواب جھیلنے کے لئے تیار رہنا چاہئے- ہم نہ تو میزائل کے حملوں سے ڈرتے ہیں اور نہ دھمکیوں اور جارحانہ اقدامات سے- ہم نے اب اللہ کے فضل سے سیکھ لیا ہے کہ حملوں سے کیسے بچا جاتا ہے اور کیسے محفوظ رہا جا سکتا ہے- ہم دس برس تك روس کی بمباری کا شکار رہے اور اب مزید قربانیوں کے لئے تیار ہیں-

مجھے ملا عمر کی قیادت پر فخر ہے کہ انہوں نے جرأت مندی سے میری حمایت کا اعلان کیا ہے جب کہ بہت سے اسلامی ملك میری گرفتاریوں کے لئے اپنی زمین امریکہ کے حوالے کر رہے ہیں- انہیں اپنے دشمن کے لئے اپنی زمین استعمال ہونے پر شرم آنی چاہئے- آخر کار امریکہ ان کے کام نہیں آئے گا- امریکہ ایك مفاد پرست اور

Marfat.com

چالاك شیطان ھے- جب اسے مطلب ھوتا ھے تو وہ اپنے حق میں فضا ھموار کر لیتا ھے- لیکن جب ان ملکوں کو اس کی حمایت کی ضرورت ھوتی ھے تو وہ اپنی حمایت اس ملك کے پلڑے میں ڈالتا ھے جس سے اسے وقتی فائدہ پھنچ سکتا ھے-

افغانستان اور سوڈان پر امریکی حملوں کے متعلق میں قسم کھا کر کھتا ھوں کہ بدلہ ضرور لوں گا اور امریکہ کو یہ سبق سکھاؤں گا کہ کس طرح چھوٹے ملکوں کو اپنی جارحیت کا نشانہ بنایا جا تا ھے- امریکہ جواب لینے کے لئے تیار رھے- ھماری طرف سے انتظامات مکمل ھیں- امریکہ دنیا کا سب سے بڑا دھشت گرد ھے جو اسرائیلی غنڈے کی پشت پناھی کر رھا ھے- ھمیں دھشت گرد قرار دینے والا اپنی تاریخ کو ایك بار دیکھ لے- اس نے دنیا میں کوئی موقع ھاتھ سے نھیں جانے دیا- ابھی دنیا ناگا ساکی' ھیروشیما ویت نام' ایران اور عراق پر دھشت گردی کو نھیں بھولی-

ھم افغانستان سے فارغ ھو کر کشمیر کی طرف توجہ دینا چاھتے تھے لیکن پاکستان کی سابقہ حکومت نے امریکی دبائو کی وجہ سے عرب مجاھدین کو اپنی سرزمین سے نکل جانے کا حکم دے دیا- طالبان کو پاکستان یا

Marfat.com

امریکہ کا ایجنٹ ہونے کا پروپیگنڈا بھی کیا گیا- جب کہ طالبان نے مجھے امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تو پھر وہ امریکہ کے ایجنٹ کس طرح ہو سکتے ہیں- دراصل ایران کابل پر عبدالعلی مزاری کے ذریعہ اپنا اثر چاہتا تھا- مزاری کے قتل سے ایران کا منصوبہ ناکام ہو گیا- امریکہ ایران اور افغانستان کا مشترکہ دشمن ہے- ایک دن ایران اور افغانستان کے تعلقات درست ہو جائیں گے- امریکہ چین کو مسلمانوں سے لڑانا چاہتا ہے- میرے خیال میں اگر افغانستان' ایران' پاکستان اور چین اتحاد کر لیں تو امریکہ اور بھارت دونوں غیر موثر ہو جائیں گے- طالبان نے افغانستان میں اللہ کی حکومت قائم کی ہے- امریکہ تو اللہ کی حکومت کے خلاف ہے- میں دنیا بھر کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ طالبان کی مدد اور حمایت کریں- ایک خدا اور کتاب پر یقین سے مسلمانوں کے آپس کے اختلافات ختم ہو جائیں گے- مسلمانوں کو سوچنا ہوگا کہ جس کعبے کی طرف منہ کر کے وہ نماز پڑھتے ہیں' وہ کعبہ یہود و نصاریٰ کے نرغے میں ہے- اگر آپ کا بیٹا چھت سے نیچے گر جائے اور اس کے سر میں چوٹ آئے تو پہلے سر کی چوٹ کا علاج کیا جائے گا- مسلمانوں کو بڑا مسئلہ پہلے حل کرنا ہوگا- جزیرہ عرب سے امریکہ کو

Marfat.com

نکالنا ہوگا- جو تمام بڑے مسائل کی جڑ ہے-

تیل کا بحران

موجودہ سعودی حکومت امریکی کٹھ پتلی ہے اس لئے اس نے امریکی مفادات کے تحت تیل کی قیمتوں کا تعین بازار کے بھاؤ اور مانگ اور رسد کے مطابق نہیں کیا- ہم سمجھتے ہیں کہ تیل کی موجودہ قیمت حقیقی نہیں ہے- سعودی حکومت امریکی مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے تیل بہت زیادہ نکال رہی ہے جبکہ امریکہ تیل کے ذخائر پر قبضے کے لئے عرب ممالک میں اپنی فوجیں بڑھا رہا ہے- وہ اپنی ضرورت کے مطابق تیل کی قیمتوں کا تعین کرواتا ہے- گزشتہ پچیس سال میں دنیا کی ہر شے مہنگی ہوئی لیکن پٹرول زیادہ مہنگا نہیں ہوا- اس مدت میں پٹرول کی قیمت میں صرف آٹھ ڈالر فی بیرل اضافہ ہوا ہے- جبکہ دیگر اشیاء تین گنا مہنگی ہو گئیں- تیل بھی اسی تناسب سے مہنگا ہونا چاہئے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا- اس کے مقابلے میں امریکی گندم تین گنا مہنگی ہو گئی لیکن عربوں کے تیل کی قیمت اس حساب سے نہیں بڑھی- پچیس سال میں چند ڈالر سے زیادہ اضافہ اس لئے نہیں ہوا کہ امریکہ کی بندوق عربوں کی پیشانی پر ہے- ہم روزانہ

Marfat.com

فی بیرل ایك سو پندرہ ڈالر نقصان اٹھا رہے ہیں- صرف سعودی عرب میں دس ملین بیرل تیل روزانہ نکلتا ہے- روزانہ خسارہ ایك ارب ڈالر سے زیادہ ہے- مجموعی نقصان دو ارب ڈالر سے زیادہ ہے- پچھلے تیرہ سال میں امریکہ نے ہمیں گیارہ کھرب ڈالر کا نقصان پہنچایا- یہ بھاری رقم امریکہ سے وصول کرنا بہت ضروری ہے- دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد ایك ارب سے زیادہ ہے- ہر مسلمان خاندان کو دس ہزار ڈالر تقسیم ہوں تو گیارہ کھرب ڈالر پورا ہو سکتا ہے- امریکہ ہمیں اسرائیل سے خوف زدہ کر کے اپنے ٹینك اور طیارے خریدنے پر مجبور کرتا ہے اور یوں اپنی رقم واپس لے جاتا ہے-

دنیا کا نمبر ایک دہشت گرد

امریکہ دنیا کا نمبر ایك دہشت گرد ہے جس نے دنیا میں خطرناك ہتھیاروں کی دوڑ شروع کی اور دنیا کے پر امن معاشروں کو جنگ کے جہنم میں دھکیل دیا ہے- امریکہ کی اسی فیصد صنعت اسلحہ بناتی ہے اور دنیا کو سپلائی کرتی ہے- دراصل امریکہ یہ چاہتا ہے کہ میں جس کے خلاف چاہوں اسلحہ استعمال کروں- میرے خلاف کوئی اسلحہ استعمال نہ کرے- وہ چاہتا ہے کہ وہ خود ایٹم

Marfat.com

بم بنائے مگر کسی دوسرے ملک کے لئے اس کی اجازت کو حرام سمجھتا ہے- لیکن وہ دور گیا جب دنیا اس ڈگر پر چل رہی تھی- اب امریکہ کا اسلحہ امریکہ کے خلاف استعمال کیا جائے گا- ہم اب اُسے یہ سبق سکھانا چاہتے ہیں کہ اُس کے جوتے اُس کے سر ہی پڑنے چاہئیں-

آج عراق میں چھ لاکھ مسلمان بچے دودھ اور بنیادی خوراک سے امریکہ کی وجہ سے محروم ہیں- عراق پر اقتصادی اور معاشی پابندیاں امریکہ نے ایک مسلمان ملک کو ختم کرنے کے لئے لگائی ہیں- آج عراق کے معصوم بچے مسلمان ممالک سے زبان حال میں سوال کر رہے ہیں کہ ہمارا قصور کیا ہے کہ ہماری زندگی خطرہ میں ڈالنے والے دشمن کے تم دوست ہو رہے ہو-

دنیا میں بچے' عورتیں' مریض اور معذور لوگ ہمیشہ جنگی نشانوں سے مبرا اور محفوظ ہوتے ہیں- دنیا کی ہر قوم یہ سمجھتی ہے کہ ان کو تکلیف دینا انسانیت کے خلاف ہے- مگر امریکہ نے کبھی اس بین الاقوامی اصول کی پاسداری نہیں کی- اس نے ایک برادر اسلامی ملک عراق ہی کو نہیں' بلکہ کل مسلمان امت کو پریشانی سے دوچار کیا- عراق کا ایک بچہ تڑپتا ہے تو ساری مسلم دنیا بے چین ہو جاتی ہے- روس کے ٹوٹ جانے

Marfat.com

کے بعد امریکہ اپنے آپ کو دنیا کا تھانیدار سمجھتا ھے لیکن امریکہ کو یہ بات ذھن میں رکھنا چاھئے کہ مسلم مجاھدین امریکہ کی تھانیداری کو چیلنج کرنے کے لئے موجود ھیں- وہ دن دور نھیں جب امریکہ خود ٹکڑے ٹکڑے ھو جائے گا- امریکہ کے انجام سے دنیا عبرت پکڑے گی- ھم امریکہ کے حملوں سے خائف نھیں ھیں بلکہ امریکہ نے حملوں سے ھمیں جینے کا حوصلہ دیا ھے-

امریکہ کے خلاف ھمارا جھاد اس وقت تك جاری رھے گا جب تك وہ سعودی عرب اور دوسرے مسلمان ممالك سے نکل نھیں جاتا- عملی جھاد شروع ھو چکا ھے- ھمارے نزدیك سرحدوں کی کوئی حیثیت نھیں ھے- ھم مسلمان شھادت کے ھمیشہ طلب گار رھتے ھیں- جزیرہ عرب پر صھیونی طاقتوں کا قبضہ ھے اور پورے علاقے پر مکمل کنٹرول کرنے کی کوششیں جاری ھیں- مقامات مقدسہ پر کھلا اور خفیہ قبضہ ھو چکا ھے- اب دنیا بھر کے مسلمانوں پر فرض عائد ھوتا ھے کہ وہ اٹھ کھڑے ھوں اور ان مقامات مقدسہ سے کافروں کو نکالنے کی جد و جھد شروع کر دیں- سعودی عرب سمیت دنیا بھر کے جید علمائے کرام مقامات مقدسہ پر قبضہ کی جسارت کرنے والی قوتوں کے خلاف فتوی جھاد دے چکے ھیں-

Marfat.com

خانہ کعبہ کی چاروں اطراف میں امریکی فوجوں نے گھیرا ڈالا ہوا ہے۔ مسلم دنیا کے ایک تہائی حصہ پر یہود و نصاری کا قبضہ ہے اور مسلم دنیا کو مشرکین کے قبضے سے آزاد کروانا ہماری ذمہ داری ہے۔ روس کو تو شکست سے دوچار ہونا پڑا' اب امریکہ کی باری ہے۔ دنیا بھر میں جہاں مسلمان ظلم کا شکار ہیں اس میں امریکہ ملوث ہے۔ بھارت اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ بھی عالم اسلام کے لئے بہت بڑا خطرہ بن گیا ہے۔ بھارت کا ایٹمی تجربہ امریکہ اور اسرائیل کی مدد سے کیا گیا۔ ہر گزرتا دن امریکیوں کے لئے سخت سے سخت ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے خلاف مزاحمت بڑھ رہی ہے۔ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس کے خلاف میدان میں آ رہے ہیں۔

امریکی دہشت گردی کے خلاف چین کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ اور چینی مسلمانوں کے لئے میرا پیغام ہے کہ وہ اپنے حقوق کی جد و جہد کے لئے باہم متحد رہیں اور جتنا جلد ممکن ہو ہم سے رابطہ کریں۔ چین حکومت کو چاہئے کہ وہ اہل مغرب سے محتاط رہے جو اس کی دولت بھی لوٹ لینا چاہتے ہیں۔ اسے اپنی قوت کو اسرائیل اور امریکہ کے خلاف استعمال کرنا چاہئے۔ امریکیوں اور یہودیوں نے افغانستان کو بھی کمزور

Marfat.com

کرنا چاھا تھا- ان کا پروگرام تھا کہ افغانستان کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا جائے- تاھم اللہ کے فضل سے ان کا یہ منصوبہ ناکام رھا- روس کے مفادات ابھی پھلے کی طرح افغانستان میں موجود ھیں- وہ چاھتا ھے کہ افغانستان میں امن قائم نہ ھو اس لئے مداخلت کرتا رھتا ھے-

تمام عرب ممالک میں سوائے لیبیا ' ایران اور عراق کے امریکہ نواز حکومتیں قائم ھیں- یہ اثرات ختم ھو سکتے ھیں جیسے روس میں ھوا کہ روس کمیونسٹ بلاک کا سرغنہ تھا- روس کے ٹوٹنے سے مشرقی یورپ میں کمیونزم بھی ختم ھو گیا- اگر امریکہ کا سر کاٹ دیا جائے تو عرب بادشاھتیں ختم ھو سکتی ھیں کیونکہ امریکہ عرب بادشاھتوں کا رکھوالا بن بیٹھا ھے- امریکہ کا سب سے بڑا جرم تو یہ ھے کہ ستر ھزار امریکی فوجی سعودی عرب میں موجود ھیں- آخر کس کے خلاف لڑائی میں مصروف ھیں- مسلمانوں کی غیرت کہاں ھے؟ کیا وہ اپنے کعبہ کی خود حفاظت نہیں کر سکتے- ظھور اسلام سے پھلے مکہ پر ابرہ نے حملہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ابابیلوں کو بھیجا تھا جنھوں نے کنکریاں گرا کر ابرہ کے لشکر کو بھگایا- آج ایک ارب مسلمان موجود ھیں- اب ابابیلیں نہیں آئیں گی- مسلمانوں کو خود اٹھنا ھو گا- مسلمان

Marfat.com

وائٹ ھائوس کے بجائے کعبے کی فکر کریں۔

بنیادی نظریہ

مجھے یقین ھے کہ امریکی سپر پاور کے ختم ہونے کا دن قریب ھے تاھم مسلمانوں کو ایسے لیڈر کی ضرورت ھے جو انھیں متحد کر سکے اور خلافت راشدہ قائم کرے۔ ان شاء اللہ افغانستان سے خلافت راشدہ کا آغاز ھو گا۔ یھاں بلا سود بنکاری ھو گی۔ ھم کمیونزم کے ساتھ ساتھ سرمایہ داری نظام کے بھی خلاف ھیں۔ دولت چند ھاتھوں میں اکٹھا ھونا غیر اسلامی ھے۔ طالبان عورتوں کی تعلیم کے خلاف نھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سب سے بڑی فقیہ تھیں۔ زیادہ تر احادیث ان سے منسوب ھیں۔ اس لئے ھم عورتوں کی تعلیم کے خلاف ھو ھی نھیں سکتے۔ البتہ ھم تعلیم کے نام پر غیر اسلامی ماحول پیدا کرنے کے خلاف ھیں۔ اسلام میں صلاح مشورہ بھت ضروری ھے لیکن صرف صالح اور عاقل شخص کو حکمران بنانے کے لئے مشورہ کیا جاتا ھے۔ موجودہ جمھوری نظام میں غیر صالح افراد حکمران بن جاتے ھیں اور پالیمنٹ غیر اسلامی قانون سازی کرنے لگتی ھے۔ فوجی تربیت حاصل کرنا ھر مسلمان کا فرض ھے لیکن جمھوری حکومتیں امریکہ کے

Marfat.com

خلاف مزاحمت کرنے والے رمزی یوسف کو امریکہ کے حوالے کر دیتی ہیں- جمہوریت اور انسانی حقوق کے دعوے دار امریکہ کے حکم پر سعودی عرب میں میرے چار بیٹے قید ہیں- میری کم عمر بیٹی کو سفر کی اجازت نہیں ہے- مجھے کہا جاتا ہے کہ فہد اور امریکہ کے خلاف خاموش ہو جائو تو مجھے معاف کر دیا جائے گا- لیکن میں امریکہ سے بھیک نہیں مانگتا- امریکہ میں ہمت ہے تو آئے اور مجھے گرفتار کر لے- میری موت اللہ کی مرضی سے ہوگی نہ کہ امریکہ کی مرضی سے- میں مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کر دیں- امریکی جمہوریت کو الوداع کہہ دیں- اس جمہوریت نے مسلمانوں کو کیا دیا ہے-

میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو جمع کرنے پر خصوصی انعام و نصرت کا وعدہ فرمایا ہے اور وہ تین چیزیں ہیں: ایمان' ہجرت اور جہاد- اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں ان تین چیزوں سے نوازا ہے- اور ہم نے ان تینوں کو اپنی زندگی میں جمع کر رکھا ہے- یہ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام ہے- اس دھرتی پر سب سے زیادہ مقدس تین مقامات ہیں: مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ- اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کا فضل ھے کہ اس نے مجھے اور میرے والد کو ان تینوں شعار اللہ کی تعمیر نو' دیکھ بھال اور نگرانی کے فضل عظیم سے مشرف فرمایا ھے- میرے والد کے پاس اس وقت ذاتی طیارہ تھا جب سعودی گورنمنٹ کے پاس بھی نہ تھا- وہ بسا اوقات فجر کی نماز بیت اللہ شریف میں' ظھر کی نماز مسجد نبوی اور مغرب اور عشاء کی نماز مسجد اقصیٰ میں ادا فرماتے تھے- یہ اعزاز میرے والد محترم ھی کو حاصل تھا- اسے کوئی سعودی حکمران بھی حاصل نہ کر سکا- مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی جدید ترین تعمیر کا میں ھی نگران تھا- اس کو بھی محض اپنے اللہ کریم کا فضل سمجھتا ھوں-

تیسری چیز یہ ھے کہ اس وقت دنیا میں عالم اسلام کے تین بڑے دشمن ھیں: امریکہ' اسرائیل اور روس- اللہ تعالیٰ کا یہ بھی احسان عظیم ھے کہ اس نے ھمیں تینوں کے خلاف جھاد کی سعادت سے بھرہ مند فرمایا ھے- ھم نے اپنی اٹھارہ سالہ جد و جھد میں روس کو تو اللہ کے فضل سے شکست دے دی ھے- اب امریکہ اور اسرائیل کی بربادی بھی ان شاء اللہ ھمارے ھاتھوں ھو گی-

امریکہ اپنی تمام تر جدید ترین ٹیکنالوجی اور ھتھیاروں کے باوجود دوسرا روس بن کر بکھر جائے گا-

Marfat.com

ہم صرف سعودی عرب میں ہی نہیں بلکہ امریکہ کی سرزمین تک امریکہ کا پیچھا کرتے رہیں گے۔ "انٹرنیشنل اسلامک جہاد فرنٹ" کیا ہے' اس کے متعلق بہت سی باتوں کا آپ کو وقت کے ساتھ ساتھ علم ہو جائے گا۔

مجھے اپنے اللہ پر پورا پورا بھروسہ ہے کہ وہ ہمیں کامیابی سے ہم کنار کرے گا۔ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ خطرناک سے خطرناک موقعوں پر انسانی جانوں کی حفاظت کرنے پر قادر ہے۔ میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں۔ جہاد افغانستان کے دوران جاجی کے علاقے میں روسیوں نے شدید حملہ کر دیا۔ سامنے سے ٹینک آ گئے اور اوپر سے ائیر فورس بمباری کر رہی تھی۔ کئی دن تک میں اس مورچے میں محصور رہا۔ دشمن کے قدموں کی چاپ بھی سنائی دیتی تھی۔ اس ماحول میں مجھے نیند آ گئی اور میں مورچے میں سو گیا۔ جب آنکھ کھلی تو دشمن غائب تھا۔ آج تک سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ سب کیسے ہوا۔ شاید میں دشمن کی نظروں سے اوجھل رہا۔ ایک دفعہ طورخم کی سرحد کے قریب شہداء کے قبرستان کے پاس ایک سیکنڈ میزائل میرے بہت قریب آ کر پھٹا لیکن میں محفوظ رہا۔ اس قسم کے واقعات سے موت کا خوف دور ہو جاتا ہے لیکن امریکی موت سے بہت ڈرتے

Marfat.com

ھیں۔

ھم نے چونکہ اللہ کی راہ میں ھجرت کی ھے اس لئے ھمیں اس پر فخر ھے۔ سوڈان میں قیام کے دوران سوڈان کے صدر عمر البشیر نے مجھے پیغام بھجوایا تھا کہ اب ھم پر امریکی دبائو حد سے بڑھ رھا ھے لھٰذا آپ کا سوڈان میں مزید قیام تحمل سے باھر ھے اور آپ کوئی بندوبست کر لیں لیکن مجھے کوئی پریشانی نہ تھی کیونکہ میرا قرآن کے اس آسمانی وعدہ پر ایمان ھے کہ جو اللہ کی راہ میں ھجرت کرتا ھے' وہ زمین کو اپنے لئے کشادہ پائے گا۔ مگر مجھے پریشانی ضرور تھی کہ والدہ کو کیسے اطلاع دوں۔ تین دن کے بعد والدہ کو فون پر اطلاع دی تو ان کی بے چینی کی انتھا نہ رھی۔ آخر ماں ھے' بیٹے کی جلاوطنی نے اسے تڑپا دیا۔ میں نے افغانستان کے عزم کا اظھار کیا تو انھوں نے سختی سے منع کر دیا اور کھا کہ وھاں تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ یہ تمھارے خلاف سازش ھو رھی ھے کہ سوڈان سے افغانستان بھیجا جا رھا ھے۔ میں جنرل بشیر سے بات کرتی ھوں اور اسے ڈانٹتی ھوں کہ وہ بزدلی کیوں دکھا رھا ھے اور امریکہ کے آگے کیوں جھک رھا ھے۔ میرے لئے یہ بڑا اعزاز ھے کہ میری والدہ کے خیالات بھی امریکہ کے خلاف تھے اور انھی خیالات نے مجھے امریکہ کی دشمنی

Marfat.com

پر شرح صدر کا کام دیا- دوسرے دن والدہ کا فون آیا اور وہ ھشاش بشاش تھیں- میں حیران ھوا کہ خدارا یہ کیا معاملہ ھے- والدہ نے بتایا کہ عمر البشیر سے بات کرنے کی نوبت ھی نہیں آئی- میں رات کو سو رھی تھی تو مجھے خواب آیا- میں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف فرما ھیں اور تم دونوں کے درمیان ھو جب کہ میں سامنے بیٹھی ھوں- اللہ کے دونوں نبی آپس میں گفتگو کر رھے ھیں- پھر وہ میری طرف متوجہ ھوئے اور فرمایا کہ آپ مطمئن رھیں- ھم نے اسامہ کے لئے حفاظتی تدابیر کر لی ھیں اور یہ جس جگہ افغانستان جانا چاھے' وھاں جانے دیں- والدہ نے فون پر یہ خواب مجھے سناتے ھوئے کہا کہ بیٹا اب اللہ کے حکم سے بسم اللہ کرو-

ھم جلال آباد پھنچے تو کابل میں ربانی حکومت نے امریکیوں سے ایك معاھدہ کر لیا جس کے تحت ھمیں امریکہ کے حوالے کرنے کا پروگرام تھا- معاھدہ پر ربانی' احمد شاہ مسعود اور حاجی قدیر سمیت اعلیٰ عھدیداران نے دستخط کئے- اس معاھدہ کی تصدیق اسلام آباد میں مصری سفارت خانہ کے سفیر نے طالبان کے ساتھ مذاکرات میں اس طرح کی کہ ربانی حکومت نے دھشت گردوں کو

Marfat.com

ہمارے حوالے کرنے کا معاہدہ کیا تھا تو آپ کیوں نہیں کرتے۔

مجھے اس معاہدہ کا علم جلال آباد میں طالبان کے حامی اور متقی کمانڈر انجینئر محمود شہید اور استاد ساز نور شہید کے ذریعے ہوا تھا جو اس وقت جلال آباد ہوائی اڈہ پر قابض تھے اور بعد میں یہ دونوں طالبان کی حمایت کی پاداش میں شہید کر دیے گئے تھے۔ ربانی حکومت اور امریکہ کے درمیان طے پانے والے معاہدہ کے بعد دو امریکی ہوائی جہازوں کو جلال آباد آنا تھا مگر کمانڈر محمود شہید اور استاد ساز نور شہید نے اعلان کیا کہ وہ میری حفاظت کریں گے۔ اگر امریکی جہاز آئے گا تو اسے یہاں اترنے نہیں دیا جائے گا۔ ربانی حکومت' محمود اور ساز نور کے درمیان مزاحمت جاری تھی کہ اللہ نے ملا بورجان کو بھیج دیا۔ وہ یلغار کرتے ہوئے جلال آباد پر حملہ آور ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ حکومت جو ہمیں امریکہ کے سپرد کرنے کے تمام انتظام مکمل کر چکی تھی' جلال آباد اور پھر دو دن میں صوبہ نعمان اور صوبہ کنڑ سے بھی ہاتھ دھو بیٹھی۔

اب ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملوں کے سلسلے میں امریکہ مجھے ملوث کر رہا ہے اور اپنے مذموم مقاصد کی

Marfat.com

تکمیل چاھتا ھے مگر میں ان حملوں سے اپنے کسی تعلق کی نفی کرتا ھوں- جن لوگوں نے بھی یہ حملے کئے ھیں' ان کا اپنا کوئی مفاد ھے-

میرا عقیدہ ھے کہ میں مر گیا تو شہادت کا رتبہ پائوں گا- جنت میں جائوں گا اور مجھے اللہ کا دیدار نصیب ھوگا- میری جنگ امریکہ کے ساتھ ھے اور میں ھمہ وقت جہاد پر ھوں-

اسامہ بن محمد بن لادن

جہاد کی فضیلت

حضرت معاذ بن جبلؓ فرماتے ھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اصل کام اسلام ھے اور اسلام کا ستون جس پر اس کی تعمیر قائم ھے' نماز ھے اور اس کا اعلیٰ مقام جہاد ھے (حدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ھے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ھے' اللہ کے راستے (جہاد) میں ایک مرتبہ صبح یا شام کو نکلنا ساری دنیا اور اس کی تمام نعمتوں سے بدرجہا بہتر ھے اور ایک شخص کا جہاد کی صف میں کھڑے ھونا گھر میں رہ کر ساٹھ برس کی نمازوں سے بہتر ھے- (حدیث)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com